e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 25 , Issue, 166 Tuesday , March 17 2026 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۵) شمارہ نمبر (۱۶۶) لکھنؤ، بروز منگل ۱۷-مارچ ۲۰۲۶ء مطابق ۲۷-رمضان المبارک-۱۴۴۷ھ صفحات-۸

راہل گاندھی کیس کی اگلی سماعت 13 اپریل کو

وارانسی۔ (یو این آئی) ایک مقامی عدالت نے نچلی عدالت سے کیس کی فائل اور ریکارڈ طلب کرلیا ہے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے خلاف کیس کی اگلی سماعت کے لیے 13 اپریل کی تاریخ مقرر کی ہے۔ پیر کے روز ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج (ایم پی-ایم ایل اے کورٹ) جگم ریسبو ویندر کرم سنگھی عدالت میں راہل گاندھی کی جانب سے بھگوان شری رام کے بارے میں کیے گئے تبصروں کے سلسلے میں دائر نظر ثانی کی درخواست پر سماعت ہوئی۔ عدالت نے سمن کی تعمیل کو فائی بھیجتے ہوئے کیس فائل اور دیگر ریکارڈ سمیت مزید دستاویزات طلب کرلی ہیں۔ اس کیس کے درخواست گزار ایڈوکیٹ ہری شنکر پانڈے نے بتایا کہ اپریل 2025 میں راہل گاندھی نے نیویارک کی یونین یونیورسٹی میں بھگوان رام اور سناتن دھرم کی علامات کے بارے میں قابل اعتراض تبصرے کیے تھے۔

انتخابی شیڈول بی جے پی کی سہولت کے مطابق طے کیا گیا:پریکا

نئی دہلی: ملک میں آئندہ اسمبلی انتخابات اور بعض خالی نشستوں پر ضمنی انتخابات کے اعلان کے بعد سیاسی ماحول گرم ہوگیا ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے پانچ ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اسمبلی انتخابات کے اعلان کے فوراً بعد کانگریس نے اس شیڈول کی غیر جانبداری پر سوال اٹھادیے ہیں۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری پریکا گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ انتخابی شیڈول بی جے پی کی سہولت کو سامنے رکھ کر طے کیا گیا ہے۔ پریکا گاندھی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات کی تاریخیں اور ان کے مراحل جس انداز میں طے کیے گئے ہیں، اس سے انہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ اس عمل میں تکراریں بداعت کوفائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان کے مطابق مختلف ریاستوں میں ووٹنگ کے مرحلوں کی ترتیب اور تاریخوں کا تعین ایسا دکھائی دیتا ہے جیسے یہ بی جے پی کے بعض فیصلوں یا ترجیحات کے مطابق بنایا گیا ہو۔

یوپی حکومت کو جھٹکا، الہ آباد ہائی کورٹ کا حکم
نجی جائیداد پر واقع مسجد میں نماز پڑھنے پر کوئی پابندی نہیں ہے اور یہ حق بنیادی ہے

پریاگراج (پی این ایس)۔الہ آباد ہائی کورٹ نے بدایوں کی ایک مسجد میں نماز پر پابندی لگانے والے انتظامیہ کے حکم کو منسوخ کردیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ نجی جائیداد پر واقع مسجد میں نماز پڑھنے پر کوئی پابندی نہیں ہے اور یہ حق بنیادی ہے۔ جسٹس شیکھر کمار یادو اور ویک سرن کی ڈویژن بنچ نے علی شیر اور ایک اور کی طرف سے دائر درخواست پر غور کرتے ہوئے یہ حکم جاری کیا۔ عدالت نے کہا کہ حکام کو مسجد میں نماز پڑھنے سے روکنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر امن وامان کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو نئے حکام کو اس کا ازالہ کرنا چاہیے۔ درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ درخواست گزار اور کیونی کے دیگر افراد کو تشمیل ہاسی کے گاؤں بہات جاوی میں واقع وقف مسجد رضا میں نماز ادا کرنے سے نہ روکا جائے اور سکیورٹی فراہم کی جائے۔ درخواست گزار نے بتایا کہ مسجد ان کی جائیداد پر واقع ہے جس کا خسرہ نمبر 1081 (پرانا نمبر 432)ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ نجی املاک پر نماز پڑھنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ ماماتھوش کومبیل شفریز بمقابلہ ریاست یوپی اور دیگر کے معاملہ میں الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا کہ نجی املاک پر مذہبی سرگرمیوں کے لیے اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ واضح رہے کہ دو روز قبل بی سنبھل ضلع کی ایک مسجد میں نماز ادا کرنے والے لوگوں کی تعداد کو کم کرنے کے اتر پردیش حکومت کے فیصلے کو مسترد کردیا گیا ہے۔

جسٹس آل شریدھرن اور سدھارتھ نندن کی بنچ نے اس معاملے میں سخت ریمارک کرتے ہوئے کہا کہ مقامی انتظامیہ اس دعاں کو برقرار رکھنے میں ناکام ہے تو ہیومینٹیرئن آف پیسس (ایس پی) اور ضلع کلکٹر کو یا تو اسمبلی دسر بنا چاہیے یا سنبھل سے نمٹنے کا سخت طریقہ کرنا چاہیے۔ اس سلسلہ میں 14 مارچ کو اطلاع دی تھی کہ یہ فیصلہ 27 فروری منظور کیے گئے ایک حکم نامے میں آیا، جس میں عدالت نے واضح کیا کہ ریاست کا فرض ہے کہ وہ ہر کیونی کے مخصوص عبادت گاہ پر امن عبادت کے حق کو یقینی بنائے۔

پروفیسر علی خان محمود آباد کے خلاف نہیں چلے گا مقدمہ

نئی دہلی۔ (ایجنسی) اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر علی خان محمود آباد کو آپریشن سندور کے متعلق سوشل میڈیا پوسٹ پر ہریانہ میں درج مقدمے میں بڑی راحت ملی گئی ہے۔ پیر (16 مارچ) کو ہریانہ حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ اس نے اشوکا یونیورسٹی کے اسوسی ایٹ پروفیسر علی خان محمود آباد کے خلاف کیس بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے علی خان کی عرضی پر سماعت بند کردی ہے۔ عدالت نے انہیں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی کسی بھی کوشش کو قبول نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتیاطی قدم کو مستقل طور پر روکا جاتا ہے۔ سسٹر کمر کے نے اپنے خط میں لکھا کہ درست دفعات لگائے گئے دفعوں کو کالعدم قرار دیتے کی کسی بھی کوشش کو قبول نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتیاطی قدم کو مستقل طور پر روکا جاتا ہے۔ سسٹر کمر کے نے اپنے خط میں لکھا کہ درست دفعات لگائے گئے دفعوں کو کالعدم قرار دیتے کی کسی بھی کوشش کو قبول نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتیاطی قدم کو مستقل طور پر روکا جاتا ہے اور اسے پٹری سے اتارنے کی کوشش معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے کیونٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے میں فوری طور پر مداخلت کرے اور انتخابات کے منصفانہ انعقاد کو یقینی بنائے۔ سسٹر کمر کے نے یہ بھی درخواست کی کہ نتائج کے اعلان سے قبل کانگریس قائدین کا ایک وفد ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی کی قیادت میں کیشن سے ملاقات کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ وہ کہ کھلے گئے تھے کہ ہریانہ کے راجیہ سبھا انتخابات کو لے کر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔

’آبنائے ہرمز معاملے میں ٹرمپ کو نہیں ملا ’ناٹو‘ کا ساتھ

آبنائے ہرمز کی حفاظت میں مدد نہ ملی تو ناٹو کا مستقبل ’برا‘ ہوگا: ٹرمپ ◻ برطانیہ، جاپان اور آسٹریلیا کا آبنائے ہرمز کھلوانے کیلئے ٹرمپ کی اپیل پر مدد سے انکار، بحری جہاز نہ بھیجنے کا اعلان ◻ جرمنی نے بھی امریکی صدر ٹرمپ کی ایران کے خلاف فوجی تعاون کی درخواست مسترد کی

واشنگٹن /تہران /لندن (ایجنسی) مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی اور آبنائے ہرمز میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کی وجہ سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پر چوطرفہ دباؤ بڑھ رہا ہے۔ ایک طرف مغربی ایشیا میں امریکا اور اسرائیل کے ٹھکانوں پر ایرانی حملے جاری ہیں تو دوسری طرف ٹرمپ گھریلو محاذ پر بھی گھرتے جارہے ہیں۔ امریکہ کا ایک بڑا حلیفہ اس کشیدگی کے خلاف ہے۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ اس مشکل وقت میں بھی ٹرمپ کو اپنے اتحادی ’ناٹو‘ ممالک کی مدد نہیں مل پارہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹرمپ نے اتحادی ممالک کو وارننگ دی ہے کہ ناٹو ٹرمپ کا مستقبل اچھا نہیں ہے۔

ایک انٹرویو کے دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ناٹو کے اتحادی ممالک کو واضح طور پر پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ”آبنائے ہرمز سے فائدہ اٹھانے والے ممالک کو اس کی حفاظت کی ذمہ داری بھی خود اٹھانی چاہیے۔“ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ”یہ بائکل درست ہے کہ آبنائے ہرمز سے فائدہ اٹھانے والے ممالک پہنچنے بنائیں کہ وہاں کچھ بھی غلط نہ ہو۔ اگر کوئی کچھ نہیں کرتا یا مدد نہیں کرتا تو مجھے لگتا ہے کہ یہ ناٹو کے مستقبل کے لیے بہت برا ہوگا۔“ امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ ”ہمیں یوکرین کے معاملے میں ان کی مدد کی ضرورت نہیں پڑی۔ اب دیکھتے ہیں کہ وہ ہماری مدد کرتے ہیں یا نہیں، کیونکہ میں طویل عرصے سے کہتا آرہا ہوں کہ ہم ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے لیکن وہ ہمارے ساتھ نہیں کھڑے رہیں گے۔“ فلوریڈا سے واشنگٹن واپسی پر ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ انہوں نے تقریباً سات ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس اہم تجارتی گزرگاہ کو کھلا رکھنے کے لیے اپنے جنگی جہاز بھیجیں۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز کی بندش سے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں، جبکہ امریکہ اپنی تیل کی ضروریات کے لیے اس راستے پر منحصر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا میں مطالبہ کررہا ہوں کہ یہ ممالک آگے آئیں اور اپنے مفادات کا تحفظ کریں، کیونکہ یہ ان کا علاقہ ہے۔ ٹرمپ نے چین کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ بیجنگ اپنی ضرورت کا 90 فیصد تیل اسی راستے سے حاصل کرتا ہے، لہذا یہ ایران ممالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ یہاں ’مائن سویپرز‘ اور فوجی دستے تعینات کریں تاکہ ساحل پر موجود اس تنازع کی وجہ سے چینی صدر کے ساتھ رواں ماہ کے آخر میں ہونے والی سمٹ تاخیر کا شکار ہوسکتی ہے۔

جرمن وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ یہ ہماری جنگ نہیں ہے تاہی ہم نے یہ جنگ شروع کی ہے۔ اُن کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ کیا توقع رکھتے ہیں کہ ایک یا دو یورپی جنگی جہاز آبنائے ہرمز میں کیا کرلیں گے جو طاقتور امریکی بحریہ نہیں کرسکتی۔ ترجمان جرمن چانسلر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران پر امریکی اسرائیلی حملوں سے شروع کی گئی مشرق وسطی جنگ کا نیٹو سے کوئی تعلق نہیں، نیٹو علاقائی دفاع کا اتحاد ہے، نیٹو کی تعیناتی کے لیے مینڈیٹ کی کمی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ کیونکہ میں امریکی فوج کی زمینی کارروائیاں انسانی صورتحال کو مزید بدتر کردیں گی۔

برطانوی اخبار کے مطابق برطانیہ نے بھی آبنائے ہرمز کے لیے بحری جنگی جہاز بھیجنے سے انکار کردیا اور برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے ٹرمپ کو نا کردی ہے۔ برطانوی اخبار کا کہنا ہے کہ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے آبنائے ہرمز کھلوانے کے لیے ٹرمپ کی مدد کی اپیل مسترد کی اور کہا کہ برطانیہ اس کے لیے تیار نہیں ہے۔

آبنائے ہرمز پار کرکے ہندوستان پہنچا ایل پی جی سے بھرا جہاز ’شیوالک‘

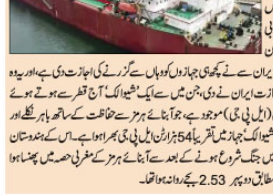

خلیجی ممالک میں جاری کشیدگی کے درمیان ہزاروں ٹن ایل پی جی سے بھرا جہاز ’شیوالک‘ ہندوستان پہنچ گیا ہے۔ کئی طرح کے اندیشوں کے درمیان ہندوستان پہنچے اس جہاز نے عوام کو ایک راحت بھری سانس دی ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے ایل پی جی سلنڈرز کے لیے پریشان حال عوام کو چوطرفہ سکون ملا ہے کہ آنے والے دنوں میں انھیں گھر میں کھانا پکانے کے لیے گیس سلنڈر مل جائے گا۔ دراصل امریکا اور اسرائیل کے خلاف شروع کی گئی جنگ، اور اس کے بعد ایران کی جوابی کارروائی نے پوری دنیا میں مشکل حالات پیدا کردیے ہیں۔ اس جنگ کا اثر سمندری راستوں پر بھرپور انداز میں پڑا ہے۔ ایران نے جب سے آبنائے ہرمز بند کرنے کا اعلان کیا ہے، اور کچھ جہازوں پر کوہف بنایا ہے، تب سے حالات بہت بگڑ گئے ہیں۔ ایران سے نے کچھ ہی جہازوں کو وہاں سے گزرنے کی اجازت دی ہے، اور یہ وہ جہاز ہیں جو اس کے دوست ممالک کے ہیں۔ ایل پی جی سے لدے یہ 92 ہندوستانی جہازوں کو بھی آبنائے ہرمز پار کرنے کی اجازت ایران نے دی، جن میں سے ایک ’شیوالک‘ آج قطر سے ہوتے ہوئے ہندوستان پہنچ گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ’شیوالک‘ اور ’نندادیوی‘ میں مجموعی طور پر تقریباً 92712 ٹن لیکوئیفائیڈ پٹرولیم گیس (ایل پی جی) موجود ہے، جو آبنائے ہرمز سے حفاظت کے ساتھ باہر نکلے اور ہندوستان کی طرف بڑھے۔ ’شیوالک‘ آج گجرات کے مندرا بندرگاہ پر پہنچ چکا ہے، جبکہ ’نندادیوی‘ 17 مارچ کو کاندلا پہنچ گیا۔ ’شیوالک‘ جہاز میں تقریباً 54 ہزار ٹن ایل پی جی بھر ہوا ہے۔ اس کے ہندوستان آنے سے گیس سپلائی کی کمی کا سامنا کررہے لوگوں کو راحت ملی ہے۔ ’شیوالک‘ اُن جہازوں میں سے ایک ہے جو جنگی خطہ میں شروع ہونے کے بعد سے آبنائے ہرمز کے مغربی حصہ میں پھنسا ہوا تھا۔ مرین ٹریفک ڈاٹ کام کے مطابق یہ جہاز قطر کے راس لفان پورٹ سے گیس بھرنے کے بعد 7 مارچ کو مقامی وقت کے مطابق دوپہر 2.53 پر روانہ ہوا تھا۔

حکومت نے سال 2025 کے ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈز کا اعلان کیا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) وزارت ثقافت نے پیر کے روز ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈز 2025 کے فاتحین کے ناموں کا اعلان کر دیا، جس میں ہندوستان کی 24 تسلیم شدہ زبانوں کے ممتاز ادیبوں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ وزارت کے حکام نے بتایا کہ ایوارڈز دینے کی باضابطہ تقریب 31 مارچ کو نئی دہلی میں منعقد کی جائے گی۔ حکومت ہند کی جانب سے تسلیم شدہ ہر زبان سے ایک مصنف کی ادبی خدمات کے اعتراف میں کل 24 لوگوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ہر زبان کے لیے تین ججوں پر مشتمل ایک الگ جیوری پینل تشکیل دیا گیا تھا جس نے گیان پیٹھ ایوارڈ کے بعد ہندوستان کے اس دوسرے بڑے ادبی اعزاز کے لیے فاتحین کا انتخاب کیا۔ اس سال شاعری کی کتابوں نے سب سے زیادہ آٹھ ایوارڈز اپنے نام کیے، جبکہ مختصر افسانوں کے مجموعے میں چھ ایوارڈز دیے گئے۔

ہریانہ راجیہ سبھا انتخابات میں بے ضابطگیوں کا الزام، کھڑگے نے الیکشن کمیشن کو لکھا خط

نئی دہلی۔ (یو این آئی) کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے ہریانہ سے ہونے والے راجیہ سبھا انتخابات کے سلسلے میں انتخابی عمل میں مداخلت کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو خط لکھا ہے۔ خط کے ذریعے کانگریس صدر نے کہا ہے کہ انتخابات کی منصفانہ اور شفافیت کو متاثر کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، جنہیں فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔ مسٹر کھرگے نے اپنے خط میں لکھا کہ درست ووٹروں یا ڈالے گئے ووٹوں کو کالعدم قرار دینے کی کسی بھی کوشش کو قبول نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتیاطی قدم کو مستقل طور پر روکا جانا چاہیے۔ مسٹر کھرگے نے اپنے خط میں لکھا کہ درست ووٹروں یا ڈالے گئے ووٹوں کو کالعدم قرار دینے کی کسی بھی کوشش کو قبول نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتیاطی قدم کو مستقل طور پر روکا جانا چاہیے، جنہیں فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔ مسٹر کھرگے نے اپنے خط میں لکھا کہ درست ووٹروں یا ڈالے گئے ووٹوں کو کالعدم قرار دینے کی کسی بھی کوشش کو قبول نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ احتیاطی قدم کو مستقل طور پر روکا جانا چاہیے اور اسے پٹری سے اتارنے کی کوشش معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے کیونٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے میں فوری طور پر مداخلت کرے اور انتخابات کے منصفانہ انعقاد کو یقینی بنائے۔ مسٹر کھرگے نے یہ بھی درخواست کی کہ نتائج کے اعلان سے قبل کانگریس قائدین کا ایک وفد ڈاکٹر ابھیشیک منو سنگھوی کی قیادت میں کیشن سے ملاقات کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ وہ کہ کھلے گئے تھے کہ ہریانہ کے راجیہ سبھا انتخابات کو لے کر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔

راجیہ سبھا انتخاب: بہار کی پانچوں سیٹوں پر این ڈی اے امیدوار کو ملی کامیابی
آر جے ڈی نے سخت ردعمل کا اظہار کیا، مہاگٹھ بندھن کے لیڈران نے ناراضگی اور تشویش ظاہر کی، این ڈی اے میں جشن کا ماحول

نئی دہلی (ایجنسی) بہار میں راجیہ سبھا کی پانچوں سیٹ این ڈی اے کے حصے میں چلی گئی ہے۔ 4 سٹوں پر توجیت پہلے سے ہی طے تھی، لیکن پانچویں سیٹ پر مہاگٹھ بندھن کے امیدوار امریندر دھاری سنگھ سے این ڈی اے امیدوار شمبھو شریم رام کا مقابلہ ہوا۔ این ڈی اے کے سبھی 202 اراکین اسمبلی نے ووٹ دیا، لیکن مہاگٹھ بندھن کی طرف سے 44 اراکین اسمبلی ووٹنگ کے پہنچے ہی نہیں۔ جب ووٹوں کی گنتی ہوئی تو این ڈی اے کے پانچویں امیدواروں کی جیت پر مہر لگ گئی۔ اس کامیابی کے بعد این ڈی اے کے کارکنان میں جشن کا ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔ دوسری طرف مہاگٹھ بندھن کے کچھ لیڈران نے موجودہ حالات پر اپنی ناراضگی اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ این ڈی اے نے 202 اراکین اسمبلی کے ذمہ پر اپنے 5 امیدواروں نتیش کمار (جنتا دل یو)، رام ناتھ ٹھاکر (جنتا دل یو)، ترن نوین (بی جے پی)، شمبھو شریم کمار (بی جے پی) اور اوپیندر کشواہا (آر ایل ایم) کو انتخابی میدان میں اتارا تھا۔ ان میں 4 سیٹوں پر جیت پہلے سے طے تھی، لیکن پانچویں سیٹ پر مہاگٹھ بندھن کی طرف سے آر جے ڈی نے امریندر دھاری سنگھ کو انتخابی میدان میں اتارا تھا۔ اس وجہ سے پانچویں سیٹ پر این ڈی اے بنام مہاگٹھ بندھن مقابلہ ہوگیا۔ دونوں اتحاد نے اپنے اپنے اراکین اسمبلی کو جمع کرنا شروع کیا۔ پہلے تجسوی نے اپنے اراکین اسمبلی کو ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش شروع کیں۔ تیجسوی نے اسے آئی این ایم ریاستی صدر اختر الایمان کی اظہار پارٹی میں بھی ووٹنگ کے لیے نہ پہنچنے والے کانگریس کے تین ارکان میں وکیل نگر کے سوندر پرساد، فارس گنج سے منوج وشواس اور منیہاری کے منور سنگھ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ آر جے ڈی کے رکن فیصل رحمان نے بھی ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ شرکت کی۔ این ایس پی کے واحد رکن اسمبلی ستیش یادو نے بھی مہاگٹھ بندھن کو حمایت دی۔

مہاگٹھ بندھن امیدوار کی جیت کو تقینی بنانے کے مقصد سے 15 مارچ کو تیجسوی یادو نے مہاگٹھ بندھن کے سبھی اراکین اسمبلی کو پٹنہ کے ایک ہوٹل میں ٹھہرنے کو کہا۔ 4 اراکین اسمبلی کو چھوڑ کر سبھی ہوٹل پہنچ گئے۔ 16 مارچ کو امید کی جارہی تھی کہ یہ ہوٹل نہیں پہنچنے والے 4 اراکین اسمبلی ووٹنگ کے لیے آسمبلی پہنچیں گے، لیکن چاروں میں سے کسی نے بھی ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ مہاگٹھ بندھن کو پانچویں سیٹ پر جیت کے لیے 41 اراکین اسمبلی کی ضرورت تھی۔ اے آئی ایم آئی ایم اور بی ایس پی کے ذمہ پر مہاگٹھ بندھن نے جیت کا ٹھیکہ تو کر دیا، لیکن آخر میں ایسے ہی 4 اراکین اسمبلی نے کھیل کر دیا۔ ان میں سے ایک آر جے ڈی اور 3 کانگریس کے اراکین اسمبلی تھے۔ ان کی غیر موجودگی کی وجہ سے مہاگٹھ بندھن کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

اس شکست کے بعد آر جے ڈی لیڈران کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ مہاگٹھ بندھن کی طرف سے آر جے ڈی رکن اسمبلی کمار مرودیت نے کہا کہ اب تو پورا ملک جان گیا ہے کہ کون دولت کا استعمال کرتا ہے۔ بی جے پی نے دولت کا استعمال کیا ہے، یہ دھوکہ ہے، یہ جو اسمی کے عزتی ہے۔ مہاگٹھ بندھن کے 4 اراکین اسمبلی کے ووٹنگ میں حصہ نہیں لینے پر کمار مرودیت نے کہا کہ ووٹنگ کے عمل میں حصہ نہیں لینے والے اراکین اسمبلی نے عوام کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ ان کے پر زندگی بھر ’ایکس‘ (سابق) ایم ایل اے کا ٹیگ لگ جائے گا۔

انتخاب کی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ الیکشن میں الیکشن کمیشن
مغربی بنگال کے چیف سکریٹری اور ہوم سکریٹری ہٹائے گئے

برطرفی کے خلاف ترنمول کانگریس نے راجیہ سبھا سے کیا واک آؤٹ

نئی دہلی (یو این آئی) مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن کی جانب سے ریاست کے چیف سکریٹری جگدیش پرساد مینا کو ہٹا دیا۔ نندنی چکرورتی کی جگہ شانتنو نارولا کو نیا چیف سکریٹری مقرر کیا گیا ہے، جبکہ سنگھمتر گھوش کو نئی ہوم سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی کمیشن نے برہاسپت 7 اے ای آر او افسران کو بھی معطل کر دیا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے ایک خط میں کہا کہ 1993 بیچ کے آئی اے ایس افسر شانتنو نارولا کو مغربی بنگال کا نیا چیف سکریٹری مقرر کیا گیا ہے، جبکہ 1997 بیچ کی آئی اے ایس افسر سنگھمتر گھوش کو مغربی بنگال کے ہوم اور پہاڑی معاملے کے پرنسپل سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے بدایت کی ہے ان اہلکارت پر فوری عمل درآمد کیا جائے اور ان افسران کی شمولیت کی رپورٹ پیر (16 مارچ) کو دوپہر 3 بجے تک بھیجی جائے۔ کمیشن نے یہ بھی کہا کہ جن افسران کا تبادلہ کیا گیا ہے انہیں انتخاب سے متعلق کسی بھی عہدہ پر اس وقت تک تعینات نہیں کیا جائے گا جب تک انتخاب مکمل نہیں ہو جاتے۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے ہفتہ کے روز ڈی جی پی، ایڈیشنل ڈی جی پی اور ہوم سکریٹری کی خصوصی گہری نظر رکھی (ایس آئی آر) کے دوران کئی معاملات کی شناختی کی تھی، جن میں چیف سکریٹری نندنی چکرورتی کے ذریعہ کرشنو چندر مہینوں میں عدم تکمیل کے معاملے شامل تھے۔ اس میں 4 انتخابی افسران (2 آئی آر او اور 2 اے ای آر او) کے خلاف ایف آئی آر درج نہ کرانے کی کارروائی شامل تھی۔ اس کے علاوہ ہشیر بلٹ بی ڈی او کی سماعت میں بے ضابطگیں، ریاستی انتظامیہ کی جانب سے تاخیر اور 3 آئی اے ایس افسران کا تبادلہ بھی شامل تھا۔ نندنی چکرورتی کو فروری میں ای سی آئی کے ذریعہ کمیشن بھی جاری کیا گیا تھا۔ اتوار کو الیکشن کمیشن نے اعلان کیا کہ مغربی بنگال اسمبلی انتخاب 23 اپریل اور 29 اپریل کو دو مرحلوں میں ہوں گے۔

سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے سروے معاملہ میں سماعت ملتوی

نئی دہلی: (ایجنسی) اتر پردیش کے سنبھل میں واقع شاہی جامع مسجد کے سروے سے متعلق تنازعہ میں پیر کے روز سپریم کورٹ میں ہونے والی اہم سماعت ملتوی ہوگئی۔ عدالت عظمیٰ نے معاملہ کی اگلی سماعت تین ہفتے بعد کرنے کی ہدایت دی ہے، جس کے بعد اس مقدمہ کی آئندہ سماعت کی تاریخ کا انتظار کیا جارہا ہے۔ یہ مقدمہ اس عرضی سے متعلق ہے جو مسلم فریق کی جانب سے دائر کردہ ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں نچلی عدالت کی طرف سے شاہی جامع مسجد کے سروے کے لیے کورٹ کمشنر مقرر کرنے کے فیصلے کو برقرار رکھا تھا۔ نچلی عدالت نے اس سے پہلے مسجد کے بارے میں ہندوؤں کی جانچ کے لیے کورٹ کمشنر کے ذریعہ سروے کرانے کی اجازت دی تھی۔ مسلم فریق کا موقف ہے کہ نچلی عدالت کو اس نوعیت کی سروے کا حکم دینے کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ عرضی گزاروں کے مطابق مسجد سے متعلق تنازعہ میں کورٹ کمشنر کے ذریعہ سروے کرانے کا حکم دیناعدالت کے دائرہ اختیار اور قانونی طریقہ کار سے باہر ہے۔ اس لیے اس حکم کو منسوخ کیا جانا چاہیے۔ مسلم فریق نے سپریم کورٹ سے درخواست کی ہے کہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جائے اور نچلی عدالت کے حکم پر روک لگائی جائے۔ دوسری طرف ہندو فریق کی جانب سے پیش ہونے والے وکیل وشنو شنکر جین نے پیشی کے سماعت کے دوران ہائی کورٹ میں دلیل دی تھی کہ شاہی جامع مسجد پہلے ہی ایک محفوظ یادگار کے طور پر درج ہے۔ ان کے مطابق ایسی صورت میں عبادت گاہوں سے متعلق قانون، یعنی پوجا استھان (خصوصی دفعات) قانون 1991 اس مقام پر لاگو نہیں ہوتا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ تنازعہ مقام پر مندر سے متعلق قدیم شواہد کو مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے، اس لیے وہاں سروے کرانا ضروری ہے تاکہ حقائق سامنے آسکیں۔

سپریم کورٹ نے تین ہفتے بعد اگلی تاریخ مقرر کی

اسپیکر کی صدارت میں اجلاس، 8 اپوزیشن اراکین کی معطلی واپس لینے پر اتفاق

نئی دہلی، (یو این آئی) لوک سبھا کے 8 اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کی معطلی ختم ہونے جارہی ہے۔ یہ فیصلہ اسپیکر اوم برلا کی جانب سے بلائی گئی جماعتی میٹنگ میں کیا گیا، جہاں ایوان کی کارروائی کو معمول پر لانے کے لیے تمام جماعتوں کے درمیان اتفاقی رائے پیدا ہوا۔ اس معاملے کو باقاعدہ طور پر منگل کے روز وقفہ سوالات کے بعد ایوان زیریں میں اٹھایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق، مختلف جماعتوں کے رہنماؤں نے میٹنگ کے دوران ان 8 اپوزیشن اراکان کی معطلی واپس لینے پر اتفاق کیا، جنہیں بجٹ اجلاس کی بقیہ مدت کے لیے ایوان کی کارروائی سے روک دیا گیا تھا۔ وہ اراکان جن کی معطلی واپس لی جائے گی، ان میں گرجیت سنگھ اولجا، بھی ایڈن، ڈین کوریاکوس، امریندر سنگھ راجہ وڑنگ، بی ناگم نگیر، پرشانت یادو، راؤ اپلو جے، جالا کرن کمار یادی اور ایس وینکٹیسن شامل ہیں۔ ان اراکان کو پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو کی جانب سے پیش کی گئی ایک تحریک کے بعد معطل کیا گیا تھا، جسے ایوان نے ہنگامہ آرائی کے دوران منظور کرلیا تھا۔ میٹنگ میں موجود ذرائع نے بتایا کہ معطلی ختم کرنے کا فیصلہ تمام جماعتوں کے رہنماؤں کی اس یقین دہانی کے بعد لیا گیا ہے کہ اراکان پارلیمنٹ کے قواعد وضوابط اور روایات پر عمل کریں گے اور ایوان میں نظم وضبط برقرار رکھیں گے۔ ذرائع کے مطابق تمام جماعتوں کے رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پارلیمنٹ کے وقار اور قائم کردہ روایات کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔ اجتماعی طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ کسی بھی طرف کے اراکان ایوان کے وسط میں مخالف بنچوں کی طرف نہیں جائیں گے، کاغذات پھاڑ کر اسپیکر کی کرسی کی طرف نہیں پھینکیں گے اور نہ ہی اہلکاروں کی میز پر چڑھیں گے۔

تہواروں کے پیش نظر جمعرات اور جمعہ کو راجیہ سبھا میں تعطیل

نئی دہلی۔ (یو این آئی) نوراتری، رمضان اور گوڑی پڑوا جیسے تہواروں کو نظر رکھتے ہوئے جمعرات اور جمعہ کو راجیہ سبھا میں تعطیل رہے گی اور اس کی جگہ ہفتہ 28 مارچ اور اتوار 29 مارچ کو ایوان کی نشستیں ہوں گی۔ صدر ایوان سی پی رادھا کرشنن نے پیر کو ایوان میں بتایا کہ نوراتری، رمضان اور گوڑی پڑوا جیسے تہواروں کو دیکھتے ہوئے کئی ارکان نے جمعرات اور جمعہ کو تعطیل کی درخواست کی تھی اور اس کے پیش نظر ان دنوں ایوان میں تعطیل رہے گی۔

بی جے پی کو عوام کی پریشانی نظر نہیں آرہی، اکھلیش

لکھنؤ۔ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے گیس سلنڈر بحران کو لے کر اسمبلی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلنڈر کے لیے لمبی قطاروں میں کھڑے لوگوں کی پریشانی صاف دکھائی دے رہی ہے، اس کے باوجود ب

ایران کا 'سجیل میزائل' کتنا خطرناک، اسے 'ڈانسنگ میزائل' کیوں کہا جاتا ہے؟

سجیل میزائل کا پہلی بار استعمال، ایران نے اسرائیل کے خلاف آپریشن 'وعدہ صادق 4' میں 54ویں لہر کے دوران تجربہ کیا

تہران، 16 مارچ (یو این آئی) ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ تیسرے ہفتے میں داخل ہوچکی ہے اور تہران کی جانب سے خلیجی ممالک اور اسرائیل پر میزائلوں اور ڈرونز کی بارش کا سلسلہ برقرار ہے۔ جنگ کے 17ویں روز پیر کی علی الصبح دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب ایندھن کے ٹینک پر ڈرون حملے سے لگنے والی آگ کے بعد اب ایرانی حکام نے تصدیق کی ہے کہ انہوں نے اتوار کو اسرائیل کے خلاف آپریشن 'وعدہ صادق 4' کی 54ویں لہر میں پہلی بار اپنے اسٹریٹیجک بیلسٹک میزائل 'سجیل' کا تجربہ کیا ہے۔ سجیل میزائل کو ٹھوس ایندھن کا بھی جانا جاتا ہے، یہ دو مراحل والا بیلسٹک میزائل ہے جو ٹھوس ایندھن سے چلتا ہے۔ مائع ایندھن والے میزائلوں کا بھی برعکس اسے بہت تیزی سے لانچ کیا جاسکتا ہے۔ اس کی لمبائی 18 میٹر اور وزن 23,600 کلوگرام ہے، جبکہ یہ 700 کلوگرام وزنی روایتی یا جوہری وارہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میزائل کی سب سے خطرناک بات اس کی لچک اور رفتار ہے۔ ایرانی دعویٰ کے مطابق یہ مرکزی ایران سے داغے جانے کے بعد صرف سات منٹ میں تل ابیب پہنچ سکتا ہے۔ سجیل میزائل مصر، سوڈان اور جنوبی روس کے کچھ حصے، یوکرین کے بیشتر حصے، مغربی چین کے ایک حصے، بھارت اور عجر بعد بھیجرہ روم کے بڑے حصے کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سجیل میزائل کے پرواز کے تمام مراحل میں اپنی چال بدلنے کی صلاحیت کی وجہ سے اسے 'ڈانسنگ میزائل' کا نام دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے اسرائیل کا مشہور 'آئرن ڈوم' اور دیگر روایتی دفاعی نظام اسے روکنے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس پر اینٹی ریڈار کوٹنگ بھی کی گئی ہے جو اسے ریڈار کی نظروں سے اوجھل رکھتی ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کے مطابق اتوار کے حملوں میں سجیل کے ساتھ ساتھ خرم شہر، نجف شکن، قدر اور عماد میزائلوں کا بھی استعمال کیا گیا۔ ان حملوں میں اسرائیل کے انتظامی و عسکری مراکز کے علاوہ کویت میں الخیرہ ایئر بیس، علی السالم ایئر بیس اور کیمپ عارفجان کو نشانہ بنایا گیا جس سے وہاں شدید نقصان اور خوف وہراس پھیل گیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق تل ابیب میں ایک ایرانی میزائل امریکی قونصلر ایلکار کی رہائش گاہ پر گرا، جبکہ جنوبی تل ابیب میں ہونے والی بمباری میں کم از کم تین اسرائیلی زخمی ہوئے۔ دشطی اسرائیل میں بھی میزائل کے ٹکڑے گرنے سے ایک شخص کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ اگرچہ موجودہ جنگ میں یہ سجیل کا پہلا استعمال ہے، تاہم ایران اسے گزشتہ سال اسرائیل کے خلاف 12 روزہ جنگ میں بھی استعمال کرچکا ہے۔ اس وقت ایران نے بیئرشیبا میں اسرائیلی فوج کے انٹیلی جنس کمپلیکس اور کمانڈ سینٹر کو نشانہ بنا کر دنیا کو حیران کر دیا تھا۔ دفاعی ماہرین کا ماننا ہے کہ ایران سجیل کے مزید جدید ورژن (سجیل 3) پر بھی کام کر رہا ہے جس کی رینج 4,000 کلومیٹر تک ہو سکتی ہے، سجیل میزائل اگر جوہری ہتھیاروں سے لیس ہوا تو یہ مزید خوفناک ہوسکتا ہے۔ ایران نے اس میزائل کا پہلا تجربہ 2008 میں کیا تھا۔ 2009 سے اب تک اس میزائل کے چار اضافی فلائٹ ٹیسٹ کیے جاچکے ہیں۔ چھٹے ٹیسٹ کے دوران اس میزائل نے بحر ہند میں تقریباً ایک ہزار 900 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا تھا۔

ایران نے اتوار کے روز اسرائیل پر حملے کے دوران پہلی بار نئے تیز ترین سجیل میزائلوں کا استعمال کیا ہے جبکہ ایران کا مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کیا گیا ٹھوس ایندھن سے چلنے والا نوآپریٹو بیلسٹک میزائل ہے امریکے جریدے 'دی نیشنل انٹرسٹ' کی رپورٹ کے مطابق اس میزائل کی پے لوڈ صلاحیت تقریباً 700 کلوگرام ہے اور اس کی رینج تقریباً 2 ہزار سے 2 ہزار 500 کلو میٹر ہے۔ اگر یہ درست ہے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ میزائل مصر اور سوڈان کے کچھ حصے، یوکرین کے بیشتر حصے، جنوبی روس کے کچھ حصے، مغربی چین کے ایک حصے، ہندوستان اور عجر بعد اور بحیرۂ روم کے بڑے حصے کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اگر یہ میزائل جوہری ہتھیاروں سے لیس ہو تو اس کے مزید خوفناک ہونے کا امکان ہوگا۔ سجیل میزائل کے ڈیزائن پر کام 1990ء کی دہائی کی ابتداء میں شروع ہوا تھا۔ سینٹر فار اسٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز کی رپورٹ کے مطابق ایران نے اس میزائل کا پہلا تجربہ 2008ء میں کیا تھا، اس وقت اس میزائل نے مبینہ طور پر 800 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا تھا جبکہ بھترگا ویڈس اور نیویگیشن سسٹم کا جائزہ لینے کے لیے 2009ء میں دوسرا تجربہ کیا گیا تھا۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ 2009ء سے اب تک اس میزائل کے 4 اضافی فلائٹ ٹیسٹ کیے جاچکے ہیں اور چھٹے ٹیسٹ کے دوران اس میزائل نے بحر ہند میں تقریباً 1 ہزار 900 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا تھا۔

ایران جنگ کا مستقل خاتمہ چاہتا ہے

ملک جلد ہی فتح کا جشن منائے گا: عراقچی

تہران، 16 مارچ (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران اپنی سرزمین پر امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ جاری جنگ کا مستقل خاتمہ چاہتا ہے اور امید ہے کہ ملک جلد ہی فتح کا جشن منائے گا۔ مسٹر عراقچی نے پیر کو صحافیوں سے گفتگو میں ایران نے فوری طور پر کئی مراحل میں جوابی حملے کیے اور امریکی و اسرائیلی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال بھی جب ایران کے خلاف جارحانہ کارروائی ہوئی تھی، تب مخالف فریق ایران سے بلا شرط ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کر رہا تھا، لیکن بعد میں انہوں نے ہی جنگ بندی کی درخواست کی تھی۔ مسٹر عراقچی نے تنازع کے ابتدائی مرحلے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی شہادت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شہادت پورے قوم کے لیے دکھ کی علامت ہے۔ انہوں نے اس تنازع میں کئی سینئر حکام، عام شہریوں اور بچوں کے مارے جانے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دور ملک کے لیے مشکل رہا ہے، لیکن ایران کی ثابت قدمی، دفاع اور جوابی کارروائی پورے قوم کے لیے فخر کا باعث ہے۔ مسٹر عراقچی نے کہا کہ ایران نے اپنے مخالفین کو کوئی پیغام نہیں بھیجا ہے اور نہ ہی جنگ بندی کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تنازع اس طرح ختم ہونا چاہئے کہ مستقبل میں دشمن دوبارہ اس قسم کی جارحانہ کارروائی کرنے کی ہمت نہ کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران جنگ کا خواہاں نہیں ہے، لیکن وہ چاہتا ہے کہ موجودہ تنازع کا اختتام اس طرح ہو کہ آئندہ ملکی یا اقوامت کے دوبارہ ہونے کا امکان ہی ختم ہو جائے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ گزشتہ ماہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف شروع کی گئی فوجی کارروائی کے جواب میں ایران نے فوری طور پر کئی مراحل میں جوابی حملے کیے اور امریکی و اسرائیلی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال بھی جب ایران کے خلاف جارحانہ کارروائی ہوئی تھی، تب مخالف فریق ایران سے بلا شرط ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کر رہا تھا، لیکن بعد میں انہوں نے ہی جنگ بندی کی درخواست کی تھی۔ مسٹر عراقچی نے تنازع کے ابتدائی مرحلے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی شہادت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شہادت پورے قوم کے لیے دکھ کی علامت ہے۔ انہوں نے اس تنازع میں کئی سینئر حکام، عام شہریوں اور بچوں کے مارے جانے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دور ملک کے لیے مشکل رہا ہے، لیکن ایران کی ثابت قدمی، دفاع اور جوابی کارروائی پورے قوم کے لیے فخر کا باعث ہے۔ مسٹر عراقچی نے کہا کہ ایران نے اپنے مخالفین کو کوئی پیغام نہیں بھیجا ہے اور نہ ہی جنگ بندی کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تنازع اس طرح ختم ہونا چاہئے کہ مستقبل میں دشمن دوبارہ اس قسم کی جارحانہ کارروائی کرنے کی ہمت نہ کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران جنگ کا خواہاں نہیں ہے، لیکن وہ چاہتا ہے کہ موجودہ تنازع کا اختتام اس طرح ہو کہ آئندہ ملکی یا اقوامت کے دوبارہ ہونے کا امکان ہی ختم ہو جائے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ گزشتہ ماہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف شروع کی گئی فوجی کارروائی کے جواب میں ایران نے فوری طور پر کئی مراحل میں جوابی حملے کیے اور امریکی و اسرائیلی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال بھی جب ایران کے خلاف جارحانہ کارروائی ہوئی تھی، تب مخالف فریق ایران سے بلا شرط ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کر رہا تھا، لیکن بعد میں انہوں نے ہی جنگ بندی کی درخواست کی تھی۔ مسٹر عراقچی نے تنازع کے ابتدائی مرحلے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی شہادت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شہادت پورے قوم کے لیے دکھ کی علامت ہے۔ انہوں نے اس تنازع میں کئی سینئر حکام، عام شہریوں اور بچوں کے مارے جانے کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دور ملک کے لیے مشکل رہا ہے، لیکن ایران کی ثابت قدمی، دفاع اور جوابی کارروائی پورے قوم کے لیے فخر کا باعث ہے۔ مسٹر عراقچی نے

عباس عراقچی نے جنگ بندی سے متعلق ٹرمپ کے دعووں کی تردید کردی

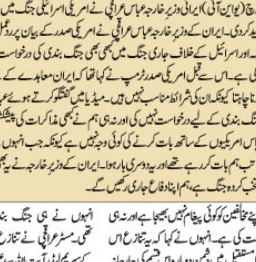

تہران، 16 مارچ (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جنگ بندی کے لیے معاہدے کی درخواست کی تردید کردی۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی صدر کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران نے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف جاری جنگ میں کبھی بھی جنگ بندی کی درخواست نہیں کی اور نہ ہی مذاکرات کی پیشکش کی ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران معاہدے کے لیے تیار ہے اور اس سے اسے قبول نہیں کرنا چاہتا کیونکہ ان کی شرائط مناسب نہیں ہیں۔ میڈیا میں گفتگو کرتے ہوئے عباس عراقچی نے کہا کہ ہم نے کبھی جنگ بندی کے لیے درخواست نہیں کی اور نہ ہی ہم نے کبھی مذاکرات کی پیشکش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس امریکیوں کے ساتھ بات کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کیونکہ جب انہوں نے ہم پر حملہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا تب ہم بات کر رہے تھے اور یہ دوسری بار ہوا۔ ایران کے وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ یہ صدر ٹرمپ اور امریکا کی منتخب کردہ جنگ ہے، ہم اپنا دفاع جاری رکھیں گے۔

ٹرمپ نے ٹیرف پر سپریم کورٹ پر تنقید کی

واشنگٹن، 16 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جنوبی ایشیا میں جاری جنگ کے درمیان مختلف ممالک پر درآمدی محصولات عائد کرنے کے اپنے فیصلے کو کالعدم کرنے پر سپریم کورٹ کی سخت تنقید کی۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں امریکی سپریم کورٹ نے سٹرمپ کے ٹیرف لگانے کے فیصلے کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے کالعدم قرار دیا تھا اور اس سے متاثر ہونے والے ممالک اور کمپنیوں کو کھربوں ڈالر دیے جائیں گے۔ سٹرمپ نے کہا ہے کہ انہیں کسی بھی دوسری شکل میں محصولات عائد کرنے کا پابند کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیرف لگانے کا فیصلہ ان کے لیے سب سے اہم تھا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت جانتی ہے کہ وہ انہیں امریکہ کے لیے کتنی بری طرح سے چاہتی ہے۔ اس کے بجائے، عدالت نے ان ممالک اور کمپنیوں کو محکمہ طور پر کھربوں ڈالر دینے کا فیصلہ کیا جو دنیا بھر سے امریکہ سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ سٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا کہ امریکی سپریم کورٹ کے فیصلے سے ان ممالک کو بہت خوشی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کہ عدالت نے بھی کہا، مجھے کسی بھی شکل میں ٹیرف لگانے کا مکمل حق ہے اور میں نے پہلے ہی ایسا کرنا شروع کر دیا ہے۔ پیر کے روز امریکی صدر کا ٹیرف پر پوسٹ ایران کے ساتھ جاری تنازع کے درمیان ایک بڑی قانونی شکست کے بعد اپنی طاقت اور اختیار کو دوبارہ ظاہر کرنے کی ایک کوشش معلوم ہوتی ہے۔ حالیہ سوشل میڈیا پوسٹس میں، اس نے دعویٰ کیا تھا کہ اسے ٹیرف کی متبادل شکلیں لگانے کا مکمل حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ امریکہ ان لوگوں کو ٹنکلز میں ڈاہر واپس کرے جنہوں نے امریکی عوام کی" بے عزتی" کی ہے۔ اسے ایک اور وجہ کے طور پر دیکھا جانا چاہئے کہ امریکہ کو اس قدر نمایاں زوال کا سامنا کیوں ہے۔ انہوں نے کہا، لیکن یہ اب نہیں ہوگا، کیونکہ ہم نے امریکہ کو دوبارہ عظیم بنا دیا ہے!" (اور بہت جلد، یہ پہلے سے بھی بڑا ہو جائے گا!) مسٹر ٹرمپ نے 2 نے کہا کہ سپریم کورٹ نے باوجود امریکہ کو لوٹ لیا ہے، جو ایک جنگ میں لیس اور غیر مضافت سیاسی تنظیم سے زیادہ کچھ نہیں بنتا۔ بدقسمتی سے، وہ صرف بدتر ہو جائیں گے۔ انہوں نے سپریم کورٹ کو شامل طور پر نااہل اور شرمناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ وہ کام نہیں کر رہی جس کے لیے اسے بنایا گیا تھا۔ "وہ ہمارے ملک کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور ایسا کرتے رہیں گے۔ بطور صدر، میں صرف اتنا کر سکتا ہوں کہ ان کے رویے پر تنقید کروں! آئینی ذکر ہے کہ 20 فروری کو، امریکی سپریم کورٹ نے 3-6 کی تاریخی اکثریت سے فیصلہ سنایا کہ 1977 کا انٹرنیشنل ایمرجنسی اکنامک پاور ایکٹ (آئی ای ای پی اے) صدر کو یکطرفہ طور پر بڑے پیمانے پر عالمی ٹیرف لگانے کا اختیار نہیں دیتا۔ کیس اور ٹیرف لگانے کا اختیار صرف امریکی کانگریس کے پاس ہے۔ امریکی حکومت کی اب مالی ذمہ داری ہے کہ وہ ہزاروں متاثرہ کاروباروں اور درآمد کنندگان کو قرض واپس کرے۔ واپس کی جانے والی کل رقم کا تخمینہ ایلس ڈاٹ 166 بلین ڈالر ہے، جبکہ 175 بلین ڈالر لیس ڈاٹ ہیں۔

اسرائیلی فوج نے لبنان میں زمینی کارروائی شروع کردی

تل ابیب، 16 مارچ (یو این آئی) قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے جنوبی لبنان میں زمینی کارروائی کا آغاز کردیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر جاری بیان میں اسرائیلی فوج کا کہنا تھا کہ اس کی 91ویں ڈویژن نے جنوبی لبنان میں زمینی کارروائی شروع کردی ہے جس کا مقصد سرحد کے قریب فارورڈ ڈیفنس زون' کو مزید وسیع کرنا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ حالیہ دنوں میں شروع کیے گئے اس آپریشن کا مقصد حزب اللہ کے انفرا اسٹرکچر کو نشانہ بنا کر اسے نقصان پہنچانا اور اسرائیلی سرحدی علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لیے اضافی سیکیورٹی فراہم کرنا ہے۔ لبنان کی وزارت صحت کے مطابق 28 فروری سے اب تک اسرائیلی بربریت کے نتیجے میں کم از کم 850 افراد شہید ہوچکے ہیں اور 2 ہزار سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔

افغانستان کے ساتھ سرحدی تنازعات میں اضافے کے وقت پاکستان کا قندھار پر حملہ

اسلام آباد، 16 مارچ (یو این آئی) پاک فوج نے جنوبی افغانستان میں فوجی تنصیبات اور دہشت گرد ٹھکانے پر حملے کیے، جو بھوری طالبان حکومت کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کی تازہ ترین کڑی ہیں۔ پاکستان میں سکیورٹی ذرائع نے کہا کہ کارروائی کا نشانہ قندھار میں ایک تکنیکی معاونت کا مرکز اور سازوسامان رکھنے کی ایک گودام تھا۔ ایک اور حملے میں قندھار کے قریب ایک سرنگ کو نشانہ بنایا گیا، جس کے بارے میں حکام کا کہنا تھا کہ افغان طالبان اور تحریک طالبان پاکستان اسے استعمال کرتے تھے۔ قندھار کے رہائشیوں نے کہا کہ وہ رات کے دوران آسمان پر لڑاکا طیارے دیکھتے رہے اور دھماکوں کی آوازیں سنیں۔ ایک رہائشی نے بتایا کہ ایک طیارہ اس پہاڑ کے اوپر سے گزرا جہاں فوجی تصیب موجود تھی اور پھر ایک دھماکے نے علاقے کو شعلوں سے روشن کر دیا۔ قندھار کے جنوب مشرق میں واقع اسپین بولدک سے بھی دھماکوں کی اطلاعات ہیں، جبکہ سرحد سے متصل خوست کے حکام نے کہا ہے کہ فتنے کی رات کے گئے جھڑپیں ہوئیں۔ طالبان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ حملوں سے محدود نقصان ہوا ہے اور قندھار میں ایک فشیات سے نجات کے مرکز اور ایک خالی شپنگ کنٹینر کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ گروہ پیچھیں جن کے بارے میں وہ بات کر رہے ہیں وہ ان دونوں مقامات سے کافی دور ہیں، انہوں نے اس بیان کے ساتھ پاکستان کے بیانیے کو مسترد کیا۔ یہ حملے اس کے ایک روز بعد ہوئے جب پاکستان نے افغانستان سے بھیجے گئے ڈرون حملوں کو ناکام بنانے کا اعلان کیا تھا۔ حکام کا کہنا تھا کہ اگر تمہیں مقامات کو نشانہ بنایا گیا، جن میں راولپنڈی میں ملک کا فوجی ہیڈ کوارٹر بھی شامل تھا۔ پاکستانی صدر آصف علی زرداری کے دفتر نے افغان طالبان پر شہریوں کو نشانہ بنا کر ایک مسرخ لکیر عبور کرنے کا الزام لگایا اور بدلے کا عندیہ دیا۔ اسلام آباد نے گزشتہ ماہ پاکستان کے اندر دہشت گرد کارروائیوں کے ایک سلسلے کے بعد افغانستان میں شدت پسند گروپوں کے خلاف فوجی آپریشن شروع کیا تھا۔ طالبان حکومت نے افغان علاقے کو شدت پسندوں کے زیر استعمال ہونے کی تردید کی ہے، جبکہ پاکستان کا موقف ہے کہ اس کے حملے صرف انتہا پسندوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ حالیہ ہفتوں میں دونوں فریقوں کے درمیان سرحدی جھڑپیں تیز ہوگئی ہیں، جس سے تجارتی راستے متاثر ہوئے اور سرحد کے قریب رہنے والے لوگ اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے افغانستان میں معاونت مشن کے مطابق، بڑھتے ہوئے تشدد کے نتیجے میں 26 فروری سے اب تک کم از کم 75 عام شہری ہلاک اور 193 زخمی ہوئے ہیں۔

ایران پر حملے سے خالی ہونے لگا امریکی خزانہ! سامنے آئے چونکا دینے والے اعداد و شمار

واشنگٹن (ایجنسی) ایران، امریکہ۔ اسرائیل کے درمیان جاری جنگ 17 ویں دن میں داخل ہوچکی ہے۔ اب تک ایران نے آبنائے ہرمز کو ناکہ بندی کرکے پوری دنیا میں تہلکہ مچا دیا ہے۔ وہیں امریکہ، اسرائیل کے ساتھ مل کر تہران سے اصفہان تک بی 52 بمبار طیارے سے، بمباری کر رہا ہے۔ امریکہ کے بحر میں ایرانی فوجی اڈوں کو نشانہ کر رہے ہیں تو وہیں ایران بھی میزائلوں اور ڈرونز سے ایسے ہی جوابی حملے کر رہا ہے۔ اس درمیان اب یہ سوال بھی گردش کر رہے ہیں کہ امریکہ نے ایران کے خلاف حملے پر اب تک کتنا خرچ کیا ہے؟۔

ایران کے خلاف جاری جنگ امریکہ کے لیے مہنگی ثابت ہونے لگی ہے کیونکہ اب تک 15 روزکی لڑائی میں امریکہ کے 12 ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں جبکہ امریکی حکام نے حملوں میں مزید شدت لانے کا عندیہ دیا ہے۔ ایران سے جاری جنگ کے درمیان وائٹ ہاؤس کی نیشنل اکنامک کونسل کے ڈائریکٹر کیون ہیسیٹ نے اتوار کے روز امریکی ٹی وی پروگرام فیس دی نیشن میں انکشاف کیا کہ امریکہ نے 28 فروری سے ایران کے خلاف شروع ہونے والی جنگ میں اب تک تقریباً 12 ارب ڈالر خرچ ہوچکے ہیں۔

پروگرام کی میزبان مارگریٹ برینن نے نشاندہی کی کہ جنگ کے پہلے ہی ہفتے میں صرف ہتھیاروں پر 5 ارب ڈالر سے زیادہ خرچ ہو چکے تھے تاہم کیون ہیسٹ اس سوال کا واضح جواب نہ دے سکے۔ یو ایس نیشنل اکنامک کونسل کے ڈائریکٹر کیون ہیسیٹ نے کہا کہ ایران کے ساتھ جاری جنگ میں یہ سجیل کا پہلا استعمال ہے، تاہم ایران اسے گزشتہ سال اسرائیل کے خلاف 12 روزہ جنگ میں بھی استعمال کرچکا ہے۔ اس وقت ایران نے بیئرشیبا میں اسرائیلی فوج کے انٹیلی جنس کمپلیکس اور کمانڈ سینٹر کو نشانہ بنا کر دنیا کو حیران کر دیا تھا۔ دفاعی ماہرین کا ماننا ہے کہ ایران سجیل کے مزید جدید ورژن (سجیل 3) پر بھی کام کر رہا ہے جس کی رینج 4,000 کلومیٹر تک ہو سکتی ہے، سجیل میزائل اگر جوہری ہتھیاروں سے لیس ہوا تو یہ مزید خوفناک ہوسکتا ہے۔ ایران نے اس میزائل کا پہلا تجربہ 2008 میں کیا تھا۔ 2009 سے اب تک اس میزائل کے چار اضافی فلائٹ ٹیسٹ کیے جاچکے ہیں۔ چھٹے ٹیسٹ کے دوران اس میزائل نے بحر ہند میں تقریباً ایک ہزار 900 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا تھا۔

ایران میں اسرائیلی و امریکی حملوں میں اموات کی تعداد 14 سو سے متجاوز

تہران، 16 مارچ (یو این آئی) اسرائیل اور امریکہ کے حملوں میں تہران میں اب تک 500 سے زائد افراد جبکہ 5 ہزار سے زائد زخمی ہوچکے ہیں۔ ایرانی ڈیٹر جنسی میڈیکل سروسز کے مطابق امریکی و اسرائیلی حملوں میں صرف تہران میں 503 شہریوں، جن میں اسماعیل تقی کے مطابق 28 فروری سے اب تک صرف تہران میں تقریباً 5 ہزار 700 فروری ہوئے۔ الجزیرہ کے مطابق آج اسرائیل امریکہ ایران جنگ کا 17 ویں روز ہے اور تک ایران میں ہلاکتوں کی تعداد 1,444 ہوچکی ہے جب کہ 551,18 فروری ہوئے ہیں۔ لبنان میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 850 ہوگئی ہے جن میں 100 سے زائد بچے شامل ہیں۔ دریں اثنا آج اسرائیل نے ایران پر بڑے پیمانے پر حملوں کا دعویٰ کیا ہے جبکہ ایرانی سرکاری ذرائع کے مطابق 5 فروری سے اب تک 7 زخمی ہوئے ہیں۔ فارس نیوز کے مطابق ایران میں لڑکوں کے سکول کو نشانہ بنایا گیا جس سے عمارت کو شدید نقصان پہنچا۔ تہران کے مہرآباد علاقے میں ہفتہ کی صبح حملے سے متاثر ہوئے۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ تہران کے مہرآباد علاقے میں شہید آیت اللہ خامنہ ای کے زیر استعمال بلیڈ بنا کر دیا الجزیرہ کے مطابق تہران کے مختلف مقامات پر دھماکے سنے گئے۔

ہمارے میزائل امریکہ نہیں پہنچ سکتے، ایران کا فالس فلیگ آپریشن سے خبردار

تہران، 16 مارچ (یو این آئی) ایران کی وزارت خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ ایرانی میزائل امریکہ نہیں پہنچ سکتے، امریکہ اسرائیل فالس فلیگ آپریشن کرسکتے ہیں۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے کہا ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ایرانی میزائل امریکہ تک نہیں پہنچ سکتے۔ امریکہ اور اسرائیل فالس فلیگ کے ذریعے تاثر پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ایرانی میزائل یا ڈرون امریکی مغربی علاقوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ ترجمان نے کہا ہم اس فالس فلیگ اور تاثر کی پہلے ہی تردید کر چکے ہیں، امریکہ اور اسرائیل کے فالس فلیگ آپریشن پر نظر رکھے ہوئے ہیں، وہ اس کے ذریعے خطے میں میں کشیدگی چاہتے ہیں، امریکہ اور اسرائیل کی فالس فلیگ آپریشن کرنے کی ایک تاریخ ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے مزید کہا ہماری پڑوسی ممالک کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں، خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ کسی قسم کی محاذ آرائی نہیں چاہتے، ہم پڑوسی ممالک میں موجود امریکی اڈوں کو نشانہ بنارہے ہیں، انھیں کئی مرتبہ کہا امریکی اڈے ہمارے خلاف استعمال ہورہے ہیں، ان سے ہمارے خلاف کارروائیاں ہورہی ہیں، اس لیے ہم نے پڑوسی ممالک میں صرف امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ترجمان نے کہا امریکی و صیہونی جارحیت پر ہم صبر کررہے تھے کہ اقوام متحدہ ردعمل دے گا لیکن اس نے جارحیت پر ردعمل کی بجائے امریکی پالیسیوں کو ترجیح دی ہے۔ انھوں نے کہا آبنائے ہرمز کو کسی بھی ایسے ملک کے لیے نہیں کھولا جائے گا جو اس کے ایران پر حملے کے استعمال کرنا چاہتا ہو، اسماعیل بقائی نے واضح کیا کہ خطے میں امریکہ اور اسرائیل کی پیدا کردہ بدامنی کے باعث اب اس اہم بحری گزرگاہ سے بحری جہازوں کی آمد و رفت خصوصی شرائط کے تحت ہوگی۔ ترجمان نے کہا ایران ایک ساحلی ملک ہونے کے ناطے اپنی قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے آبنائے ہرمز میں ہر قسم کے ضروری اقدامات کا حق رکھتا ہے، ایرانی مسلح افواج اس گزرگاہ پر مکمل کنٹرول رکھتی ہیں تاکہ حملہ آور اس آبی راستے کا غلط استعمال نہ کرسکیں۔

مسجد الحرام میں امراض قلب کے لیے 'سیف ہارٹ زون' کا قیام

ریاض، 16 مارچ (یو این آئی) سعودی عرب میں مکہ ہیلتھ کلسٹر نے مسجد الحرام میں سیف ہارٹ زون قائم کیا ہے جس کا مکمل انتظام کنگ عبدالعزیز میڈیکل سٹی کے زیر قیادت ہے۔ خیر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس اقدام کی ضرورت کی بنیادی وجہ امراض قلب کے باعث اچانک موت تھی جس میں جلدی علاج فراہم کرنا اور جلد از جلد طبی امداد کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ اقدام حرم کے لیے آنے والے زائرین اور مقدس مقامات کی زیارت کرنے والے افراد کی صحت کو بہتر بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے تاکہ سعودی وژن 2030 کے تحت ہیلتھ کیئر انفورمیشن پروگرام کے اہداف کے تحت بہترین علاج تک رسائی دی جاسکے۔ رپورٹس کے مطابق اس پروجیکٹ میں 10 کارڈیک انٹینسیو کیئر یونٹ اور 30 کوالیفائیڈ طبی ماہرین کی ٹیم شامل ہیں۔ الحرم اسپتال میں موبائل ٹیلیمیٹری انٹرپشن لیبارٹری کی ذریعے امراض قلب کا علاج کیا جارہا ہے۔ یہاں پیچیدہ امراض کے لیے جدید میکینیکل سپورٹ کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے جس میں جان بچانے والی ڈیوائس جیسا کہ ای سی ایم او جیسا امراض قلب کے لیے سٹنٹ اور پیشنٹ ادویات بھی شامل ہیں۔

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

ایسا شخص جو اپنا سال بھر کا خرچ رکھتا ہو اس کے باوجود قرضہ ادا کرنے کی خاطر زکوٰۃ لے سکتا ہے

دفتر آیۃ اللہ العظمیٰ سید صادق حسینی شیرازی سے جاری ہیلپ لائن پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیئے

سوال: اگر کسی شخص کو کچھ پیسہ تحفہ وغیرہ میں مل جائے تو اس پر خمس واجب ہے؟

جواب: اگر زکوٰۃ و خمس سال بھر کے اخراجات سے بچ گئے ہوئی تو خمس واجب ہوجائے گا۔

سوال: اگر کسی شخص میراث میں کچھ مال ملے اور اسے یہ معلوم ہو کہ اس مال میں خمس نہیں ادا کیا گیا ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر میراث پانے والے کو یہ علم ہے کہ وارث نے اس پر خمس نہیں دیا ہے تو احتیاط واجب کی بنا پر خمس ادا کرے۔

سوال: اگر کوئی شخص قرض دار ہے اور قرضہ ادا نہیں کر پا رہا ہے تو کیا زکوٰۃ لے سکتا ہے؟

جواب: ہاں شخص جو اپنا سال بھر کا خرچ رکھتا ہو اس کے باوجود قرضہ ادا کرنے کی خاطر زکوٰۃ لے سکتا ہے۔

سوال: کیا فطرہ ہر ایک شخص پر واجب ہے؟

جواب: فطرہ اس شخص کو پر واجب ہے جو اپنا اور اپنے اہل وعیال کے سال بھر کے اخراجات رکھتا ہو۔

سوال: اعتکاف میں رہنے کے لئے کیا کیا شرطیں ہیں؟

جواب: اعتکاف میں رہنے کے لئے چند شرطیں ہیں۔ ایمان۔ عقل۔ قربت کی نیت۔ روزہ رکھنا۔ تین روزہ سے کم نہ ہو۔

سیدزادی کو فطرہ کی رقم نہیں دی جاسکتی

ادارہ شریعہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گئے سوالات جن کی جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی نے دئے۔

سوال۔1۔کیا فطرہ کا پیسہ کسی سیدزادی کو دیا جاسکتا ہے؟ محمد عمران بارہ بنکی

جواب۔سیدزادی کو فطرہ کی رقم نہیں دی جاسکتی ہے۔

سوال۔2۔میرا بھانجہ آج کل بہت پریشان حال ہے تو کیا اس کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟ محمد حسین مچھلی محال

جواب۔بھانجے کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

سوال۔3۔نوکرانی کو زکوٰۃ کا پیسہ اجرت میں دے سکتے ہیں ؟ سعید قدوائی کیورتھلا

جواب۔نوکرانی کو اجرت میں زکوٰۃ نہیں دے سکتے ہیں البتہ اس کی مدد کرنے کے طور پر دی جاسکتی ہے

سوال۔4۔فطرہ کی رقم تعلیمی ہے اور کسینو بنا بہتر ہے ؟ محمد یونس کندھاری بازار

جواب۔فطرہ کی رقم 65 روپے فی فرد ہے اور فطرہ غریب و مساکین کو دینا بہتر ہے۔

سوال۔5۔زکوٰۃ کس کو دے سکتے ہیں؟ آفرین خان اجریاں

جواب۔غریب رشتہ دار، غریب پڑوسی، غریب دوست، غریب اور مجبور مسافر، مسکین اور فقیر، یتیم کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔

شب قدر میں نفلیں پڑھی جائیں، تلاوت کی جائے، بہتر ہے کہ قضائے عمری پڑھے اور دعائیں مانگنی چاہیے

رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سفراٹ انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے ۲۰۰۱ میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔

بھیجنے والے کی طرف سے زکوٰۃ کی ادائیگی ہوجائے گی؟

جواب:ایسی صورت میں زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔

سوال:ایک گھر میں کئی لوگ رہتے ہیں اور ایک شخص کا تمام چیزوں پر اختیار ہے اگر وہ سب کی طرف سے صدقہ فطرہ ادا کرے تو کیا صرف اسی کو ثواب ملے گا؟

جواب:جی نہیں اسب کو برابر ثواب ملے گا۔

سوال:شب قدر میں کون کون سی عبادتیں کرنی چاہئیں؟

جواب:نفلیں پڑھی جائیں، تلاوت کی جائے، بہتر ہے کہ قضائے عمری پڑھے اور دعائیں مانگنی چاہیے۔

سوال:کیا استعمال ہونے والے زیور پر بھی زکوٰۃ ہے؟

جواب:جی ہاں اس پر بھی زکوٰۃ ہے۔

سوال:کیا مشکلہ میت کو نہلانے، کفن تیار کرنے، نماز جنازہ پڑھنے یا دفنانے، یا میت کو کاندھا دینے اور دفن میں شرکت کے لیے مسجد سے باہر جاسکتا ہے؟ اگر جاتا ہے تو کیا اعتکاف ٹوٹ جائے گا؟

جواب:معتکف اگر ان تمام صورتوں میں مسجد سے نکل گیا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ ہاں اگر اشد ضرورت پڑ گئی ان کے بغیر کوئی انتظام نہ ہو تو بے شک چلا جائے۔ اور بعد میں قضا کرے۔

مجلس علمائے ہند کی ہیلپ لائن پر دینی سوالات کے جوابات

لکھنؤ:14 مارچ (پی این ایس) مجلس علمائے ہندکی ہیلپ لائن پر پوچھے گئے چند سوالات جو مندرجہ ذیل ہیں۔

س ۱۔نماز جمعہ کے خطبے کے دوران کچھ لوگ باتیں کرتے رہتے ہیں، اس بارے میں شرعی حکم بیان کیجئے؟

ج۔احتیاطاً بنا پر دونوں خطبوں کا توجہ سے سننا واجب ہے۔ خطبے کے دوران باتیں کرنا مکروہ ہے، لیکن اگر یہ باتیں خطبہ سننے میں رکاوٹ کا سبب ہوں تو احتیاطاً کی بنا پر باتیں کرنا جائز نہیں۔

س ۲۔کیا نماز عیدوا جب ہے؟ اگر نماز عید کے وجہ سے چھوٹ گئی تو کیا حکم ہے؟

ج۔غیبت امام میں نماز عید مستحب ہے۔ اباحاعت اور فرادی دونوں طرح پڑھی جاسکتی ہے۔ نماز عید کا وقت طلوع آفتاب سے ظہر تک ہے، اس کے بعد نماز نہیں پڑھی جاسکتی۔

س ۳۔مجھے کھانسی آرہی تھی، غیر ارادی طور پر بلغم حلق میں چلا گیا کیا روزہ صحیح ہے؟

ج۔صحیح ہے۔

س ۴۔مجھے ڈاکٹر نے آئی ڈراپ دی ہوئی ہے جس کو مرض کی وجہ سے روزانہ تین چار بار آنکھ میں ڈالنا پڑتا ہے، اس کا حلق تک بھی پہونچ جاتا ہے، میرے روزے کا کیا حکم ہے؟

ج۔آئی ڈراپ کا مزہ اگر حلق تک پہونچ رہا ہے تو روزہ مکروہ ہے، باطل نہیں۔

مزید کے لئے : 7355488037، 9833028596 اور خواتین کے لئے : 7390026883

جاری کردہ: دفتر مجلس علمائے ہند

مالیاتی بجٹ اور محکمہ جاتی اسکیموں کا جائزہ اجلاس

وزیر راکیش سچان نے بجٹ کے مؤثر استعمال اور زیرِ التوا منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ہدایت دی

لکھنؤ:16 مارچ۔ریاست کے مانگرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز، (ایم ایس ایم ای) کھادی اور دیہی صنعتوں، سلک انڈسٹری، ہینڈلوم اور ٹیکسٹائل کے وزیر راکیش سچان نے بیر کونرایت بھون، قیصر باغ میں محکمہ جاتی اسکیموں کے مالیاتی بجٹ (سال 2025-26) پر ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی۔ جس میں محکمہ کے اعلیٰ افسران کے ساتھ مختلف اسکیموں کی پیش رفت، بجٹ کے اخراجات اور زیر التوا منصوبوں کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران، وزیر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ دو مالی سال کے اختتام سے قبل تمام اسکیموں میں بجٹ کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنائیں اور زیر التوا پروجیکٹوں کو بروقت مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی اسکیم میں غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور مقررہ مدت کے اندر اہداف حاصل کئے جائیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ بجٹ کا بقیہ حصہ 31 مارچ تک خرچ کرنے کا عمل جاری ہے۔ میٹنگ میں شوکر مارشرک سان یوجنا کے تحت روایتی کاریگروں کو تربیت اور جدید ٹول کٹس فراہم کرنے کی پیشرفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت بہت سے روایتی کاریگروں بشمول بڑھئی، لوہار، کمہار، درزی اور موچی کو تربیت دی جارہی ہے اور انہیں جدید ٹول کٹس فراہم کی جارہی ہیں۔ وزیر موصوف نے ہدایت دی کہ تربیت اور ٹول کٹ کی تقسیم کے عمل کو تیز کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ کاریگر مستفید ہوسکیں۔ اس کے علاوہ چیف منسٹر یوتھ سیلف ایمپلائمنٹ اسکیم، چیف منسٹر یوتھ انٹرپرینیور ڈیولپمنٹ مہم اور ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ اسکیم کی پیشرفت پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ عہدیداروں نے اطلاع دی کہ چیف منسٹر یوتھ سیلف ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت نوجوانوں کی بڑی تعداد کو خود روزگار کے لئے بینک قرض اور مارجن منی فراہم کی گئی ہے۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ ODOP فائننگ اسسٹنس اسکیم کے تحت ہزاروں کاریگروں اور افراد کو مالی امداد فراہم کی گئی ہے اور تربیت اور ٹول کٹ پروگرام کے ذریعے مصنوعات کے معیار کو بہتر بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ وزیر راکیش سچان نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ انڈسٹریل اسٹیٹس، کلسٹر پارکس اور یونی مال جیسے پروجیکٹوں کی پیش رفت کو تیز کریں۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی علاقوں کی ترقی سے ریاست میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور مقامی صنعت کاروں کو نئے مواقع فراہم ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی ریاستی حکومت ریاست میں مانگیڑ، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو فروغ دینے کی مسلسل کوششیں کررہی ہے۔ حکومت کا مقصد انٹرپرینیورشپ کی حوصلہ افزائی کرکے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ وزیر موصوف نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تمام اسکیموں کی باقاعدگی سے نگرانی کریں اور زیر التوا پروجیکٹوں کو لنگھے چھاہ کے اندر مکمل کرنے کے لیے خصوصی ایکشن پلان تیار کریں، تاکہ ریاست کی صنعتی اور اقتصادی ترقی کو تیز کیا جاسکے۔

فیروز آباد میں دکان پر سورہے دکاندار کا قتل

فیروز آباد،16 مارچ (یواین آئی) فیروز آباد ضلع کے نگڈلا تھانہ علاقے میں چائے کی دکان میں سوئے ہوئے دکاندار کو سر پر بھاری چیز کا وار کرکے ہلاک کردیا گیا۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ آگرہ روڈ بائی پاس پر چوراہے کے قریب رتنا سنگھ ہوٹل کے قریب اگلا لاکڑ رہنے والے تیج پال سنگھ (45) نے تقریباً ایک ہفتہ قبل چائے اور ناشتے کی دکان شروع کی تھی۔ دو رات کا کھانا گھر پر رکھا کر دکان پر ہی سو جایا کرتا تھا۔ اتوار کی رات بھی وہ تقریباً 9 بجے رات کا کھانا کھا کر سونے کے لیے دکان پر آیا تھا۔ پیر کی صبح اس کا بھتیجا کوشل دکان پر پہنچا تو اس نے اپنے والد کو خون میں لت پت پایا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے گاؤں والوں کی بھیڑ جمع ہوگئی اور پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے روی شنکر پرساد اور سرکل آفیسر اروِن چودھری فرنٹ ٹیم اور فیلڈ یونٹ کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس روی شنکر پرساد نے بتایا کہ تیج پال سنگھ کو سر پر بھاری چیز سے مار کر قتل کیا گیا۔ ملزمان کی تلاش کے لیے پولیس کی تین ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ فرنٹ ٹیم نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے ہیں اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔

راہل گاندھی کیس کی اگلی سماعت 13 اپریل کو

وارانسی، 16 مارچ (یواین آئی) ایک مقامی عدالت نے مجلی عدالت سے کیس کی فائل اور ریکارڈ طلب کرلیا ہے اور لکھ سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے خلاف کیس کی اگلی سماعت کے لیے 13 اپریل کی تاریخ مقرر کی ہے۔ پیر کے روز ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج (ایم پی-ایم ایل اے کورٹ) نیتم۔ سیکوریندر وکرم سنگھ کی عدالت میں راہل گاندھی کی جانب سے جگموہن شری رام کے بارے میں کیے گئے تبصروں کے سلسلے میں دائر نظر ثانی کی درخواست پر سماعت ہوئی۔ عدالت نے دمی کی قبیل کو کافی سمجھتے ہوئے کیس فائل اور دیگر ریکارڈ سے مزید دستاویزات طلب کرلی ہیں۔ اس کیس کے درخواست گزار ایڈوکیٹ ہری شنکر پانڈے نے بتایا کہ اپریل 2025 میں راہل گاندھی نے نیویارک کی براؤن یونیورسٹی میں جگموہن رام اور سناتن دھرم کی علامات کے بارے میں قابل اعتراض تبصرے کیے تھے۔ ان کے اس متنازع بیان سے سناتن دھرم کی توہین ہوئی اور ہندوستان کے عالمی تشخص کو نقصان پہنچا، جس کے بعد یہ درخواست دائر کی گئی تھی۔ کیس نمبر 486/2025 (ہری شنکر پانڈے بنام راہل گاندھی) کی سماعت آج ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج (ایم پی-ایم ایل اے کورٹ)، وارانسی (کورٹ نمبر 5) میں مکمل ہوئی۔ مسٹر پانڈے نے عدالت کو آگاہ کیا کہ راہل گاندھی کو پہلے ہی نوٹس بھیجا جاچکا ہے، تاہم آج عدالت میں ان کی نمائندگی کے لیے کوئی وکیل پیش نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید واضح کیا کہ اگر آئندہ چند سماعتوں کے دوران بھی ان کی طرف سے کوئی نمائندگی پیش نہ کی گئی تو عدالت اس معاملے میں یکطرفہ کارروائی کرنے کی طرف بڑھے گی۔

گیس کی قلت کے سبب 100 سے زائد چھوٹی دکانیں بند

اعظم گڑھ:16 مارچ (پی این ایس) مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور جنگ کی وجہ سے پیدا ہونے والی گیس کی قلت اب مقامی منڈیوں کو متاثر کررہی ہے۔ ضلع میں کمرشل گیس سلنڈروں کی سپلائی میں رکاوٹ نے کھانے پینے کی چھوٹی دکانوں کے لیے بحران پیدا کردیا ہے۔ اتر ولیا، نظام آباد، رانی کی سرائے، رانی ڈانڈا، لال گنج، تھلمان، مبارک پور، سرائمیر، اور لوٹ کھاٹ جیسے علاقوں میں 100 سے زیادہ کاندار اپنی دکانیں بند کرنے پر مجبور ہیں، جب کہ کچھ متبادل ذرائع سے کام کرنے کا انتظام کررہے ہیں۔ شہر سے کے نزطیک کے دیہی علاقوں تک حالات ابتر ہوچکے ہیں، چائے، ناشتہ فروخت کرنے والے دکانداروں اور تھوک کھانے پینے والوں کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت کی جانب سے کمرشل گیس سلنڈروں کی سپلائی روکنے کے بعد بہت سی چھوٹی دکانیں عارضی طور پر بند ہوگئی ہیں۔ جس سے نہ صرف دکانداروں کا ذریعہ معاش متاثر ہوا ہے بلکہ صارفین کو بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ تاہم کچھ دکانداروں نے اپنا کام جاری رکھنے کے لیے متبادل طریقے اپنائے ہیں۔ بہت سے لوگ انڈکشن سٹوو اور کوئلہ استعمال کررہے ہیں تاکہ روبار کو مکمل طور پر روکا جاسکے۔ دریں اثنا ضلع کے کئی علاقوں میں، اسٹریٹ فوڈ اسٹالز گھریلو گیس سلنڈر کا بڑے پیمانے پر استعمال کررہے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گیس کے بحران سے مارکیٹ کا کام متاثر ہورہا ہے۔ کمرشل سلنڈروں کی سپلائی جلد معمول پر نہ آئی تو چھوٹے کاروباریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

بلند شہر ضلع کے عازمین حج کیلئے ٹریننگ کیمپ کا انعقاد 24 مارچ کو ہوگا: نور محمد قریشی

عازمین حج کو ان کے موبائل نمبرز پر ایس ایم ایس کے ذریعے کیمپ کی جانکاری دے دی گئی ہے

بلند شہر 16 مارچ (پریس ریلیز) ضلع بلند شہر سے حج سفر 2026 پر جانے والے عازمین کے لیے ایک روزہ ٹریننگ کیمپ 24 مارچ 2026 بروز منگل کو ہوٹل کلاسک دعبی روڈ بھوڑ بلند شہر میں منعقد کیا جائے گا۔ یہ معلومات فراہم کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ حج ٹریننگ سنٹر کے انچارج منیجر حافی نور محمد قریشی نے بتایا کہ ضلع بلند شہر سے جانے والے عازمین حج کو ٹریننگ کلاسک ہوٹل میں 24 مارچ 2026 بروز منگل صبح 00:9 بجے سے ٹریننگ دی جائے گی۔ اس ٹریننگ کے دوران عازمین کو حج کے ارکان کے بارے میں جانکاری اور حج سفر سے متعلق دیگر ضروری اہم معلومات فراہم کی جائیں گی ۔ حافی نور محمد قریشی نے بتایا کہ ہندوستانی اور سعودی جانے والے تمام عازمین حج کو ان کے موبائل نمبرز پر ایس ٹریننگ کیمپ کی اطلاع دے دی گئی ہے اور ایس ایم ایس کے ذریعے بھی جانکاری دی گئی ہے۔ اس ٹریننگ میں شرکت کرنے والے عازمین حج اپنے ساتھ حج درخواست فارم حج کی منظوری کے کاغذات کی ایک کاپی اور جاء نماز (مصلی) اپنے ساتھ لائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹریننگ کی رپورٹ اتر پردیش اسٹیٹ حج کمیٹی اور سنٹرل حج کمیٹی کو بھیجی جائے گی۔ اس بار بلند شہر ضلع سے حج پر جانے والے عازمین حج کی تعداد 354 ہے۔ مزید معلومات کے لیے ضلع کی حج ہیلپ لائن نمبر 9219123333، 9412503151 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

دو حفاظ کے سر باندھی گئی دستار فضیلت

بارہ بنکی ۔ مدینہ مسجد بڑیل بارہ بنکی میں دو حفاظ نے ایک ایک دور کی تراویح میں قرآن کو مکمل کیا۔ پہلے دور میں حافظ محمد صہیب ابن محمد یوسف نے دوسرے دور میں حافظ محمد عفان ابن محمد عمران نے قرآن کریم سنایا۔ اس پر وقار و باسعید کام کو انجام دینے پر دونوں حفاظ کے سر دستار فضیلت باندھی گئی۔ اس موقع پر مسجد کے امام حافظ محمد اشفاق، حافظ محمد ایاض، حافظ عشرت، حافظ ابو بکر کے علاوہ بیکروں کی تعداد دیگر نمازی موجود رہے۔ قاری قمر احمد امام نوری مسجد دیانند نگر کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

دیہی اور شہری علاقوں کے لیے گیس بکنگ کے قوانین پر یکساں عمل درآمد کا مطالبہ

کانگریس ضلع صدر نے مرکزی وزیر پیٹرولیم کو خط لکھ کر یکساں بکنگ کے قوانین کا مطالبہ کیا

بلند شہر 16 مارچ (پریس ریلیز) کانگریس پارٹی نے ملک میں ایل پی جی گیس کی بڑھتی ہوئی قلت اور دیہی علاقوں میں بکنگ کی طویل مدت کو لے کر مرکزی حکومت پر اپنا اعتراض ظاہر کیا ہے۔ پیر کو کانگریس کے ضلع صدر نے شہر اور دیہی علاقوں میں کئی گیس ایجنسیوں کا دورہ کیا اور صارفین کے ساتھ بات چیت کی تاکہ ان کے مسائل کو سمجھا جاسکے۔ ضیاء الرحمن نے گیس ایجنسی آپریٹرز سے بھی ان کے مسائل سنے کے بعد ضلع صدر نے مرکزی وزیر پٹرولیم کو ایک خط لکھا، جس میں دیہی اور شہری علاقوں کے لیے گیس بکنگ کے قوانین کو یکساں طور پر نافذ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کانگریس کے ضلع صدر ضیاء الرحمن نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے شہروں میں 25 دن اور دیہی علاقوں میں 45 دن کے بعد گیس بکنگ کی فراہمی دیہی ہندوستان کے ساتھ امتیازی سلوک ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے صرف شہری دیہات کے لوگوں کی ضروریات پوری کر رہے ہیں، جبکہ دیہی باشندوں کی ضروریات کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے لاکھوں دیہی خاندانوں کو خاصی مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ دیہی علاقوں میں گیس ایجنسیوں میں دافر مقدار میں گیس دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے لوگ طویل انتظار کرنے پر مجبور ہیں۔ تہوار کے موسم میں بھی لوگوں کو بروقت گیس نہ ملنے سے عام لوگوں کی زندگی اجیرن ہو تی جارہی ہے۔ کانگریس کے ضلع صدر رضیا رحمان نے مرکزی وزیر پٹرولیم سے مطالبہ کیا کہ دیہی اور شہری علاقوں میں گیس بکنگ کی مدت کو برابر کیا جائے اور ہر 20 دن بعد گیس بکنگ کا نظام نافذ کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گیس ایجنسیوں میں گیس کی مناسب فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ضلع صدر نے کہا کہ مرکزی حکومت کو دیہات کے لوگوں کی ضروریات کو سمجھنا چاہئے اور عام لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لئے اس مسئلہ پر جلد فیصلہ کرنا چاہئے۔

راجدھانی کے صارفین پوچھ رہے ہیں کہ گیس سلنڈر آنے کے بعد وہ کہاں جارہے ہیں؟

لکھنؤ:16 مارچ (پی این ایس) لکھنؤ میں تیل کمپنیوں کا دعویٰ ہے کہ وہ گیس کی قلت کو روکنے کے لیے مسلسل گھریلو سلنڈر فراہم کررہی ہیں۔ اب صارفین سوال اٹھا رہے ہیں کہ اگر سلنڈر آ رہے ہیں تو وہ کہاں جارہے ہیں؟ سلنڈر بک کروانے والوں کو اپنے سلنڈر کے لیے کیوں بھاگ دوڑ کرنی پڑ رہی ہے؟ ایجنسیاں وقت پر سلنڈر کیوں نہیں پہنچا رہی ہیں؟ گیس صارفین کا کہنا ہے کہ اگر یہ صورتحال جاری رہی تو وہ کمپنیوں اور ایجنسیوں کے خلاف صارف کمیشن میں اپیل کریں گے۔ بہت سے صارفین کے پاس اپنی بکنگ اور 10 دن بعد بھی سلنڈر نہ ملنے کے ثبوت موجود ہیں۔ صارفین پوچھتے ہیں کہ اگر تیل کمپنیوں نے گھریلو گیس سلنڈر کی سپلائی میں کمی نہیں کی ہے تو 10 سے 12 دن پہلے بک کرائے گئے سلنڈر 15 مارچ کی شام تک کیوں نہیں پہنچائے گئے؟ ان کے سلنڈر کہاں کھپائے جارہے ہیں؟ اس بات کی تحقیقات کرائی جائے کہ آیا سلنڈروں کی بلیک مارکیٹنگ میں ایجنسیاں بھی ملوث ہیں۔ لکشمی نے وضاحت کی کہ وہ 15 دنوں سے سلنڈر بک کروانے کی کوشش کررہی ہیں، لیکن اس پر کارروائی نہیں ہوسکی ہے۔ ایجنسی آپریٹر ان لائن بکنگ قبول کرنے سے صاف انکار کررہا ہے۔ پچھلے چار دنوں سے وہ ایک پڑوسی سے سلنڈر ادھار لے رہی ہے۔ جب اس کا اپنا سلنڈر آتا ہے تو اسے اسے اپنے پڑوسی کو واپس کرنا پڑتا ہے۔ گیانوتی مشرا نے وضاحت کی کہ اس نے 5 مارچ کو انڈین آئل کمپنی کا سلنڈر بک کیا تھا۔ وہ گوالنج میں گیتا گیس ایجنسی سے اپنا سلنڈر لیتے ہیں۔ ایک ہفتہ بھاگ دوڑ کے باوجود اسے نہیں ملا۔ دس دن گزر گئے۔ اس کے پاس اب جاری رکھنے کی توانائی نہیں ہے۔

رمضان المبارک کے آخری ایام تقرب الٰہی سے سرفرازی کا ایک نادر موقع: مولانا عبدالرحیم

عبادت گاہوں میں مناسب لباس کے بغیر داخلے کی اجازت نہیں، جانیے شیعہ مذہبی رہنماؤں نے کیا کہا؟

لکھنؤ: 16 مارچ (پی این ایس) رمضان المبارک کے آخری ایام مقدسہ کو حصول تقویٰ کے ساتھ ساتھ تقرب الٰہی سے سرفرازی کا ایک نادر موقعہ قرار دیتے ہوئے دارالعلوم ندوۃ العلماء کے استاذ مولانا عبدالرحیم ندوی نے کہا کہ بندگان خدا کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رمضان المبارک کی صورت میں ایک ایسا لامثال تحفہ عنایت ہوا ہے جس کے فیوض و برکات کا کوئی حد اور حساب نہیں اور اس مہینے میں روزہ رکھ کر ایک مسلمان حقیقی معنوں میں روحانی اور جسمانی فوائد کے حصول کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سزاوار بن سکتا ہے۔ مولانا ندوی نے رمضان کے آخری ایام کو مقدس دن بتاتے ہوئے قرآن اور تمام مسلمانوں کے لئے بحیثیت مجموعی یہ عشرہ بڑی روحانی فوائد کا حامل قرار دیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ مہینہ جہاں تقویٰ ، پرہیزگاری ، نیکیوں کی جانب رغبت ، برائیوں سے پرہیز اور اپنی خواہشات کو اللہ کے تابع کرنے کا جذبہ عطا کرتا ہے وہیں یہ مہینہ ایک روزہ دار کو قرآن کریم کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرنے کا درس دیتا ہے کیونکہ رمضان المبارک کو قرآن مجید کے ساتھ خصوصی نسبت اور تعلق ہے۔ رمضان المبارک کے آخری عشرہ جہنم سے خلاصی سے زیادہ زیادہ فائدہ اٹھانے اور خلاوت و ذکر و اشغال کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم سب سے تمام آسمانی کتابوں اسی مہینے میں نازل ہوئی ہیں اور اسی مہینے کی ایک رات (لیلۃ القدر) ہزار مہینوں سے افضل قرار دی گئی ہے۔

ہند شیعہ مذہبی رہنما مولانا کلب جواد اور آل انڈیا شیعہ پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری یعسوب عباس نے منیا سنگھ کے اپنے دوستوں کے ساتھ امام باڑہ جانے کے وائرل ویڈیو پر ردعمل دیا ہے۔ سنگھ کا الزام ہے کہ اسے گیٹ پر روکا گیا اور داخلے سے پہلے جناب پہننے کو کہا گیا۔ اسے امریکہ اور امریکہ کے خلاف نامناسب سلوک کرنے کو بھی کہا گیا۔ مانیا کا الزام ہے کہ جب اس نے جناب کے بارے میں احتجاج کیا تو اسے کہا گیا کہ داخلے کی اجازت کے لیے دو پٹہ (اسکارف) لے آئیں۔ اس نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ میں ہندو ہوں، میں حجاب کیوں پہنوں گی؟ وہ بڑے بدتمیزی سے بولے۔ اس کے بعد بھی جب اس نے اعتراض کیا تو انہوں نے اسے بٹن لگانے کو کہا اور پھر چلے گئے۔ ایسا کیوں ہورہا ہے؟ گیٹ پر داخلے کی اجازت دینے سے پہلے انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہاں امریکل اور امریکہ کھلا ہے پہلے اسے لات مارو پھر جاؤ۔ میں نے کہا میں کیوں لات ماروں؟۔ آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری یعسوب عباس کا الزام ہے کہ یہ عبادت گاہ ہے، جہاں مجلسیں ہوتی ہیں۔ اس لیے یہاں کوئی بھی بیہودہ لباس پہن کر داخل نہیں ہوسکتا۔ سر ڈھانپ کر داخلہ سختی سے ضروری ہے۔ تمام امام باڑا بھی مقدس مقامات ہیں۔ اس طریقے سے داخلہ نہیں دیا جاسکتا۔ جب مرد گردوارے میں داخل ہوتے ہیں تو اپنے سر کو رومال سے ڈھانپ لیتے ہیں۔ خواتین بھی سر ڈھانپتی ہیں۔ جوتیاں بغیر سر ڈھانپے کر امام باڑہ میں داخل ہونے کی کوشش کررہی تھیں اور بدتمیزی کررہی تھیں انہیں روک دیا گیا۔ حسین آباد ٹرسٹ کے چیئرمین کی حیثیت سے، میں ڈسٹرک مجسٹریٹ سے اپیل کرتا ہوں کہ ایسے لباس پہننے والے سیاحوں کے لیے امام باڑے میں داخلے پر پابندی لگائی جائے۔ یہ صحیح نہیں ہے۔

تاجروں کے بینک اکاؤنٹس، زیورات اور گاڑیاں سیز

پہلے فوٹو کاپی کی دکان تھی، 20 سالوں میں بن گیا کروڑ پتی

باندہ:16 مارچ (پی این ایس) کریانٹ مائنگ میڈیکل اور ریل اسٹیٹ کے کاروبار سے وابستہ 18 سے 20 تاجروں اور ٹھیکیداروں کے ٹھکانوں پر محکمہ انکم ٹیکس کے چھاپے اتوار کو ختم ہوئے۔ اس پانچ دن کی گہری تحقیقات میں سالانہ 10 کروڑ روپے سے زیادہ کی ٹیکس چوری کا انکشاف ہوا۔ کل 500 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے مقفلہ اور غیر مقفلہ اثاثوں کا پردہ فاش کیا گیا ہے۔ تحقیقات کے بعد محکمہ نے شناخت کیے گئے تاجروں کے بینک اکاؤنٹس، گاڑیاں اور زیورات منجمد کر لیے ہیں اور ان کی جائیدادوں کی فروخت پر بھی پابندی لگادی ہے۔ اتوار کو ہم ایک بار پھر تاجر دلیپ سنگھ کی رہائش گاہ پر صبح سویرے پہنچے۔ وہ تقریباً تین گھنٹے ٹھہرے، ضروری کاغذات جمع کیے، اور واپس لوٹ گئے۔ کانپور انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کی ٹیموں نے گزشتہ بدھ کو اتر پردیش اور مدھیہ پردیش میں جی ڈی گروپ کے ڈائریکٹر دلیپ سنگھ، شیشو رام سنگھ، اور اگیت گپتا جیسے ممتاز تاجروں کے گھر پر بیک وقت چھاپے مارے۔ بہار میں ایک میڈیکل پریکٹیشنر اور سابق وزیر کی شکایت کے بعد چترکوٹ دھام ڈویژن کے باندہ، چترکوٹ اور مہوبہ اضلاع میں اسٹون کرشر، بجری کی کانوں، اسپتالوں، پیٹرول پمپس اور ریل اسٹیٹ جیسے کاروباروں کی تحقیقات کی گئیں۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ کاروبار محض 1 کروڑ (تقریباً 10 ملین امریکی ڈالر) کی آمدنی پر ٹیکس ادا کر رہے تھے، جب کہ 400 کروڑ (تقریباً 400 ملین امریکی ڈالر) کے کاروبار فرضی ناموں سے چلائے جارہے تھے۔

اودھ نامہ

قیمت تو چکانا ہی پڑے گی

امریکہ اور اسرائیل نے مشترکہ طور پر جب ایران پر چوروں کی طرح حملہ کیا تھا تو ان کو یہ غلط فہمی تھی کہ ایران سوختی کا طلوہ جسے بنا دقت کے بھی کھا کے ہضم کر لیں گے لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ اوپہ غلط فہمی اور مضبوط ہوئی جب دشمن نے ایران کے پیرلم لیڈر سیّد علی خامنائی کو شہید کر دیا، ان کی شہادت کے بعد بعض ہندو شیعائیوں نے لکھا تھا کہ خامنائی کی شہادت سے آدھی جنگ ختم ہو گئی۔ امریکہ اسرائیل نہ جیت سکے اور اب جنگ کی انتہا ہو گئی ہے۔ لیکن کوئی ایسا ہو سکا نہیں ہو سکا۔ مشرق وسطیٰ میں چھیڑی گئی جنگ اب تیسرے ہفتہ میں داخل ہو چکی ہے۔ اگرچہ اس جنگ میں ایران کا جانی نقصان بہت زیادہ ہوا ہے مالی نقصان ناقابل تعین حد تک بڑھ گیا ہے۔ لیکن ایران نے دشمن کے دانت کھٹے کر رکھے ہیں۔ اور اس پر کہاوت صادق آتی ہے تانی یاد دلا دی ہے۔ دوسری طرف کیا امریکہ کا فوجی خرچ بھی ایک لاکھ کروڑ سے تجاوز کر گیا ہے۔ عالمی تجارتی منڈیاں شدید دباؤ میں ہیں اور تیل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں۔ ہندوستان میں بھی سونے کی قلت نے ہاہا کار مچا رکھی ہے۔

امید کی جا رہی تھی عالمی سطح پر معیشت کے بڑھتے دباؤ کے سبب آبنائے ہرمز کو کھولنے کا دباؤ عالمی سطح پر ایران پر پڑے گا لیکن ایران نے اپنے آپ کو پوری طرح سے جنگ میں جھونک دیا ہے اور اب اسے کسی کی پروا نہیں ہے۔ ایران نے فتحِ پیرلم لیڈر تیجتی خامنائی نے گزشتہ جمعرات کو سرکاری ٹی وی پر نشر اپنے بیان میں صاف کہا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کو بند رکھے گا۔ ساتھ ہی انھوں نے خطہ کے ممالک کو کھلی تنبیہ کر دیا کہ یہ وہ امریکی فوجی اڈے ہیں نہ کریں ورنہ انھیں نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ اس وقت تیلی ملکوں کویت، بحرین، متحدہ عرب امارات، قطر اور سعودی عرب میں مختلف مقامات امریکہ کے 19 فوجی اڈوں پر چالیس ہزار سے زیادہ امریکی فوجی بھی موجود ہیں، جو اس وقت ایران کا سب سے بڑا نشانہ ہیں۔ ان فوجی اڈوں کا قیام 1991 میں اس وقت عمل میں آیا تھا جب عراق نے کویت پر قبضہ کیا تھا۔ ان کا بنیادی مقصد علاقہ میں امن اور استحکام کا قیام تھا مگر ایسا کچھ بھی نہیں ہوا ۔ ہوا یہ کہ امریکہ نے اس فوجی اڈوں کے ذریعہ تیلی ملکوں سے زیادہ امریکی مفادات کا خیال رکھا اور اسی کا نتیجہ ہے کہ آج یہ فوجی اڈے تیلی ملکوں کی سلامتی کے لیے ایک سنگین مسئلہ بن چکے ہیں۔ حالات اتنے زیادہ سنگین ہو چکے ہیں کہ ان ملکوں کو اب اپنی جنگ کا خوف ستا رہا ہے اور اسی لیے اطلاعات بھی ہیں کہ ان تیلی ملکوں نے ممکنہ اپنی حملے سے بچنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ بحرین میں وایک فارما ایکسٹن نے چنڈی گڑھ کی ایک دوا ساز کمپنی سے رابطہ قائم کر کے نیوکیسٹر انہر نیمی کام آنے والے پروٹین بلو کے بارے میں معلومات حاصل کی تھیں۔ کمپنی سے پوچھا گیا ہے کہ کیا وہ ایک کروڑ پیسول بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے؟ دوسرا سوال یہ پوچھا گیا ہے کہ لاعدد حالات عدم وراثی لوگوں کو کتنی خوراک دکار ہوں گی؟ واضح رہے کہ یہ پیسول ہندوستان کے دفاعی تحقیقی ادارے ڈی آر ڈی او کی تجربگاہ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) کی ذیلی تنظیم ہے اور انسانی جسم میں ریڈیو ایکٹیو عناصر کے اثرات کو کم کرتے ہیں۔ چنڈی گڑھ میں واقع کمپنی کی ڈائرکٹر ویشالی اگروال نے ہندی روزنامہ دینک بھاسکر کی نامہ نگار آرتی اُنی ہوزری کو بتایا کہ نباتات چیت جاری ہے اور ایکسٹ ایٹ ملک کی وزارت صحت کے رابطے میں ہے۔ اگر سودا طے ہو گیا تو دواؤں کی کھیپ بحرین، کویت، قطر اور جاپان میں پہنچائی ہوگی اور پھر ظاہر ہے کہ کمپنی کو اربوں روپے کا فائدہ ہوگا۔ اسحت کو رفتی ہو جائے گا، بیشتر خوردں کی بھی اڑان کی طرح جائے گی اس لئے وہ یہ ضرور چاہیں گے کہ خطرات سے دور رہیں۔ جب غور کیجئے تو چنڈی گڑھ والے معاملات بھی ساتے آئے ہیں جیسے کہ ابھی کل تھی قریب میں کورونا بھیانک تباہ کن بیماری کے مین یہ کیا جا رہا تھا کہ اس کے پیچھے چائنا کا ہاتھ ہے اور یہ وائرس چائنا کی لیبارٹری میں تیار کیا گیا اور وہیں سے لیک ہوا ہے بات اتنی بڑھ ہو رہی تھی کہ سب کو یقین ہو گیا لیکن تحقیق میں بھی یہ ثبات نہیں ہوا کہ کورونا کا وائرس چائنا سے پھیلا اور اب جب انھاصتین قائل کا خاطرہ ہو رہا ہے تو اس میں یہ بات بھی عمل کو کورونا کی سازش بھی ہی فری کے تیزرے پر نہ رہی گئی تھی اور اس میں مارے بے لوگ شامل تھے۔ اب ذرا تھوڑا سا پیچھے چلئے جب جون 2025 میں اسرائیل اور ایران کے درمیان مختصر مدتی جنگ چھڑی تھی اس وقت بھی ایسی اثرات کو کم کرنے والی دوا کی مانگ سامنے آئی تھی، لیکن بارہ دنوں میں جنگ ختم ہونے کی وجہ سے بات چیت کی ضرورتیں پوری نہ ہو سکی اور پھر شاید بھول بھی ہو گئی۔

اب جبکہ ایران نے امریکہ اور اسرائیل سے آر پار کی جنگ جاری رکھنے کا اشارہ دیا ہے تو صورتحال خاصی پیچیدہ اور نازک ہو گئی ہے اور اس کے ایسی جنگ میں بدلنے کے خطرات بھی بہت بڑھ گئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھی گزشتہ ہفتہ خبردار کیا تھا کہ اس وقت جوہری ہتھیاروں کے استعمال کا خطرہ دنیا کے ہیں میں سب سے زیادہ ہے۔ انھوں نے کہا تھا کہ دنیا میں امن کے خواب کو خطرہ ہے، عالمی رہنما کشیدگی میں کمی کے لیے اقدامات کریں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ''عالمی تناؤ نے فوجی اخراجات بڑھ دیے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی تنازعات کو مزید مہلک بنا رہی ہے۔ بن وون ان و جیسے تنبیہ اپنا کام چلا لے لیکن ایران پر مسلط کی گئی اسرائیل اور امریکہ کی جنگ سے سب سے بڑا خطرہ خلیج کی ان ریاستوں کو درپیش ہے جنھوں نے کبھی جنگ کا مزہ تک نہیں دیکھا ہے۔ اب ایک ایسی جنگ کا خوف سوار ہو گیا ہے جس کا انھوں نے تصور بھی نہیں کیا تھا۔ اگرچہ وہ ایران کے خلاف امریکی اور اسرائیلی جارحیت میں براہ راست فریق نہیں ہیں، لیکن انھیں امریکہ کا اتحادی ہونے کی بھاری قیمت چکانی پڑ رہی ہے۔ اور آئندہ بھی چکانا پڑے گی۔

امریکہ یہ جنگ کیوں نہیں جیت سکے گا؟

ایران کے خلاف جنگ واضح مقصد اور عملی حکمت عملی کے بغیر شروع ہوئی۔ طویل جنگ، داخلی سیاسی دباؤ اور عالمی طاقتوں کی مسابقت اس تنازعہ کو واشنگٹن کے لیے ایک مشکل اور غیر یقینی معرکہ بنا سکتی ہے

اشوک سوین

امریکہ، اسرائیل کے ساتھ مل کر، ایک بار پھر مشرق وسطیٰ میں ایک ایسی جنگ میں اتر گیا ہے جس کا نہ کوئی واضح مقصد ہے، نہ کوئی مربوط حکمتِ عملی، اور نہ ہی اس بات کی کوئی سمجھ کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔ ایران پر حملے کا فیصلہ سکیورٹی کی فوری ضرورت سے زیادہ داخلی سیاسی حساب کتاب اور خطے میں طاقت کے توازن کو بدلنے کی خواہش سے متاثر دکھائی دیتا ہے۔ ڈرائنی فضائی حملوں اور قتح کے حملوں کے ساتھ شروع ہونے والا یہ تنازع تیزی سے ایک طویل جہاز آرائی میں تبدیل ہوتا جا رہا ہے، جس میں کامیابی کی کوئی واضح امید نظر نہیں آتی۔ اس کے اثرات مشرق وسطیٰ تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ عالمی نظام قانون اور نظم کو بھی مزید کمزور کریں گے۔

اس تنازعہ کو سمجھنے کے لیے اسرائیل کے کردار کا سنجیدہ جائزہ لینا ضروری ہے۔ کئی دہائیوں سے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو یہ موقف اختیار کرتے آئے ہیں کہ ایران ایک وجودی خطرہ ہے جسے ضرور موثر بنانا لازمی ہے۔ اسی وجہ سے تہران پر مسلسل فوجی دباؤ برقرار رکھنے کے لیے ان کے پاس مضبوط محرکات موجود ہیں۔ تاہم اگر جنگ طویل ہو جاتی ہے تو اس کا اصل اسٹریٹجک بوجھ زیادہ تر امریکہ کو ہی اٹھانا پڑے گا۔ جیسے جیسے واشنگٹن اس جنگ میں گہرائی تک الجھتا جائے گا، اسرائیل بتدریج اپنی براہ راست ذمہ داری کم کر سکتا ہے، جبکہ سفارتی، فوجی اور معاشی اخراجات کا بڑا حصہ امریکی ریاست کے حصے میں آئے گا۔ اس جنگ کی سب سے نمایاں خصوصیت دراصل ایک واضح اور مستقل ریکل کا فقدان ہے۔ واشنگٹن کے اعلان کردہ اہداف مسلسل تبدیل ہوتے رہے ہیں۔ ابتدا میں مقصد ایران کی جوہری صلاحیتوں کو تباہ کرنا بتایا گیا۔ بعد میں اس دائرے کو بیلسٹک میزائل پروگرام تک وسیع کر دیا گیا۔ پھر اسے ایران کے علاقائی اتحادی نیٹ ورک کو ختم کرنے کی کوشش قرار دیا گیا۔ بعض مواقع پر بیانات سے یہ تاثر ملا کہ اصل مقصد تہران میں نظام کی تبدیلی ہے۔ ان متضاد بیانات سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ جنگ بغیر کسی واضح سیاسی مقصد کے شروع کی گئی۔

امریکی حکام کی وضاحتوں نے بھی اس ابہام کو مزید نمایاں کیا ہے۔ ایک موقع پر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ واشنگٹن کی کارروائی اس لیے کی گئی کہ اسرائیل حملہ کرنے کی تیاری کر رہا تھا اور امریکہ ایرانی جوابی کارروائی سے اپنے فوجیوں کو بچانے کے لیے پہلے حملہ کرنا چاہتا تھا۔ میں ان کا مطلب یہ تھا کہ امریکہ دراصل اس جنگ میں اس لیے شامل ہوا کیونکہ اسرائیل پہلے ہی ایسا کرنے کا فیصلہ کر چکا تھا۔ بعد میں اس بیان کو نرم کرنے کی کوشش کی گئی، مگر اس اگر جنگ میں جنگ کے جواز کی کمزوری کو نمایاں کر دیا۔ جنگیں صرف اہداف کو تباہ کرنے سے نہیں جیتی جاتیں۔ جنگ تب جیتی جاتی ہے جب فوجی کارروائی کے نتیجے میں ایسا سیاسی نتیجہ سامنے آئے جو قومی مفادات کو آگے بڑھائے۔ ایران کے معاملے میں امریکہ یہ واضح کرنے میں ناکام رہا ہے کہ مطلوبہ سیاسی نتیجہ کیا ہوگا۔ کیا مقصد ایران کو اتنا کمزور کرنا ہے کہ وہ مذاکرات پر مجبور ہو جائے؟ کیا وہ اس کی فوجی صلاحیتوں کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے؟ یا پھر مقصد نظام کی مکمل تبدیلی ہے؟

امریکی حکمت عملی بظاہر اس مفروضے پر قائم ہے کہ اگر ایرانی قیادت کو تیزی سے ختم کر دیا جائے تو نظام عدم استحکام کا شکار ہو جائے گا اور امریکی مطالبات تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ ملک کے سپریم لیڈر سمیت اہم شخصیات کے خاتمے سے داخلی انتشار اور ممکنہ تنہا ہار لڈ کی امید رکھی گئی۔ تاہم یہ مفروضہ ایک مانوس اسٹریٹجک غلطی کی مثال ہے۔ ایران کوئی کمزور ریاست نہیں جسے چند ڈرامائی حملوں سے گرایا جائے۔ یہ ایک مضبوط اداروں پر استوار سیاسی نظام ہے جس میں اقتدار کے کئی مراکز اور طاقتور سیکورٹی ڈھانچہ موجود ہے۔ اعلیٰ شخصیات کے نقصان کے باوجود نظام نے فوری طور پر نیا سپریم لیڈر مقرر کر لیا اور فوجی، انٹیلی جنس اور نظریاتی اداروں کے وسیع نیٹ ورک کے ذریعے اپنا کام جاری رکھا۔ اسلامی انقلابی گارڈ کور کے پاس افرادی قوت، وسائل اور اثر و رسوخ کی بڑی طاقت موجود ہے۔ چار دہائیوں سے زیادہ عرصہ تک اندرونی اور بیرونی دباؤ برداشت کرنے والا نظام اتوں رات ختم نہیں ہو سکتا۔

یہ خیال کہ ایران جلد ہتھیار ڈال دے گا، اس کے تاریخی تجربے کو نظر انداز کرتا ہے۔ 1980 کی دہائی میں ایران نے عراق کے ساتھ ایک تباہ کن جنگ لڑی جو آٹھ سال تک جاری رہی اور جس میں لاکھوں افراد ہلاک ہوئے۔ شدید جانی نقصان، معاشی مشکلات اور عالمی تنہائی کے باوجود تہران نے ہتھیار ڈالنے سے انکار کر دیا۔ اس جنگ نے ایرانی سیاسی ثقافت میں مزاحمت اور برداشت کے ایک مضبوط جذبے کو جنم دیا۔ یہی وجہ ہے کہ چند ہفتوں کی بمباری کے بعد ایران کے جھک جانے کی توقع حقیقت سے زیادہ خواہش پر مبنی ہے۔

امریکہ کو ایک بنیادی تضاد کا بھی سامنا ہے۔ نو کروڑ سے زیادہ آبادی والے ملک میں سیاسی تبدیلی میزائل حملوں کے ذریعے مسلط نہیں کی جا سکتی۔ دوسری طرف زمینی فوج بھیجنا ایک ایسے وسیع اور غیر یقینی جنگ میں داخل ہونے کے مترادف ہوگا جس کے نتائج کا قابل پیش گوئی ہونا کم ہے۔ ایران کے مسلح افواج اور اس سے وابستہ ایلیٹ یونٹ کو ملا کر تقریباً دس لاکھ جنگجو موجود ہیں۔ اتنے بڑے اور دشوار گزار نظر فریب والے علاقے پر قبضہ کرنے کے لیے عراق یا افغانستان کی جنگوں سے کہیں زیادہ وسائل اور طویل عرصہ درکار ہوگا۔ تہران میں امریکہ کے لیے زیادہ موافق قیادت قائم کرنے کا خیال بھی تیزی سے غیر حقیقت پسندانہ دکھائی دے رہا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خود اعتراف کیا کہ کئی ایسے افراد جو ممکنہ جانشین سمجھے جاتے تھے، امریکی اور اسرائیلی فضائی حملوں میں مارے جا چکے ہیں۔ واشنگٹن ایک پرانی مشکل میں پھنس چکا ہے: وہ بنیادی ڈھانچے کو نہتا کر سکتا ہے اور نہ حماس کو ہٹا سکتا ہے جس کے بعد کیا ہوگا اس پر اس کا کوئی کنٹرول نہیں ہوتا۔ اعتدال پسند قیادت پیدا ہونے کے بجائے ایسی حکمتِ عملی اکثر نظام کے سخت گیر عناصر کو مزید مضبوط کر دیتی ہے۔ آیت اللہ خامنہ ای کے قتل کے بعد تیجتی خامنہ ای کی جانشینی نے سیاسی نظام کے سب سے سخت گیر عناصر کے درمیان اقتدار کو مضبوط کر دیا ہے۔

امریکہ کی داخلی سیاست بھی صورتحال کو پیچیدہ بناتی ہے۔ بڑھتی ہلاکتیں تبدیل کی قیمتوں میں اضافہ اور معاشی غیر یقینی صورتحال پہلے ہی امریکی معاشرے میں دباؤ پیدا کر رہی ہے۔ مشرق وسطیٰ میں ایک اور طویل جنگ کے لیے عوامی حمایت محدود ہے۔ جیسے جیسے اخراجات بڑھیں گے، وائٹ ہاؤس کے لیے جلد بازی میں رخ کا اعلان کرنے کی کل جانے کا بہانہ بنا سکتا ہے۔ مگر ہار بھی تنہائی کے بعد جلد واپسی ایران کی صلاحیتوں یا عزم کو ختم نہیں کر سکی بلکہ خطے کو مزید غیر مستحکم کر دے گی۔ ایران میں حقیقت سے بخوبی آگاہ ہے۔ تہران جانتا ہے کہ امریکی فوجی طاقت بے حد ہے مگر اس کی سیاسی برداشت محدود ہے۔ جنگ کو طویل بنا کر، علاقائی جوابی کارروائیں، توانائی منڈیوں پر دباؤ اور غیر براہ راست فوجی حملوں کے ذریعے اخراجات بڑھا کر ایران اپنی حدود سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ جتنا زیادہ یہ تنازعہ طویل ہوگا، واشنگٹن کے لیے اس سے نکلنا اتنا ہی مشکل ہوتا جائے گا۔

اس تنازعہ کے وسیع جغرافیائی سیاسی اثرات بھی سنگین ہو سکتے ہیں۔ امریکہ۔ بارہا کہہ چکا ہے کہ اس کی بنیادی اسٹریٹجک توجہ بحر الکاہل خطے اور چین کے مقابلے پر مرکوز ہے۔ لیکن ایران کے ساتھ طویل جنگ امریکی وسائل، توجہ اور فوجی صلاحیتوں کو دوبارہ مشرق وسطیٰ کی طرف موڑ دے گی۔ ہتھیاروں کے ذخائر کم ہوں گے، بحری بیڑوں پر دباؤ بڑھے گا اور سفارتی توانائی ایک ایسے خطے میں بحران سے نمٹنے پر خرچ ہوگی جسے واشنگٹن کم ترجیح دینا چاہتا تھا۔ چین کے لیے یہ صورتحال ایک اسٹریٹجک موقع بن سکتی ہے۔ جنگ کو فائدہ اٹھانے کے لیے براہ راست جنگ میں شامل ہونے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جیسے ہی امریکہ ایک اور طویل تنازعہ میں الجھتا ہے، چین عالمی سطح پر اپنا معاشی اثر و رسوخ بڑھا سکتا ہے، فوجی صلاحیتوں کو مضبوط کر سکتا ہے اور تائی شراکت داریوں کو فروغ دے سکتا ہے۔ جاپان کے لیے یہ صورتحال دونوں طرف سے خطرہ ہے۔ چین کے ساتھ مقابلہ بالآخر ضرور ہی اس کی سلامتی کے لیے خطرہ ہے، اور جو طاقت بار بار جنگوں میں خود کو الجھتا دیکھتی ہے وہ دیگر میدانوں میں مقابلہ کرنے کی صلاحیت کھو دیتی ہے۔ اس میں موجودہ جنگ کی سب سے بڑی ستم ظریفی پوشیدہ ہے۔ امریکی طاقت کے مظاہرے اور عالمی قیادت کو مضبوط بنانے کے مقصد سے شروع ہونے والی یہ جنگ، الٹا امریکی اثر و رسوخ اور اس کی اسٹریٹجک حدود کو بے نقاب کر سکتی ہے۔ ☆☆☆

(مضمون نگار اشوک سوین سویڈن کی اوپسالا یونیورسٹی میں امن و تنازعہ کی تحقیق کے پروفیسر ہیں)

ایران جنگ میں امریکہ اور ٹرمپ کو کرارا جھٹکا

آشیش رے

دنیا بھر کی راجدھانیوں میں اس وقت ایران اور امریکہ۔ اسرائیل کے درمیان طویل جنگ کے امکانات پر تشویش کا ماحول ہے۔ مبصرین کا ماننا ہے کہ اگرچہ یہ جنگ طویل کھنچتی ہے تو اس کے اثرات صرف ایران یا اسرائیل تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ فارس کی خلیج کے سنی عرب ممالک بھی اس سے منفی نتائج سے محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔ ان میں سے زیادہ تر ممالک نے بظاہر غیر جانب داری کا اعلان کر دیا ہے جو بنتی کارروائیوں پر اعتراض کیا ہے، لیکن حقیقت یہ بھی ہے کہ کئی عرب ممالک کی سرزمین پر امریکی فوجی اڈے موجود ہیں۔ کچھ ممالک پس پردہ امریکی کارروائیوں کی حمایت کرتے رہے ہیں، اگرچہ وہ کھلے عام اس کی تائید سے گریز کرتے ہیں۔ یہ مضمون لکھتے وقت جنگ کے خاتمے کے واضح آثار نظر نہیں آتے، لیکن یہ امکان ضرور موجود ہے کہ مارچ کے اختتام سے پہلے یا اس کے آس پاس اچانک جنگ رک جائے۔ اس کی بنیادی وجہ عالمی توانائی کا بحران ہے جس نے امریکہ سمیت پوری دنیا کو پریشان کر رکھا ہے۔ توانائی کی قلت اور تیل و گیس کی بڑھتی قیمتیں بالآخر امریکی عوامی رائے کو متاثر کریں گی جس کا دباؤ براہ راست امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر پڑ سکتا ہے۔ ٹرمپ کی چین یاترا 31 مارچ سے متوقع ہے۔ ایسے حالات میں کسی بڑے سربراہی اجلاس کا انعقاد مشکل دکھائی دیتا ہے، کیونکہ موجودہ جنگی صورتحال میں واشنگٹن اور بیجنگ ایک دوسرے کے بالکل مخالف کیمپوں میں کھڑے نظر آتے ہیں۔ کچھ تیل کی قیمتیں پہلے ہی چار سال قبل روس کو یوکرین پر حملے کے بعد سے غیر معمولی حد تک پہنچ چکی ہیں۔ اگر جنگ جاری رہتی ہے اور آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل کی فراہمی بحال نہیں ہوتی تو دنیا کو اب تک کے سب سے بڑے تیل بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

بنگال کے 'زیر غور ووٹرس' کا قصہ

ترنمول کانگریس نے زمینی سطح پر اپنا 'ایس آئی آر' شروع کر دیا ہے۔ پارٹی کارکنان گھر گھر جا رہے ہیں۔ اس کی یہ تنظیمی طاقت بالآخر ووٹنگ کے دن نتیجہ خیز ثابت ہوگی

کنال چٹرجی

2 دسمبر الیکشن کمشنر کے ساتھ 2 روزہ دورے (9-10 مارچ) پر کولکاتا آنے والے چیف الیکشن کمشنر آف انڈیا گیانیش کمار کا نہ صرف ہوائی اڈے پر بلکہ راجہار بات کے نیو ٹاؤن واقع 'وی دسمنن کولکاتا جاہارباٹ ہوٹل' ہوٹل جانے وقت بھی کالے جھنڈوں سے استقبال کیا گیا۔ یہ ہوٹل بہار نژاد ایک ماروازی تاجر خاندان کی ملکیت ہے اور اسے کئی مرکزی وزرا بی جے پی لیڈران اور مختلف وزرائے اعلیٰ کی سرپرستی حاصل ہے۔ اسھیک بنرجی نے سوال اٹھایا کہ شہر میں 5000 سے زیادہ ہوٹل ہونے کے باوجود کیا اسے محض اتفاق سمجھا جائے کہ انتخابی کمشنر نے قیام کے لیے یہی ہوٹل منتخب کیا؟ بنرجی اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی الیکشن کمیشن آف انڈیا پر گڑبڑی پیدا کرنے کا الزام لگایا اور آخری ووٹرلسٹ کے خلاف دھرنا دینے کی دھمکی دی، جس میں 60 لاکھ سے زیادہ ووٹرس کو 'زیر غور' کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ زبانی جنگ اس وقت سنگین رخ اختیار کرتی دکھائی دی جب کمیشن کی مکمل بنچ کے ساتھ میٹنگ میں مدعو کیے گئے ضلع مجسٹریٹس اور پولیس سپرنٹنڈنٹس کو سیاسی آقاؤں کو معلومات دینے کے لیے ریاستی سکریٹریٹ بنانا طلب کیا گیا۔ یہ بات چیف الیکشن کمشنر کو ناگوار گزری اور انہوں نے افسران کو خبردار کیا کہ سب پر برداشت ہوتی ہے، لیکن اگر آپ نے یہ نہ بدلا تو ممتا جی ہوتے والے انتخاب کے بعد انہیں اس کے نتائج بھگتنے پڑ سکتے ہیں۔ دنر بہاری نے بھی پلٹ کر سوال کیا کہ کیا ممتا کے بعد کوئی چیف الیکشن کمشنر اپنے عہدے پر برقرار رہے گا؟

مغربی بنگال اسمبلی کی عدت کار 7 مئی کو ختم ہو رہی ہے اور انتخاب اس سے قبل کرائے جانے ہیں۔ بی جے پی، بی پی آئی (ایم) اور کانگریس سمیت بیشتر سیاسی پارٹیوں نے 294 رکنی اسمبلی کے انتخابات ایک یا دو مرحلوں میں کرانے کا مطالبہ کیا تھا، جس پر مہر لگا دی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال میں انتخاب دو مراحل 23 اپریل اور 29 اپریل کو کرانے کا اعلان کیا ہے۔ حالانکہ 5 سال قبل یہاں 8 مراحل میں ووٹنگ ہوئی تھی۔ خصوصی گہری نظر ہائی (ایس آئی آر) منطقی بنیادوں پر اور سیکرد ومیرین کے حوالے سے جاری تعطل پر سپریم کورٹ آف انڈیا کی 10 مارچ کی ہدایت کے بعد عارضی طور پر رک گیا جس میں 'زیر غور' قرار دیے گئے افراد کی حیثیت طے کرنے کے لیے اپیلیٹ ٹریبونل بنانے کا حکم دیا گیا تھا۔ ہر بنچ کو مقرر کیا گیا ہے۔

مغربی بنگال، اڈیشہ اور انڈمان و نکوبار کے عدالتی افسران سپریم کورٹ کے حکم کے بعد ہفتوں کی تصدیق میں مصروف ہیں لیکن ان فعال 'زیر غور' قرار دیے گئے 60 لاکھ ووٹرس کا مستقبل غیر یقینی ہنا ہوا ہے۔ گیانیش کمار نے اعلان کیا کہ 10 مارچ تک عدالتی افسران کی طے کردہ فہرست سے 6.10 لاکھ نام نکیئے جا چکے تھے، لیکن یہ واضح نہیں کیا کہ آیا وہ سب ووٹ ڈال سکیں گے یا نہیں۔ اس کے علاوہ مزید 50 لاکھ ووٹرس کی منظوری باقی ہے۔ یہ اعداد و شمار 67.1 کروڑ ساتھوں سے حاصل ہوئے ہیں جن میں 36.1 کروڑ منطقی بے ضابطگیاں' اور 31 لاکھ ایسے ووٹرس شامل ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام 2002 کی ووٹرلسٹ میں درج نہیں تھا۔ ہم یہ واضح نہیں کہ ان میں سے کتنے اب ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں۔

چیف الیکشن کمشنر کا کہنا ہے کہ ''مغربی بنگال کی عدالتی طور منظور شدہ ووٹرلسٹ میں عدالت کی طرف سے منظور شدہ ہر شخص کو حتمی ووٹرلسٹ میں شامل کیا جائے گا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ جن ووٹرس کو اب بھی مسائل کا سامنا ہے وہ ہندوستانی شہریت کے ثبوت کے ساتھ 6 جون کو اپنا نام درج کرا سکتے ہیں۔ تاہم ایپلیٹ ٹریبونل کے قیام سے 10 اپریل کے اعلان کا رد کیا ہے کہ یہ انتخابات سے پہلے تمام اپیلوں کا فیصلہ ممکن ہو سکے گا یا نہیں، ان سب امور پر اب بھی غیر یقینی برقرار ہے۔ البتہ الیکشن کمیشن کی میڈیا بریفنگ میں بار بار پوچھے گئے 2 سوالوں کا کوئی جواب نہیں ملا:

ایس آئی آر کے دوران ریاست میں کتنے بعد دیش، درانداز اور دہشتگرد گئے؟

اور یہ کہ جن ووٹرس نے پہلے ہی مردم شماری کے فارم بھر دیے تھے، ضروری دستاویزات پیش کی تھیں، جن کو جسمانی تصدیق ہو چکی تھی اور جو سماعت میں حاضر ہو چکے تھے، وہ آج بھی 'زیر غور' کیوں تھے؟ ان سوالوں کے جواب میں گیانیش کمار نے صرف کہہ کر رہ گئے۔ آئی انیا رحمول یا کانگریس سمیت سلسل سے بار بار الزام لگا رہی ہے کہ الیکشن کمیشن اور بی جے پی کے درمیان ناپاک گٹھ جوڑ ہے۔ پارٹی کا ماننا ہے کہ ایس آئی آر کا عمل جانبدارانہ ہے اور اس سے ترنمول کے حامی ووٹرس (یعنی مسلم اور پسماندہ طبقات) کو فہرست سے نکالنے کا فائدہ بی جے پی کو ہوگا۔ بی ایم سی لیڈر کنال گھوش نے کہا کہ ''بی جے پی کو بنگال میں لوگوں کی حق رائے دہی چھیننے اور انہیں محروم کرنے میں خوشی ملتی ہے۔''

سی پی آئی (ایم) داخلی ووٹرلسٹ کو ہٹانے کے حق میں ہے، لیکن کمیشن کے اختیارات کے غلط استعمال کی مخالف ہے۔ ریاستی سکریٹری محمد سلیم نے کہا کہ ''تمام ایس آئی آر کے خلاف نہیں بلکہ اس کے غلط استعمال کے خلاف ہیں، جس کے ذریعہ کسی بھی برادری کے حقیقی ووٹرس کے نام حذف کیے جا سکتے ہیں۔'' دوسری طرف کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے معمولی بے ضابطگیوں کو بنیاد بنا کر لوگوں کو ووٹنگ کے عمل سے باہر کرنے پر تشویش ظاہر کی۔ اس دوران مالدہ ضلع ڈویژن کورٹ کے وکیل انوار الحق نے تصدیق کی کہ ضلع سب رجسٹرار دفتر نے 'زیر غور' افراد کے متعلق جاعیدادوں کی رجسٹریشن روک دی ہے، حالانکہ ضلع مجسٹریٹ نے ایسے کسی حکم سے انکار کیا۔ مالدہ کے سنی پارک کے باشی ایس کے اسیر الدین نے بتایا کہ ان کی زمین کی فروخت اس لیے روک دی گئی کیونکہ خریدار کا نام 'زیر غور' فہرست میں تھا۔

یہ اقدام 60 لاکھ ووٹرس کو درپیش ممکنہ مشکلات کا اندازہ لگانے کے لیے کافی ہے۔ افواہوں کے مطابق الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹنگ کے حق سے محروم کیے گئے افراد کے ہیک اکاؤنٹس منجمد کیے جا سکتے ہیں اور انہیں موبائل فون رکھنے، نہ دین رکھنے یا جائیداد کی رجسٹریشن سے بھی روکا جا سکتا ہے، کولکاتا کے ایک بی ایل او اجنیت بھٹاچارجی کہتے ہیں کہ ''میرے پاس لوگوں کے فون آتے ہیں جو پوچھتے ہیں کہ ان کا نام حق فہرست میں کیوں نہیں ہے۔ کھلاڈ ہ رتے ہیں اور کچھ کو حق فہرست میں نام شامل کروانے کے لیے قیمت دینے کو بھی تیار ہیں۔'' ان کے مطابق بیشتر لوگ حقیقی ہیں لیکن انہیں 'منطقی' بے ضابطگی یا 'فلاٹینگ' کی وجہ سے نشان زد کر دیا گیا ہے جس کے لیے عموماً کمیشن کے اپنے انہیں، اس کا انکوم یا کسی اور کی غلطیاں ذمہ دار ہوتی ہیں۔ ایک دیگر بی ایل او سوپر ویژنل کو امید ہے کہ زیر بحاثہ نام بالآخر حق فہرست میں شامل ہو جائیں گے کیونکہ وہ حقیقی افراد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''دقت کم ہونے کی وجہ سے افسران تمام تاویزات کی تصدیق نہیں کر سکے، اسی لیے بڑی تعداد میں نام اس فہرست میں درج ہیں۔''

بی اے ایم سی کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ 'زیر غور' والے تو انائی بحران کے باعث روز تیل کی خرید پر لگائی گئی امریکی پابندیاں نرم کی جا رہی ہیں۔ اسی تناظر میں ایک متنازع اعلان یہ بھی تھا کہ ہندوستان کو روسی تیل کی خریداری دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے اپنی ٹیلیفونک گفتگو کو بھی مثبت قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق پوتن نے یورپ کو دوبارہ تیل اور گیس فراہم کرنے کی آمادگی ظاہر کی ہے۔ اگر یورپ روس کے ساتھ تجارت بحال کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے تو یہ کریملن کے لیے بڑی خفاظی کامیابی ہوگی۔

جہاں تک ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا تعلق ہے، تو موجودہ حکومت کی کچھ حکمت عملیوں پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ ایران پر اسرائیلی حملے سے محض چوبیس گھنٹے قبل وزیر اعظم نریندر مودی کی کل ایپ میں موجودگی کو کئی مبصرین نے خفاظی طور پر خطرناک قدم قرار دیا ہے۔ مودی کی کھلی اسرائیل نوازی اور خامنائی کے قتل پر ان کی خاموشی نے ترقی پذیر ممالک کی نظر میں ہندوستان کی غیر جانبدارشیے کو نقصان پہنچایا ہے۔ اس کے برعکس 1992 میں وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ کی قیادت میں ہندوستان نے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرتے ہوئے ایک متوازن پالیسی اپنائی تھی۔ اس کے بعد ہندوستان کو ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھا جانے لگا تھا جس پر اسرائیل اور فلسطینی دونوں اعتماد کر سکتے تھے۔ لیکن موجودہ دور میں

ہوتی زندگی آساں مانتے جو نصیحت قرآں

ڈاکٹر شجاعت حسین

قرآن کریم ہدایت، شفا اور روشنی ہے۔ جب اشرف الخلوقات خلاوت کلام پاک کرتا ہے تو گویا وہ خالق کائنات سے گفتگو کرتا ہے۔ قرآن کریم دستور زندگی ہے، اس کے احکام و نصیحت پر مکمل عمل جہاں ہونے کی ضرورت ہے۔ آیات مبارک کی روشنی میں خدا کو اپنے ہر عمل میں یاد رکھیں اس کو اپنے ساتھ پائیں گے۔ جب معبود ساتھ ہو تو دنیاوی و اخروی زندگی کامیاب ہے!

مسلمانوں بڑی بدنصیبی ہے کہ آج بھی یہ دیکھا جاتا ہے کہ عرب ممالک کے مسلم حکمران، وہاں کے حافظ قرآن اور مسجدوں کے امام قوم کو اہل حق سے دور رکھتے ہیں۔ قرآن کریم کی متعدد آیات میں ہے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ تدبر و تفکر انتہائی ضروری ہے کہ اللہ کی ان ہدایت کی پیروی کریں۔

سورۃ اعراف کی آیت نمبر 85 کا ذکر مندرجہ بالا نظریے کو مربوط کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ خبردار ہر راستہ پر بیٹھ کر ایمان والوں کو ڈرانے دھمکانے اور راہ خدا سے روکنے کا کام چھوڑ دو کہ تم اس میں کجی تلاش کر رہے ہو۔

تشریح: ابن عباس کا بیان ہے کہ یہ لوگ ہر راستہ پر بیٹھ کر جناب شعیب کے پاس آنے والوں کو روکتے تھے۔ انھیں ڈراتے دھمکاتے تھے اور طرح طرح کی باتیں بناتے تھے جو آج تک مفسدین کا کاروبار ہے کہ وہ قوم کو اہل حق سے دور رکھنا چاہتے ہیں اور لوگوں کا راستہ روک کر انھیں دھوکہ میں رکھنا چاہتے ہیں۔

سورۃ اعراف کی آیت نمبر 155 میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے حضرت موسیٰ نے ہمارے وعدہ کے لیے اپنی قوم سے 70 افراد کا انتخاب کیا پھر اس کے بعد جب ایک جھٹکے نے انھیں اپنے لپیٹ میں لے لیا تو کہنے لگے کہ پروردگار اگر تو چاہتا تو انھیں پہلے ہی ہلاک کر دیتا اور مجھے بھی۔ کیا اب احمقوں کی حرکت کی بنا پر ہمیں بھی ہلاک کر دے گا یہ تو میرا صرف امتحان ہے جس سے جس کو چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت سے دے دیتا ہے تو ہمارا ولی ہے۔ ہمیں معاف کر دے اور ہم پر رحم فرما کہ تو بڑا بخشنے والا ہے۔

مذکورہ بالا آیت کی تشریح پر غور کریں کیونکہ معاشرے میں ایسے لوگوں کی اکثریت ہے۔

جناب موسیٰ نے اس طرح کے 70 افراد کا انتخاب کیا اور کوہ طور پر لے گئے لیکن انھیں بھی زلزلے کا سامنا کرنا پڑا اور جب یہ فریاد کی کہ ہم نے گوسالہ پرستی نہیں کی تھی تو ارشاد ہوا کہ تم نے روکا کیوں نہیں تھا؟ دین خدا میں خشک مقدسین کا گزر نہیں ہے جو پابند دین و مبلغین کی ضرورت ہے۔ جو لوگ یہ کہہ کر الگ ہو جاتے ہیں کہ قوم کی اصلاح ممکن نہیں ہے۔ وہ بھی ایک دن زلزلے کے جھٹکوں کا شکار ہوں گے۔

وضاحت: لوگ صرف اپنی عبادت کو بخشش کا ذریعہ تصور کرتے ہیں۔ نظروں کے سامنے، گھر کے سامنے اور معاشرے میں برون یوں کو دیکھتے ہیں لیکن امر بالمعروف و نہی عن المنکر انجام نہیں دیتے۔ یہ فرض ہے۔ یہی معاملہ ان 70 لوگوں کے ساتھ ہوا۔ ایک جھٹکے میں ختم اور برائی دیکھ کر آنکھ بند کرنے والے لوگوں کے ساتھ ویسا ہی ہوگا جیسا پروردگار نے ان 70 لوگوں کے ساتھ کیا۔

سورہ المومنون کی آیات نمبر 10-1 تک کا مطالعہ کریں۔ ان آیات مبارک نے یہ صاف واضح کر دیا ہے کہ مسلمان اور مومن ہونے کے لیے عقیدہ کافی ہے لیکن کامیابی اور نجات حاصل کرنے کے لیے مختلف قسم کی ذمہ داریوں کا ادا بھی کرنا ضروری ہے اور وہ دو مدار ہاں یہ ہیں کہ خدا کی بارگاہ میں خضوع و خشوع ہو، بندوں کے لیے مال زکوٰۃ ادا کیا جائے، اخلاقی اعتبار سے لغویات سے پرہیز کیا جائے۔

عفت کے اعتبار سے ناجائز ذرائع سے شہوت کی تسکین کا سامان نہ کیا جائے۔

بندگی کے استحکام کے لیے نماز کے اوقات کی پابندی کی جائے۔

ان شرائط کے بغیر نجات کا کوئی امکان نہیں ہے۔

بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے ولادت کے بعد سب سے پہلے انھیں آیات کی تلاوت کی تھی اور پیغمبر اسلام نے سند دی تھی کہ یہ نجات تمھارے ذریعہ ہی حاصل ہوگا۔

مقصد نزول قرآن پاک کے پہلے ہمیں یہ جاننا ضروری ہے کہ آخر نزول قرآن کریم کیا ہے؟ نزول قرآن رب رحیم کی جانب سے وحی کے ذریعے سے آیات قرآنی کا تابعدار انبیاء، فخر الرجسب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اترنے کو نزول قرآن کہتے ہیں۔ نزول قرآن کا مطلب مادی اور جسمانی نزول نہیں ہے۔ اسی وجہ سے مسلمان دانشوروں نے قرآن کے بارے میں روحانی معنوں، نزول حقیقی نزول اور مرتبہ و مقام کے نزول کی اصطلاحات استعمال کی ہیں۔

نزول قرآن کریم کے حوالے سے سورۃ الاسراء کی آیات مبارک شریفہ نمبر 106-107 میں ارشاد باری تعالیٰ ہو رہا ہے ہم نے قرآن کو متفرق بنا کر نازل کیا ہے۔۔۔۔۔اس کے پہلے علم دے دیا گیا ہے"

یہ ایک حقیقت ہے کہ مالک کائنات نے کل قرآن کا علم رسول اکرمؐ کو دے دیا تھا اور طب قدر میں اسے لوح محفوظ سے نازل بھی کر دیا تھا لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ امت کے لئے اس کی آیات کا نزول 23 سال تک برابر ہوتا رہا ہے اور ایسا انہیں ہوا کہ بغیر تنزیل الٰہی کے رسول اکرمؐ جب چاہیں اور جس آیت کو چاہیں پڑھ کر سنا دیں یا اس کی تبلیغ شروع کر دیں، آپ مکمل طور پر وحی الٰہی کے پابند تھے اور جس طرح آیات کا نزول ہوتا تھا اسی طرح پڑھ کر سنا دیتے تھے تاکہ قوم سمجھنی بھی رہے اور اسی کے مطابق عمل بھی کرتی رہے۔

رب ذوالجلال والاکرام، خالق کائنات و رب العالمین نے اپنے اشرف الخلوقات انسان کی دوشوں جہاں کی ہدایت و رہنمائی کے لئے عین وقت کے لحاظ سے انبیاء کرام، پیغمبران عظام کو مبعوث فرمایا اور ان کو مالک مختار، جس کے قبضے میں حیات و موت ہے، اسی کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کے مختلف آسمان صحائف کو نازل فرمایا۔ تحقیقات نزول قرآن پاک سے اخذ کیا کہ روایات کے مطابق 140 آسمانی صحائف مختلف انبیاء کرام پر نازل ہوئے اور ان تمام آسمانی صحائف میں پروردگار عالم نے دین و دنیا کی تمام حقائق و دقائق، اسرار و رموز اور علوم و فنون کو ایک جگہ جمع فرمایا یعنی مکمل فلکی صحائف کے علوم و فنون رب العزت نے اپنی آخری و تا قیامت تک رہنے والی کتاب، قرآن مجید حکیم میں جمع فرمایا۔

یہ قرآن مجید حق و باطل میں فرق بتاتا ہے۔ ذکر و فور، موعظت و رحمت، متذکرہ و مبارک، بشیر و کلات و نذیر، بیان و بلاغ، صدق و یقین، حق و مبین، وحی و علم، امر و قول، عزیز و حکیم ہے۔ تا قیامت ساری انسانیت کے لئے سرچشمہ ہدایت، دستور حیات و ضابطہ زندگی، صراط مستقیم، راہ فردوس، دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی کی ضامن، دونوں جہاں کی زندگی میں سعادت، ہر مشکل و ہر زمانے کا سوال و جواب، مشکل معاملات کا حل، نور، شفاء، روحانی غذاء، خالق و مخلوق کی مناجات، محبوب و محب کا راز و نیاز تا قیامت تک رہنے والی کتاب ہے۔

خواہش قلب ہے کہ اس نام نامی کی وجہ تسمیہ تحریر کروں، عنوان کے تحت مضمون صحیح و بلیغ ہو جو حوزہ علمیہ و مدارس میں طلباء و طالبات کے لیے تحقیق میں کام آئے۔

قرآن کریم کا ایک نام خلل بھی ہے۔ اس نام سے جاننے کی وجہ یہ ہے کہ جو شخص قرآن کے ساتھ تمسک (مضبوط پکڑ لینا) کرے گا وہ جنت یا ہدایت تک پہنچ جائے گا اور خلل کے معنی سبب کے بھی ہیں۔

قرآن شریف کا پہلا سورۃ الفاتحہ ہے جس کا جز صراط مستقیم ہے اور جز روزانہ کم از کم 10 دفعہ نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ یہ نام اس لئے پایا کہ وہ بلا کسی غم و پیچ کے سیدھا جنت کا راستہ ہے۔ مثانی کی وجہ تسمیہ اس میں گزشتہ قوموں کے قصوں کا بیان ہوا اس لحاظ سے وہ اپنے قبل گزر جانے والی باتوں کا ثانی (مثنی) ہے اور ایک وجہ یہ بھی بتائی گئی ہے کہ اس میں قصوں اور واعظوں کی تکرار ہوتی ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کا نام رکھنے کا باعث یہ ہے کہ قرآن دو مرتبہ نازل ہوا ہے۔ ایک معنی کے ساتھ اور دوسری دفعہ لفظ کے ساتھ۔ معنی کا ثبوت خداوند کریم کے قول "ان ھذا لفی الصحف الاولیٰ" سے ملتا ہے اس بات کو کہ ہمارے پاس جو کتاب ہے قرآن میں ذکر کیا ہے۔

خالق کائنات کا آل عمران کی آیت مبارک نمبر 264 میں واضح ارشاد ہو رہا ہے "گواہ قرآن مبین میں غور و فکر اور تدبر و تفکر نہیں کرتے۔" لفظ تدبر کا جائزہ کریں۔ اس کا معنی و مطلب ہوتا ہے، ایسا حادثہ، وذنی وحید غور و فکر کرنا جو الفاظ و حرف کی تہہ اور اس کے پوشیدہ معانی و مقاصد کی طرف رہنمائی کرے۔ اسی وجہ سے نزول قرآن حق ہا اہم مقصد تدبر آیات ہے۔ خداوند رحیم کا ارشاد ہو رہا ہے "قرآن بلاغ لہٰ ہی کتاب ہے، جس کو ہم نے نازل کیا ہے، بابرکت ہے، تاکہ وہ لوگ اس کی آیات میں تدبر کریں اور عقل و خرد اس سے نصیحت حاصل کریں۔"

حضرت حسن بصری فرماتے ہیں "بخدا! قرآن صدق کا تدبر کرنا، اس کے حروف کو یاد کر لینا اس کے مقصد کو ضائع کر دینا نہیں ہے، یہاں تک کوئی کہتا ہے میں نے مکمل قرآن مع واقعی نہ اس کے اخلاق میں نظر آتا ہے اور نہ ہی اس کے کردار سے عیاں ہوتا ہے "ایک کتاب میں ذکر ہے کہ حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ قرآن حکمت نازل ہوا ہے تاکہ اس پر تدبر کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے، پس تم اس کی تلاوت کو عمل بنا لو (مدارج السالکین)

رمضان المبارک اللہ سبحان تعالیٰ کا مہینہ قرار پایا اس لیے کلام الٰہی کا ذکر ہو تو بہتر ہے اور یہ عبادت میں شمار ہوگا۔

قرآن حکیم کے سورہ النساء کی آیات مبارکہ نمبر 14-11 میں ارشاد ہو رہا ہے "الٰہی حدود ہیں اور جو اللہ و رسول میں کی اطاعت کرے گا خدا اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور در حقیقت یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اور جو خدا و رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کے حدود سے تجاوز کر جائے گا خدا اسے جہنم میں داخل کرے گا اور وہ ہمیشہ وہیں رہے گا اور اس کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔

قرآن کریم میں متعدد آیات میں ارشاد ہو رہا ہے کہ اللہ و رسول کی اطاعت کرو۔ پھر لفظ رسول کس نے بتایا اور صرف اللہ کے لفظ کو آگے کس نے بڑھایا اس پر غور کریں۔

اللہ پاک ہم لوگوں کی ہدایت فرمائے!

قرآن مجید جز دان میں نہ رہے۔ یہ بخشش، رحمت، مغفرت و نجات کا ذریعہ ہے۔ اسے طاق پر نہ رکھیں۔ گرد آلودہ ہونے دیں بلکہ قرآن پاک کی آیات مبارکہ 365 دن ہماری نظروں سے گزرتا رہے۔ یہ معلوم ہونا چاہئے کہ یہ ہماری زندگی کی کتاب ہے۔ اس سے ہماری زندگی و آخرت کا تعلق ہے۔ ایسی کتاب جس میں ہے جب کوئی مر جائے تو اس غرض سے کھولیں اور یہ سوچ کر پڑھیں کہ مرحوم کو ثواب ہوگا اور جنت میں اعلیٰ مقام حاصل ہوگا۔

غور طلب بات ہے کہ آئمہ معصومین علیہم السلام نے قرآن کی تلاوت کرنے کا طریقہ بتایا صرف بتایا ہی نہیں بلکہ اس پر عمل بھی کیا۔ امام علیہ السلام جب کسی آیت رحمت سے گزرتے تو ٹھہرتے اور خدائے رحمٰن سے کہتے کہ اس آیت میں مجھ کو بھی شامل رکھنا۔ پروردگار جس طرح تو نے بتایا کہ وہ نیک، صالح، امان، زاہد، صابر، شاکر، نیک عمل کرنے والے، خالص بندے، جن کو تو نے علم عطا فرمائے اور جو تیرا پسندیدہ بندہ ہے۔ اور جب کبھی آیت غضب سے گزرتے، وہاں رک کر آواز دیتے تھے۔ اے پروردگار! اپنی غضب سے مجھ کو محفوظ رکھنا۔ مالا کہ آپ معصوم تھے۔ ان کی منزلت، عظمت اور فضیلت ہم لوگوں سے لاکھوں کروڑوں گنا زیادہ، بہتر و بلند ہے۔ یہ مسئلہ سمجھنے کا ہے کہ پڑھنے کے معنی یہ ہیں کہ جب رحمت کی منزل آئے تو رحمت کے امیدوار ہو جائیں اور جب غضب کی منزل آئے تو رب ذوالجلال کے غضب سے پناہ مانگیں تاکہ خوف خدا بھی رہے اور امید بھی رہے۔ پوری زندگی کا کل خلاصہ یہی ہے کہ انسان ایسی زندگی گزارے کہ نہ خوف سے بے خوف ہونے پائے اور نہ رحمت خدا سے مایوس ہونے پائے۔

اب اس جملے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ یہی عالم کے علماء، مومن کے ایمان کا، قاری قرآن کی تلاوت کا، حافظ قرآن کا، مترجم قرآن کا، مفسر قرآن کا، پیغمبر محمدی کی امتی ہونے کا اور یہی آئمہ معصومین علیہم السلام ہونے کا تقاضہ ہے کہ پڑھیں، پڑھائیں اور پڑھنے کا اصل طریقہ بتائیں اور اس میں بتائے ہوئے احکام عملی زندگی میں نمایاں رہے۔

اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ انسان اس کائنات کا اپنے علم و ادراک، عقل و دانائی، دولت و ثروت، اور قوت و کمال کی بنیاد پر بادشاہ اور شہنشاہ دکھائی دیتا ہے۔ اتنی زیادہ ترقی قوت، طاقت، تکبر، اور حاکمیت کی وجہ سے پھسلنے اور برائیوں کے خدشات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ عدل و انصاف و حقوق انسانی کی پامالی ہونے لگتی ہے۔ ظلم و تشدد کمزوروں پر بڑھ جاتا ہے جس کی تاریخ گواہ ہے۔ اپنی اشرف الخلوقات کی حفاظت، آئینوشیا کی خاطر رب العالمین نے اپنا کلام قرآن عطا کیا ہے۔ اب خلق کے لیے ضروری ہے کہ خلاق کے قرآن کریم پڑھے، سمجھے اور بار بار اس میں غور و تفکر کرے تاکہ وہ اپنی انسانیت کی حقیقت کو پا جائے اور نزول قرآن عظمت، شان و شوکت سلامت رہے۔ یہی مقصد نزول قرآن الٰہی ہے۔ دوسروں کو بھی اس آفاقی تعلیمات سے حقیقی معنوں، طریقوں و آداب سے آگاہ کریں۔

مقصد نزول کی عظمت کو سمجھیں کہ رب العالمین و خالق کائنات نے اپنے مہینے، رمضان المبارک میں قرآن کا نازل کیا ہے۔ آپ یہ گمان نہ کریں کہ قرآن رمضان میں آیا تھا۔ رمضان رخصت ہو گیا تو قرآن حکیم بھی روانہ ہو گیا۔ رمضان کے جانے کے ساتھ قرآن کے جانے کا وقت ہو گیا۔ جب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ 11 ہجری میں جانے سے قرآن مجید نہیں گیا تو کیا اب 1446 ہجری میں جائے گا۔ اللہ رب العزت نے قرآن کریم کی حفاظت خود اپنے ذمہ لیا ہے۔ لہٰذا ہمارا رابطہ جیسے معلمین علیہم السلام، قرآن ناطق سے ہے ویسا ہی رابطہ قرآن کریم، قرآن صامت سے ہے۔

یہ ہے اللہ کا کلام مبین
جان لو اس سے عظمت قرآں
اس میں آداب زندگی بھی ہے
جس نے پالی ہدایت قرآں
ساری دنیا کے علم سے نہ بنی
سورۃ الفرقان کی آیت مبارک نمبر 30 میں ارشاد پروردگار ہو رہا ہے، میری قوم نے اس قرآن علی کو ترک کر دیا ہے۔ "رحمت العالمین حضرت محمد مصطفیٰ تدبر و تفکر کے ساتھ قرآن اسر پڑھنے کی ترغیب فرماتے تھے۔

قرآن کریم میں 114 سورۃ ہیں، سورۃ فاتحہ سے سورۃ ناس تک۔ کیا ہمیں پانچ سورۃ یاد ہے؟ سورۃ الفاتحہ ایک دن میں کم از کم 10 دفعہ واجبات نماز میں پڑھے جاتے ہیں۔ اس میں کتنی آیات ہیں اور کیا اس کے تربیتی و تاثیر سے واقفیت ہے؟ پھر عمل و مقصد نزول قرآن حکیم سے دوریاں بہر صورت واضح ہے!

موبائل 7060888223

ڈاکٹر رضیہ حامد: ادبی صحافت کا جلی عنوان

معصوم مرادآبادی

ڈاکٹر رضیہ حامد کی پیدائش بیگمات کے شہر بھوپال میں یکم ستمبر 1946 کو ہوئی۔ ان کے والد سید فتح علی بھوپال کے نواب محمد حمید اللہ خاں کے سیکریٹری تھے۔ وہ چھ بہن بھائیوں میں سب سے بڑی ہیں۔ ایک بھائی اور پانچ بہنیں۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ تمام بہنیں اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اور ان سبھی نے پی ایچ ڈی کی ہے۔ ڈاکٹر رضیہ حامد کی تعلیم بھی بھوپال ہی میں ہوئی۔ انھوں نے عربی میں ایم اے کرنے کے بعد پی ایچ ڈی بھی عربی ہی میں کی، لیکن مولانا علی میاں کی ہدایت پر 'نواب صدیق حسن خاں' پر اپنا پی ایچ ڈی مقالہ اردو میں لکھا۔ ان کی اس پہلی کتاب پر پانچ انعام ملے اور سب سے بڑا کل ہند انعام مغربی بنگال اردو اکیڈمی نے دیا۔ اس کے بعد انھوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا اور علم و ادب کی ترسیل کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا۔ وہ اب تک عمر کی 79 بہاریں دیکھ چکی ہیں، لیکن اس پیرانہ سالی میں بھی علم و ادب کی خدمت میں مشغول ہیں۔ ہاں ان کی ساعت ضرور کمزور ہو گئی ہے اور اب ان سے وائس ایپ کے ذریعہ لکھ کر گفتگو کرنی پڑتی ہے۔ میں نے گزشتہ 45 برس کے دوران انھیں بہت قریب سے دیکھا ہے۔ میں ان کی محبتوں اور شفقتوں کا مقروض ہوں۔ وہ مجھ سے اپنی اولاد کی طرح محبت کرتی ہیں۔

بھوپال کو بیگمات کا شہر اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہاں مسلسل پانچ بیگمات نے حکمرانی کی، جو دنیا میں اکلوتی مثال ہے۔ ان بیگمات کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ انھوں نے اپنے دور اقتدار میں انتظامی امور کے ساتھ ساتھ علم و ادب کی ترسیل و تبلیغ میں بھی خاص دلچسپی لی۔ یہی وجہ ہے کہ بھوپال کو بغداد ہند بھی کہا گیا۔ خاص بات یہ ہے کہ زمانے کے اتنے نشیب و فراز کے باوجود بھوپال آج بھی علم و ادب کا گہوارہ ہے اور مرد و زن کے ساتھ ساتھ یہاں کی خواتین بھی علم و ادب سے گہری دلچسپی رکھتی ہیں۔ موجودہ زمانے میں اس کا سب سے بڑا ثبوت سہ ماہی جریدے "فکر و آگہی" کی مدیرہ ڈاکٹر رضیہ حامد ہیں۔ ڈاکٹر رضیہ حامد گزشتہ طویل عرصے سے علم و ادب کی خاموش خدمت کا فریضہ انجام دے رہی ہیں اور انھیں صلہ و ستائش کی کوئی تمنا نہیں ہے۔ انھوں نے وسائل کی شدید قلت کے باوجود جو علمی و ادبی کارنامے انجام دیئے ہیں، وہ کسی ادارے کی خدمات سے بھی بڑھ کر ہیں۔ نہ صرف یہ کہ انھوں نے تحقیقی، تنقیدی اور علمی موضوعات پر دو درجن سے زیادہ کتابیں تصنیف کر کے خود ہی شائع کیں بلکہ اپنے سہ ماہی جریدے "فکر و آگہی" کے ایسے وقیع اور ضخیم نمبر بھی نکالے جو علم و ادب کی دنیا میں ایک اضافہ کا درجہ رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر رضیہ حامد نے "فکر و آگہی" کی اشاعت کا سلسلہ اب سے کوئی چالیس برس پہلے وقفے سے اس وقت شروع کیا تھا۔ ان چار دہائیوں میں انھوں نے "فکر و آگہی" کے ایسے وقیع نمبر شائع کئے کہ انھیں دیکھ کر محمد طفیل کے ماہنامہ "نقوش" کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ "فکر و آگہی" کا ہر خصوصی شمارہ اپنی مثال آپ ہے اور آپ اس میں ایک معیاری جریدے کی تمام خوبیاں تلاش کر سکتے ہیں۔ حال ہی میں انھوں نے جب تقریباً سات سو صفحات پر محیط 'بشیر بدر نمبر' شائع کیا تو اسے ہاتھوں ہاتھ لیا گیا۔ اپنے کام کے ساتھ ان کی لگن اور دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ انھوں نے حال ہی میں جب "فکر و آگہی" کا 'خطاطی نمبر' نکالنے کا فیصلہ کیا تو مجھے اس کی اطلاع دیتے ہوئے یہ حکم دیا کہ میں چند روز کے لیے بھوپال آ جاؤں تاکہ اس نمبر کے لیے خطاطی کے فن پاروں کا انتخاب کر سکوں۔ میں نے ان کے حکم کی تعمیل کی۔ جب میں بھوپال پہنچا تو مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ ان کے پاس برصغیر ہند و پاک میں فن خطاطی پر شائع ہونے والی ہر کتاب موجود تھی۔ یہ کتابیں انھوں نے دنیا بھر سے اکٹھا کی ہیں۔ ان میں کئی کتابیں ایسی بھی تھیں جن کی اشاعت کا مجھے علم ہی نہیں تھا، حالانکہ میں خطاطی کے فن سے تقریباً پینتالیس برسوں سے وابستہ ہوں۔ ڈاکٹر رضیہ حامد کو شروع ہی سے خطاطی کے فن سے دلچسپی تھی۔ مجھے یاد ہے کہ جب میں 1980 میں غالب اکیڈمی کی خطاطی کلاس میں مایۂ ناز خطاط خلیق ٹونکی سے آرائشی خطاطی سیکھ رہا تھا تو ڈاکٹر رضیہ حامد اپنا کوئی نہ کوئی کام کرانے خلیق ٹونکی کے پاس آتی تھیں۔ ان کی بہن ڈاکٹر رفعت سلطان اور بیٹے عاطف سید نے بھی کچھ دنوں ہماری کلاس میں خطاطی سیکھی تھی۔ ڈاکٹر رضیہ حامد اردو ادب میں تحقیق و تنقید کے حوالے سے زیادہ پہچانی جاتی ہیں، لیکن میرے نزدیک ان کی سب سے بڑی پہچان ادبی صحافت ہے جس میں انھوں نے بے لوث خدمات انجام دی ہیں۔ مشہور شاعر اور براڈ کاسٹر رفعت سروش نے ان کے بارے میں لکھا ہے:

"ڈاکٹر رضیہ حامد اردو ادب کے افق پر تحقیق و تنقید کے ایک روشن ستارے کی طرح طلوع ہوئی ہیں۔ انھوں نے 'فکر و آگہی' جیسا علمی و ادبی جریدہ پابندی سے نکال کر ادبی صحافت میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔۔۔مدتہ کا مزہ بدلنے کے لیے انھوں نے افسانے بھی لکھے مگر ان کی فکر رسا کے جوہر ان کے تحقیقی و تنقیدی مضامین میں کھلے ہیں۔ اب تک ان کی جو ادبی علمی تحریریں سامنے آئی ہیں، ان کے پیش نظر یہ کہنے میں کس کو تامل ہو سکتا ہے کہ اردو ادب کو ان سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں۔"

ان خیالات کا اظہار رفعت سروش نے اب سے کوئی 35 برس پہلے کیا تھا جب ڈاکٹر رضیہ حامد دہلی میں مقیم تھیں اور انھوں نے 'فکر و آگہی' کی اشاعت کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ ڈاکٹر رضیہ حامد بھوپال میں پیدا ہوئیں۔ ان کی شخصیت میں بھی وہی قدرتی حسن اور آرائش ہے جو بھوپال شہر کا خاصہ ہے۔ بھوپال کے لوگوں کی زبان میں جو لوچ اور اپنائیت ہے وہ مجھے کم شہروں میں نظر آئی۔ یہاں کے تالاب اپنی شفافیت اور روانی کے لیے مشہور ہیں۔ وہی شفافیت اور روانی مجھے ڈاکٹر رضیہ حامد کی شخصیت میں بھی نظر آتی ہے۔ وہ شرافت و مروت اور تہذیب و شائستگی کا مرکب ہیں۔ ان کی گفتار میں وہ جادو ہے کہ جو کوئی ان سے ملتا ہے، ان کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔ مشہور شاعر بشیر بدر نے بھوپال سے ان کی وابستگی کی تشریح ان الفاظ میں کی ہے:

"ڈاکٹر رضیہ حامد کا ایسے شہر سے پیدائشی تعلق ہے جہاں کی خواتین تعلیم کے میدان میں بہت کمالات دکھا چکی ہیں۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ نواب سلطان جہاں بیگم کے بعد بھوپال میں اگر کوئی خاتون تعلیم و ادب کے لیے کوشاں ہے تو وہ رضیہ حامد ہیں۔"

ڈاکٹر رضیہ حامد کی پیدائش بیگمات کے شہر بھوپال میں یکم ستمبر 1946 کو ہوئی۔ ان کے والد سید فتح علی بھوپال کے نواب محمد حمید اللہ خاں کے سیکریٹری تھے۔ وہ چھ بہن بھائیوں میں سب سے بڑی ہیں۔ ایک بھائی اور پانچ بہنیں۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ تمام بہنیں اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اور ان سبھی نے پی ایچ ڈی کی ہے۔ ڈاکٹر رضیہ حامد کی تعلیم بھی بھوپال ہی میں ہوئی۔ انھوں نے عربی میں ایم اے کرنے کے بعد پی ایچ ڈی بھی عربی ہی میں کی، لیکن مولانا علی میاں کی ہدایت پر 'نواب صدیق حسن خاں' پر اپنا پی ایچ ڈی مقالہ اردو میں لکھا۔ ان کی اس پہلی کتاب پر پانچ انعام ملے اور سب سے بڑا کل ہند انعام مغربی بنگال اردو اکیڈمی نے دیا۔ اس کے بعد انھوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا اور علم و ادب کی ترسیل کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا۔ وہ اب تک عمر کی 79 بہاریں دیکھ چکی ہیں، لیکن اس پیرانہ سالی میں بھی علم و ادب کی خدمت میں مشغول ہیں۔ ہاں ان کی ساعت ضرور کمزور ہو گئی ہے اور اب ان سے وائس ایپ کے ذریعہ لکھ کر گفتگو کرنی پڑتی ہے۔ میں نے گزشتہ 45 برس کے دوران انھیں بہت قریب سے دیکھا ہے۔ میں ان کی محبتوں اور شفقتوں کا مقروض ہوں۔ وہ مجھ سے اپنی اولاد کی طرح محبت کرتی ہیں۔

ڈاکٹر رضیہ حامد چاہتیں تو پی ایچ ڈی کرنے کے بعد کسی کالج یا یونیورسٹی میں درس و تدریس سے وابستہ ہو کر آرام کی زندگی گزارتیں اور لاکھوں روپے ماہانہ کما سکتی تھیں، لیکن انھوں نے اپنے لیے ایک مشکل راستے کا انتخاب کیا اور وہ راستہ تھا اردو زبان کے بے لوث خدمت کا جس پر وہ آج تک گامزن ہیں۔ انھوں نے 1969 میں امتحان کی وکرم یونیورسٹی سے گریجویشن کرنے کے بعد 1972 میں بھوپال یونیورسٹی سے عربی میں ایم اے اور بعد کو پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد جب وہ اپنے شوہر کی ملازمت کے سلسلہ میں دہلی منتقل ہوئیں تو انھوں نے علم کی پیاس بجھانے کے لیے 1983 میں جامعہ ملیہ اسلامیہ سے اردو میں ایم اے کیا۔ خاص بات یہ ہے کہ انھوں نے اپنے علم کو کسب معاش کا ذریعہ کبھی نہیں بنایا۔ ان کی مطبوعہ کتابوں میں 'نواب صدیق حسن خاں' محسوں کا سفر' 'بشیر بدر فن و شخصیت' 'رفعت سروش شخصیت اور فن'، 'او میرا نگاری'، 'نقوش بھوپال'، 'علی گڑھ میرا چمن'، 'بھوپالی اردو، یادوں کی مہک'، 'نواب سلطان جہاں بیگم'، 'غالب کی حس مزاح'، 'اردو مثنویوں میں مشترکہ ہندوستانی تہذیب کے اثرات'، 'مثنوی ایک ہمہ گیر شخصیت'، 'سرمایۂ فکر و نظر'، 'کائنات فکر و نظر' اور مجھے یاد ہے ذرا رازاد وغیرہ شامل ہیں۔ انھوں نے اپنی بیشتر کتابیں خود اپنے ادارے 'باب العلم پبلی کیشنز، بھوپال' سے شائع کی ہیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے جن شخصیات کے فکر و فن پر کتابیں لکھی ہیں، ان میں رفعت سروش، بشیر بدر، محمد احمد سبزواری، رہبر جونپوری اور اختر سعید خاں شامل ہیں۔ وہ اپنی کتابوں کی تیاری میں جو عرق ریزی کرتی ہیں، اس کی گواہی جمیل الدین عالی جیسے عالم و فاضل نے ان لفظوں میں دی ہے:

"ڈاکٹر رضیہ حامد کی ہر کتاب کے مندرجات ان کی گہرائی نظر کے شاہکار ہیں۔ اس لیے کہ وہ اس کے مواد کی دستیابی کے لیے خاص محنت کرتی ہیں۔"

اسی قسم کے خیالات کا اظہار ڈاکٹر خلیق انجم نے 'فکر و آگہی' کے بارے میں بھی کیا تھا۔ وہ لکھتے ہیں:

"ڈاکٹر رضیہ حامد نے 'فکر و آگہی' کے خصوصی شمارے بالخصوص 'بھوپال نمبر' اور 'علی گڑھ نمبر' شائع کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور ادبی صحافت میں ایک نمایاں اور منفرد مقام حاصل کر لیا۔ رضیہ حامد اپنی ذات سے ایک انجمن ہیں۔"

ڈاکٹر رضیہ حامد خود علی گڑھ کی فیض یافتہ نہیں ہیں، لیکن بھوپال کے جد جو شہر ان کی رگ رگ میں بسا ہوا ہے وہ علی گڑھ ہی ہے۔ انھوں نے اس موضوع پر جتنا کام کیا ہے، اتنا شاید ہی کسی فرد واحد نے کیا ہو۔ مذکورہ کتاب کے علاوہ انھوں نے اپنے جریدے 'فکر و آگہی' کے جو ضخیم نمبر علی گڑھ پر شائع کئے، ان کی تعداد نصف درجن ہے۔ ان میں 'علی گڑھ نمبر'، 'علی گڑھ میرا چمن'، 'روداد چمن'، 'علی گڑھ تحریک'، 'سرسید احمد خاں نمبر' کے علاوہ انھوں نے مسلم یونیورسٹی کی صد سالہ تقریب کے موقع پر تقریباً ایک ہزار صفحات پر مشتمل 'یونیورسٹی نمبر' شائع کیا۔ انھوں نے 2017 میں سرسید کی دو سو سالہ تقریبات پر سرسید کی شخصیت اور کارنامہ پر بھی 'فکر و آگہی' کا خصوصی شمارہ شائع کیا تھا۔ ان کی کتاب 'مجھے یاد ہے ذرا ذرا' علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی تعلیمی اور اقامتی زندگی کا خوبصورت بیانیہ ہے۔ اگر کوئی علی گڑھ کو سمجھنا چاہتا ہے تو وہ ڈاکٹر رضیہ حامد کی کتابوں سے استفادہ کے بغیر ایسا نہیں کر سکتا۔ ان کی کتاب "روداد چمن" کے فلیپ پر محمد احمد سبزواری لکھتے ہیں:

"ڈاک

جے رام رمیش نے کیا کیشوانند بھارتی مقدمہ کی کتاب کا ذکر

بنیادی ڈھانچے کے نظریہ کی تشکیل کی غیر معمولی تفصیلات

نئی دہلی۔ (ایجنسی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن جے رام رمیش نے ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے کیشوانند بھارتی مقدمہ سے متعلق ایک اہم کتاب اور اس میں شامل ایک تاریخی خط کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کے سابق چیف جسٹس رنجن گوگوئی نے راجیہ سبھا میں اپنی واحد تقریر کے دوران اس کتاب کا حوالہ دیا تھا۔ جے رام رمیش کے مطابق سابق چیف جسٹس رنجن گوگوئی آج راجیہ سبھا کے نامزد رکن کی حیثیت سے اپنی مدت مکمل کر چکے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سات اُگست 2023 کو راجیہ سبھا میں کی گئی اپنی واحد تقریر میں رنجن گوگوئی نے ٹی آر اندھیارجینا کی کتاب 'کیشوانند بھارتی مقدمہ' کا خاص طور پر ذکر کیا تھا۔

اس کتاب میں سپریم کورٹ کے اس تاریخی فیصلے کی پس منظر کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں جس نے 24 اپریل 1973 کو عدالت عظمیٰ نے آئین کے 'بنیادی ڈھانچے' کا نظریہ قائم کیا تھا۔ جے رام رمیش کے مطابق اس کتاب میں عدالت کے اندر ہونے والی قانونی بحثوں اور آئینی کشمکش کی غیر معمولی اور دستاویزی تفصیلات موجود ہیں، اسی لیے ہندوستان کی سیاسی اور قانونی تاریخ میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ کتاب نہایت اہم سمجھی جاتی ہے۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں اس کتاب کی اہمیت اور خاص بات کی طرف توجہ دلائی۔ جے رام رمیش کے مطابق یہی وہ واحد کتاب ہے جس میں معتبر ماہر قانون نانی پالکھی والا کا قانونِ نومبر 1975 کو طور پر شائع ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نانی پالکھی والا کی کسی بھی سوانح حیات میں اس خط کا ذکر نہیں ملتا۔ اس خط میں نانی پالکھی والا نے بارہ جون 1975 کو الہ آباد ہائی کورٹ کے سنگل جج سنہا کے فیصلے کو سختی سے مسترد کیا تھا جس نے ہندوستان کی سیاست کی سمت بدل دی تھی۔ انہوں نے اندرا گاندھی کو لکھے گئے اپنے خط میں اس فیصلے کو حقائق اور قانون دونوں کے اعتبار سے غلط قرار دیا تھا۔ جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ کے ساتھ اس کتاب کے سرورق اور اس خط کے چند صفحات کی تصاویر بھی شیئر کیں۔ ان تصاویر میں خط کے وہ حصے دکھائے گئے ہیں جن میں نانی پالکھی والا نے کیشوانند بھارتی مقدمہ اور آئین کے بنیادی ڈھانچے کے نظریے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ ان کے مطابق نانی پالکھی والا نے اپنے خط میں اندرا گاندھی سے اپیل کی تھی کہ حکومت سپریم کورٹ سے کیشوانند بھارتی مقدمہ کے فیصلے پر نظرِ ثانی کی کوشش نہ کرے، کیونکہ اس نظریے نے آئین کے بنیادی اصولوں اور ملک کے جمہوری نظام کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جے رام رمیش کی اس پوسٹ کے بعد ایک بار پھر کیشوانند بھارتی مقدمہ اور آئین کے بنیادی ڈھانچے کے نظریہ پر بحث تیز ہوگئی ہے، جسے ہندوستان کی آئینی تاریخ کے اہم ترین عدالتی فیصلوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

بی جے پی نے مغربی بنگال اور کیرالہ کے لیے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی

ممتا کے خلاف سویندو ادھیکاری کو بنایا امیدوار

2021 کے اسمبلی انتخاب میں سویندو ادھیکاری نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو تقریباً 2000 ووٹوں سے شکست دی تھی، تب ممتا نے بی جے پی پر انتخاب کے دوران دھاندلی کرنے کا الزام عائد کیا تھا، ممتا بنرجی بھوانی پور سے ضمنی انتخاب میں اتریں اور جیت درج کی

کولکاتہ (ایجنسی) آئندہ اسمبلی انتخاب کے پیش نظر بی جے پی نے مغربی بنگال کے ساتھ ساتھ کیرالہ کے لیے بھی امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کردی ہے۔ مغربی بنگال انتخاب کے لیے بی جے پی کی پہلی فہرست میں 144 اور کیرالہ کے لیے 47 امیدواروں کے نام ہیں۔ پارٹی نے بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سویندو ادھیکاری اور دلیپ گھوش کو ٹکٹ دیا ہے۔ سویندو ادھیکاری کو نندی گرام اور بھوانی پور 2 سیٹوں سے انتخابی میدان میں اتارا گیا ہے۔ بھوانی پور سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گزشتہ انتخاب میں جیت حاصل کی تھی۔ واضح رہے کہ 2021 کے اسمبلی انتخاب میں نندی گرام سیٹ سے سویندو ادھیکاری نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو تقریباً 2000 ووٹوں کے بعد شکست دی تھی۔ 17 راؤنڈ کی کاؤنٹنگ کے بعد سویندو ادھیکاری کی جیت کا اعلان کیا گیا تھا، تاہم ممتا بنرجی نے بی جے پی پر انتخاب کے دوران دھاندلی کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ اس شکست کے بعد ممتا بنرجی بھوانی پور سے ضمنی انتخاب میں اتریں اور جیت درج کی۔ اب بی جے پی نے ایک بار پھر ممتا بنرجی کو چیلنج دینے کے لیے سویندو ادھیکاری کو بھوانی پور سیٹ سے انتخابی میدان میں اتارا ہے۔

بی جے پی نے سویندو ادھیکاری کے علاوہ دلیپ کمار گھوش کو بولپور، آنتی متر پال کو آسنسول جنوبی، دلیپ گھوش کو کھڑگ پور صدر اور سابق راجیہ سبھا رکن سواپن داس گپتا کو راش بہاری سیٹ سے ٹکٹ دیا ہے۔ پارٹی نے ڈائمنڈ ہاربر سے دیپک کمار بلدر، آسنسول شمالی سے کرشنیندو گھوری، کالی گنج سے بابنی گھوش، کوچ بہار شمالی سے سکومار رائے، سیل گڑی سے شنکر گھوش اور ہانس کھلی بنرجی کو میدان میں اتارا ہے۔ مغربی بنگال کے علاوہ بی جے پی نے آئندہ کیرالہ اسمبلی انتخاب کے لیے بھی 47 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کردی ہے۔ 2۔ سابق مرکزی وزراء کو بھی ٹکٹ دیا گیا ہے، جن میں راجیو چندر شیکھر کو نیوم سے اور وی مرلی دھرن کو نارکوکم سے انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ اس کے علاوہ پارٹی نے چند شیکھرن کو تھیوروپیٹ سے میدان میں اتارا ہے، جنیو نویاہری داس کو کوڈری کوٹ شالی سے ٹکٹ دیا گیا ہے۔ نویاہری داس ہی بی جے پی 'مہیلا مورچہ' کی لیڈر ہیں۔ انہوں نے 2024 میں کیرالہ کی وائناڈ لوک سبھا سیٹ پر کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی کے خلاف انتخاب لڑا تھا۔ رائل گاندھی کی جانب سے بہت چھوڑنے پر وہاں ضمنی انتخاب ہوا تھا، جس میں نویا کو شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

اس سے قبل کیرالہ میں اتوار کو سی پی آئی (ایم) نے اسمبلی انتخاب کے لیے 81 امیدواروں کا اعلان کیا تھا۔ اس میں وزیر اعلیٰ پنیرائی وجین اور 11 وزراء کے نام بھی شامل ہیں۔ سی پی آئی (ایم) کے ریاستی سکریٹری ایم وی گووندن نے بتایا کہ 81 امیدواروں میں سے 6 پارٹی کے حمایت یافتہ آزاد امیدوار ہیں۔ 5 انتخابی حلقوں کوڈووتی، کوئلی، کوٹ ذلی، مرد اور پلکڈ کے لیے آزاد امیدواروں کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا۔ 56 موجودہ اراکین اسمبلی دوبارہ انتخاب لڑ رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق آسام، کیرالہ اور پڈوچیری میں ایک ہی مرحلے میں 9 اپریل کو ووٹنگ ہوگی، جبکہ مغربی بنگال میں 2 مرحلوں میں 23 اور 29 اپریل کو پولنگ کرائی جائے گی۔ تمل ناڈو میں بھی ایک مرحلے میں 23 اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطے کے انتخابی نتائج 4 مئی کو جاری کیے جائیں گے۔

شب قدر کے موقع پر مرکزی جامع مسجد بند میر واعظ گھر پر نظر بند

سرینگر: (ایجنسی) مرکزی جامع مسجد سرینگر میں لیلۃ القدر کی اجتماعی شب خوانی کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ایسے میں کشمیر کی سب سے بڑی عبادت گاہ جامع مسجد سرینگر کو مقفل رکھا گیا ہے۔ یہ ساتواں برس ہے جب جامع مسجد سرینگر میں شب قدر کی اجتماعی تقریب نہیں ہوگی۔ اگرچہ انجمن اوقاف جامع نے پہلے ہی اطلاع دی ہے کہ بابرکت رات شب قدر کے موقع پر آج رات جامع مسجد سرینگر میں خصوصی عبادات اور دعاؤں کا اہتمام کیا جائے گا۔ اوقاف کے مطابق عشاء اور تراویح کی نماز رات دس بجے ادا کی جائے گی۔ ذکر و کار کے بعد طے شدہ پروگرام کے مطابق میر واعظ کشمیر مولوی محمد فاروق کو رات 12 بجے سے توبہ و استغفار کی مجلس کی پیشوائی کرنی تھی لیکن اب مسجد میں شب خوانی کرنے کی اجازت نہیں ملی اور میر واعظ کشمیر مولوی محمد فاروق کو اپنے گھر پر نظر بند کر دیا گیا ہے۔ اجر میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد فاروق نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ سب سے مقدس رات لیلۃ القدر کے موقع پر جب مساجد میں اللہ کی رحمت اور مغفرت کے حصول کے لیے دعائیں اور مناجات کی صدائیں بلند ہوتی ہوتی ہیں، کشمیر کی سب سے بڑی عبادت گاہ مرکزی جامع مسجد سرینگر کو ایک مرتبہ پھر نمازیوں کیلئے بند کر دیا گیا ہے اور مجھے گھر میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ حکمران ایسی بابرکت رات میں اللہ کے گھر میں کی جانے والی دعاؤں سے خوفزدہ ہیں۔

امریکہ-ہندوستان تجارتی معاہدے کے خلاف یوتھ کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی، (یو این آئی) آل انڈیا یوتھ کانگریس نے پیر کو قومی صدر اُدے بھانو چب کی قیادت میں امریکہ-ہندوستان تجارتی معاہدے کے خلاف احتجاج کیا۔ ملک بھر سے آئے یوتھ کانگریس کارکنان جنتر منتر پر جمع ہوئے اور وہاں سے پارلیمنٹ کی طرف مارچ کرنے کی کوشش کی، لیکن پولیس نے آگے بڑھنے نہیں دیا۔ احتجاج کے دوران کانگریس کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا رکن رندیپ سنگھ سرجے والا، کانگریس لیڈر جگن پاٹک، پنجاب کانگریس صدر ولوک سبھا رکن امریندر سنگھ، کانگریس قابلیتی شعبہ کے صدر عمران پرتاپ گڑھی اور اجستھان کے ایم ایل اے منیش یادو نے کارکنان کو خطاب کیا۔ سمتر سرجے والا نے اپنے خطاب میں کہا کہ کانگریس اس تجارتی معاہدے کی مسلسل مخالفت کر رہی ہے کیونکہ اس سے ملک کے کسانوں کے مفادات کو نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی قیادت اور کانگریس صدر ملیکارجن کھڑگے کی رہنمائی میں پارٹی نے اس معاہدے کے بھرپور مخالفت کی ہے۔ جب تک یہ تجارتی معاہدہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا، تب تک کسانوں کے حقوق محفوظ نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کسانوں کی روزی روٹی پر کسی بھی طرح کا حملہ برداشت نہیں کرے گی اور اس کے خلاف ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھے گی۔ اس موقع پر مسٹر سرجے والا نے کہا کہ تحریک کسانوں اور ملک کی زراعت کو سنگین نقصان پہنچانے والے امریکہ تجارتی معاہدے کے خلاف ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے بین الاقوامی دباؤ میں آ کر ملک کے وقار سے سمجھوتہ کیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ یہ معاہدہ مجبوری میں ہوا ہے یا خوف کی وجہ سے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ بندی جی ایس ٹی اور اب تجارتی معاہدے سے ملک کو نقصان ہوا ہے۔ یوتھ کانگریس نے مطالبہ کیا کہ حکومت کسان مخالف اس معاہدے کو فوراً منسوخ کرے، ورنہ پارٹی راہل گاندھی کی قیادت میں سڑک سے پارلیمنٹ تک جدوجہد جاری رکھے گی۔ مارچ کے دوران دہلی پولیس نے پارلیمنٹ کی طرف بڑھ رہے کارکنان کو رکاوٹیں لگا کر روک دیا اور کئی کارکنان کو حراست میں بھی لیا۔

ممتاز شاعر جمال اویسی کی رحلت پر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تعزیتی جلسے کا انعقاد

نئی دہلی، (یو این آئی) عہد حاضر کے ممتاز شاعر جمال اویسی کے سانحۂ ارتحال پر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے زیر اہتمام تعزیتی جلسے کے انعقاد کیا گیا۔ صدر شعبہ پروفیسر کوثر مظہری نے جمال اویسی سے وابستہ اپنی دیرینہ یادوں کو تازہ کرتے ہوئے شدید غم و اندوہ کی کیفیت میں کہا کہ وہ مراسلات کے ذریعے پوری اردو دنیا سے رابطے میں رہتے تھے۔ انھیں زبان پر مہارت، قدرت حاصل تھی۔ ان کی تنقیدِ شاعری ادبی تاریخ میں تا قابل فراموش رہے گی۔ ان کا اندرون بھرا ہوا تھا۔ وہ شعر واوب کے حوالے سے بے لکان بولتے تھے۔ رنج و الم کے اس ماحول میں پروفیسر شہزاد انجم نے کہا کہ انھوں نے ہمیشہ اردو کی خاطر کھٹی۔ پروفیسر احمد محفوظ نے کہا کہ مجھے جمال اویسی کے انتقال سے شدید رنج پہنچا ہے۔ وہ ادبی زندگی میں نہایت سرگرم تھے۔ پروفیسر سرور البدر نے ادبی اور ملال کی کیفیت میں اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شاعری دلکش شعر کا اظہار ہے۔ ان کی گفتگو کا آہنگ بہت بلند تھا۔ درد آفاسے انھیں طبعی مناسبت تھی۔ ڈاکٹر خالد مبشر نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ادبی دنیا سے مسلسل رابطے میں رہنے کا شوق ہی انھیں سوشل میڈیا میں بھی سرگرم عمل رکھتا تھا۔

ایل پی جی بحران! ایک طرف حکومت کی تسلی، دوسری طرف عوام میں افراتفری

انتظامیہ کی چھاپے ماری شروع، مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ گھروں میں ایل پی جی کی بلا تعطل سپلائی کو یقینی بنایا گیا ہے اور صارفین کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے

نئی دہلی۔ (ایجنسی) مغربی ایشیا میں ایران امریکہ جنگ کے درمیان ملک کے کئی حصوں میں گیس کا بحران جاری ہے۔ حالانکہ حکومت کی جانب سے لگاتار گیس کی وافر مقدار موجود ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے مگر حالات کچھ اور ہی گواہی دے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں دہلی حکومت نے نئی پالیسی جاری کی ہے جب کہ اتر پردیش میں چھاپے ماری کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ وہیں چھتیس گڑھ میں روئی گیس (ایل پی جی) کی قلت کے حوالے سے نجی افراتفری پر قابو پانے کے لیے محکمہ خوراک و رسد اور ضلع انتظامیہ کی ٹیمیں چھاپے ماری کر رہی ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں جو کہ سلینڈر کے لیے افراتفری کا ماحول رہا ہے، ریاستوں میں لوگ لمبی لمبی لائنوں میں کھڑے اپنی باری کا انتظار کرتے نظر آئے تھے حالانکہ مرکزی حکومت نے کئی بار کہا ہے کہ ملک میں ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے۔ کئی مقامات پر ریزرو نہ ہونے اور ایل پی جی ذخیرہ کرنے کی بھی اطلاعات ہیں۔ وہیں مرکزی حکومت نے کہا ہے کہ گھروں میں ایل پی جی کی بلا خلل سپلائی کو یقینی بنایا گیا ہے اور صارفین کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

خبروں کے مطابق یوپی، بہار، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، راجستھان جیسے صوبوں میں انتظامیہ کی جانب سے کارروائی شروع ہو گئی ہے۔ 'اے پی پی نیوز' کے مطابق چھتیس گڑھ میں محکمہ خوراک اور ضلع انتظامیہ کی ٹیموں نے ریاست بھر میں 102 مقامات پر چھاپے مارے اور 741 گیس سلنڈر ضبط کیے ہیں۔ حکام کے مطابق ریاستی حکومت نے واضح کیا کہ ریاست کے پاس گھریلو ایل پی جی، پیٹرول اور ڈیزل کا کافی ذخیرہ ہے اور ان کی دستیابی اور تقسیم کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔

اسی دوران بہار کے نوادہ میں گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کی مبینہ قلت پر افراتفری کے بعد ضلع انتظامیہ حرکت میں آ گیا ہے۔ ضلع ہمسٹریٹ روی پرکاش نے بھارت گیس، ایچ پی گیس اور انڈین سمیت تمام گیس ایجنسیوں کے آپریٹرز کے ساتھ کلکٹریٹ میں میٹنگ کی اور گزٹیڈ بل، ذخیرہ اندوزی یا دوسرے چار جنگ کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ دیا۔ ایجنسیوں نے انتظامیہ کو بتایا کہ گیس کی کوئی کمی نہیں ہے اور وافر ذخیرہ موجود ہے۔ انتظامیہ نے افواہوں پر توجہ نہ دینے کی اپیل کی ہے۔ راجستھان میں ایک طرف ضلعی انتظامیہ گھریلو گیس سلنڈروں کی قلت کی تردید کر رہی ہے اور عوام سے افواہوں پر دھیان نہ دینے کی اپیل کر رہی ہے لیکن زمینی صورتحال بالکل مختلف ہے۔ یہاں کے جیپلو ڈ ضلع کے منڈل سب ڈویژن آٹس میں ایک گیس صارف خالی سلنڈر لے کر پہنچ گیا اور سب ڈویژن آفیسر سے سلنڈر دلوانے کی فریاد کی۔ صارف نے بتایا کہ اس کی والدہ کا حال ہی میں انتقال ہو گیا ہے اور گھر میں مہمان ہیں لیکن اس کے پاس چائے بنانے کے لیے بھی گیس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو پہلے بھی گیس ایجنسی کے دفتر کا دورہ کر چکے ہیں لیکن کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا۔

پڈوچیری اور تمل ناڈو میں 30 سال بعد انتخابات مختلف تاریخوں پر

پڈوچیری، (یو این آئی) مرکز کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری اور پڑوسی ریاست تمل ناڈو میں اسمبلی انتخابات 30 سال کے بعد مختلف تاریخوں پر منعقد کیے جا رہے ہیں۔ پڈوچیری اور تمل ناڈو ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ریاستیں ہیں اور ماضی میں یہ معمول رہا ہے کہ دونوں جگہ انتخابات ایک ہی دن کرائے جائیں تاکہ فرضی ووٹنگ اور ایک شخص کے دو جگہ ووٹ ڈالنے کے امکانات ختم کیے جا سکیں۔ آخری بار 1996 میں پڈوچیری اور تمل ناڈو کے انتخابات مختلف تاریخوں پر ہوئے تھے۔ 1996 میں پڈوچیری میں 27 اپریل کو پولنگ ہوئی تھی اور نتائج کا اعلان 10 مئی کو کیا گیا تھا، جبکہ تمل ناڈو میں 2 مئی کو ووٹ ڈالے گئے تھے اور نتائج 12 مئی کو آئے تھے۔ اس کے بعد سال 2001، 2006، 2011، 2016 اور 2021 کے انتخابات دونوں ریاستوں میں ایک ہی دن منعقد ہوئے۔ اب تین دہائیوں کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ الیکشن کمیشن نے پڈوچیری اور تمل ناڈو کے لیے پولنگ کی الگ الگ تاریخوں کا اعلان کیا ہے۔

جموں وکشمیر: عمر عبداللہ کا عید اور نوراترے قبل ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ پر سخت نظر رکھنے کا حکم

سرینگر، (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ عید اور نوراترے آنے والے تہواروں کے پیش نظر ریاست میں ضروری اشیاء اور پیٹرولیم مصنوعات کی وافر دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ (گرے فروشی) کے خلاف سخت نظر رکھیں۔ انہوں نے انتظامیہ سے یہ بھی کہا کہ وہ ہم آہنگ کار کی صورتحال کے بارے میں باقاعدگی سے باخبر رکھیں۔ وزیر اعلیٰ نے عید اور نوراترے کے تہواروں اور مغربی ایشیا کی موجودہ جنگ غیر یقینی سیاسی صورتحال کے تناظر میں ضروری اشیاء کے ذخائر کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ نگران سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ انتظامیہ کو چوکنا اور فعال رہنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کسی بھی ضلع میں مصنوعی قلت، ذخیرہ اندوزی یا بلیک مارکیٹنگ کی اجازت نہ دی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "میرا خیال ہے کہ مجموعی طور پر انتظامیہ صورتحال سے بخوبی واقف ہے اور معاملات پر قابو رکھتی ہے۔ میں صرف یہ دہرانا چاہوں گا کہ جہاں خوراک اور رسد کا محکمہ اپنا کام کر رہا ہے، اضلاع میں بھی اس کی معاونت ہونی چاہیے۔" انہوں نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دی کہ وہ ضلعی سطح پر سخت نگرانی رکھیں تاکہ ضروری اشیاء کی بھرپور ترسیل اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ کو الرٹ رہنا چاہیے کیونکہ موجودہ بحران کے دوران نے کے بارے میں کچھ یقین سے نہیں کہا جا سکتا۔ "میں نہیں معلوم کہ یہ صورتحال کب تک رہے گی۔ یہ چند دن یا چند ہفتے بھی ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اپنی ایمرجنسی پوزیشن برقرار رکھنی چاہیے تاکہ معمولی قلت پیدا نہ ہو۔" انہوں نے محکمہ اطلاعات کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ افواہوں اور خوف وہراس کی بنیاد پر خریداری کرنے کے لیے عوام کو اسٹاک کی پوزیشن کے بارے میں آگاہ رکھیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ سیاحوں کی آمد اور تہواروں کے سیزن کے پیش نظر کمرشل ایل پی جی سپلائی کو مستقل کرنے سے پہلے ہوٹل مالکان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے بھی مشورہ لیا جائے۔

پنجاب اسمبلی میں دو اہم بل منظور

چنڈی گڑھ، (یو این آئی) پنجاب اسمبلی میں پیر کو آبی وسائل اور کان کنی کے وزیر بندر کمار گوئل اور وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس کی طرف سے دو اہم بل پیش کیے گئے، جنہیں ایوان نے اکثریت سے منظور کر لیا۔ پہلا بل، دی پنجاب کرشر پولس، اسٹاکسس اینڈ ریلیٹڈ ریگولیشن (ترمیمی) بل، 2026، پنجاب کے آبی وسائل اور کان کنی کے وزیر بندر کمار گوئل نے پیش کیا تھا۔ دوسرا بل، سری گرو تیغ بہادر ورلڈ کلاس یونیورسٹی، پنجاب بل، 2026، پنجاب کے وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس نے پیش کیا۔ یہ دونوں بل ایوان نے متفقہ طور پر منظور کر لیے۔ ایوان نے متفقہ طور پر ایک قرارداد بھی منظور کی جس میں مرکزی حکومت سے معروف مذہبی رہنما اور سابق صدر صاحب شری گیانی زیل سنگھ کو سب سے بڑے شہری اعزاز بھارت رتن سے نوازنے کی سفارش کی گئی ہے۔ مزید برآں، ایوان نے اپوزیشن لیڈر پرتاپ سنگھ باجوہ کی طرف سے کابینہ وزیر ہرجگن سنگھ رندھاوا کی ٹی وی کے خلاف کیے گئے تضحیک آمیز اور ذات پات پر مبنی تبصروں کی سخت مذمت کرتے ہوئے ایک قرارداد منظور کی۔

سپریا سولے کا خلیجی بحران پر پارلیمنٹ میں فوری بحث کا مطالبہ

توانائی سلامتی اور معیشت پر ممکنہ اثرات پر تشویش کا اظہار

پونے، (یو این آئی) رکن پارلیمنٹ سپریہ سولے نے خلیجی خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور جنگ جیسے حالات کے تناظر میں پارلیمنٹ میں فوری بحث کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال کے حوالے سے سنجیدہ غور وخوض ضروری ہے۔ پونے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سپریہ سولے نے اس معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کا مشترکہ اجلاس بلانے کی بھی اپیل کی تاکہ پیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی تیار کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خلیجی خطے میں جاری تنازع نے دنیا بھر میں معاشی، سماجی اور سیاسی بے یقینی کی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ ان کے مطابق عالمی سطح پر توانائی سلامتی کو خطرات لاحق ہیں اور اس کے اثرات عام شہریوں پر بھی محسوس ہونے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض سیاسی معاملہ نہیں بلکہ ملک کے لیے ایک سنگین چیلنج ہے۔ محترمہ سپریہ سولے نے الزام عائد کیا کہ مرکزی حکومت اس صورتحال کی سنگینی کو تسلیم کرنے سے نہیں لے رہی اور ملک میں ایندھن کی ممکنہ قلت کے خدشات کو تسلیم کرنے سے گریز کر رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ موجودہ حالات میں سیاسی اختلافات کے بجائے قومی اتحاد کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں اس بحران کے دوران حکومت کے ساتھ تعاون کے لیے تیار ہیں، تاہم حکومت کو چاہیے کہ وہ صورتحال کے بارے میں شفافیت اختیار کرے اور حکمت عملی طے کرتے وقت اپوزیشن کو اعتماد میں لے۔

ایندھن اور کھاد کی فراہمی کے حوالے سے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سپریہ سولے نے کہا کہ حالیہ حالات کے باعث ایندھن کی قلت کے خدشات پیدا ہو رہے ہیں جب کہ ہندوستان میں کسان پہلے ہی کھاد کی کمی کے مسئلے سے دوچار رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت کی مختلف اسکیموں جیسے 8000 کروڑ روپے کے گرین امونیا منصوبے، نینو فرٹیلائزر پروگرام اور نامیاتی کھیتی کو فروغ دینے والی پالیسیوں کے نتائج پر بھی سوال اٹھایا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے وزیر خارجہ ہرادیپ سنگھ پوری کی ان کوششوں کی تعریف کی جن کے ذریعے تنازع سے متاثرہ علاقوں میں پھنسے ہندوستانی شہریوں کو محفوظ نکالنے کے اقدامات کیے گئے۔ انہوں نے وزارت خارجہ اور وزیر خارجہ کو کرن اجمبی کی رہائی کے لیے کی گئی کارروائی پر شکریہ ادا کیا۔ محترمہ سپریہ سولے نے مزید کہا کہ کرن اجمبی روہت پوار سابق نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی جان لینے والے طیارہ حادثے کی شفاف تحقیقات کے لیے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں مہاراشٹر میں بھی ریاستی سطح پر اپوزیشن رہنماؤں کی جانب سے مثبت تعاون مل رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کا مقصد کسی پر الزام عائد کرنا نہیں بلکہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جو خاندان کے خاندان کے ساتھ چلتی آیا، وہ مستقبل میں کسی اور کے ساتھ نہ ہو۔ بارامتی اسمبلی حلقے کے متوقع ضمنی انتخاب کے حوالے سے سپریہ سولے نے کہا کہ کانگریسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار دھڑا) کسی بھی صورت میں نائب وزیر اعلیٰ سنیتر اپوار کے خلاف امیدوار میدان میں نہیں اتارے گی۔

چھتیس گڑھ اسمبلی گھیراؤ کے لئے 30 ہزار کارکن شامل ہوں گے: کانگریس

رائے پور، (یو این آئی) چھتیس گڑھ پردیش کانگریس کے صدر دیپک بیج نے منگل کو ہونے والے اسمبلی گھیراؤ پروگرام کی تیاریوں کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے کونے کونے سے 30 ہزار سے زیادہ کارکن اس احتجاج میں شریک ہوں گے۔ منڈیج نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ کانگریس مترکا بچاؤ سنگرام کے تحت بجلی کی قیمتوں میں اضافہ، دھان کی خریداری میں دھوکہ دہی، کیس سلنڈر کی قیمتوں میں بڑھوتری، ریاست میں بگڑتی ہوئی قانون وانتظام کی صورتحال اور نشے کے کاروبار جیسے مسائل کو لے کر اسمبلی کا گھیراؤ کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام میں ریاست کے انچارج جنرل سکریٹری سچن پائلٹ سمیت تمام شریک انچارج، سینئر رہنما اور عہدیداران شامل ہوں گے۔ گھیراؤ کے لیے ضلع وار اور انچارج مقرر کر دیے گئے ہیں۔ کانگریس کشمگر پرتا کے قریب کینال روڈ پر واقع بھارت ماتا چوک سے دوپہر 12 بجے اسمبلی کے طرف مارچ کریں گے۔ پردیش بھاجپا کانگریس صدر نے بھاجپا پر ضلع کے ایک سرکاری طلبہ ہوسٹل میں بچوں کے جنسی استحصال کے واقعہ پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آشرم انتظامیہ نے پوکسو ایکٹ کی دفعہ 19 کے تحت پولیس کو اطلاع دیے بغیر متاثرہ بچیوں کو آشرم سے نکال کر بھیج دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ریاست میں بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد سے سرکاری آشرموں میں بچیاں محفوظ نہیں رہیں۔ کانگریس اس واقعہ کی تحقیق کے لیے اپنا ایک وفد بھیجے گی اور قصوروار اس کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرے گی۔

سابق آرمی چیف پانڈے کی ڈیپ فیک ویڈیو سامنے آئی

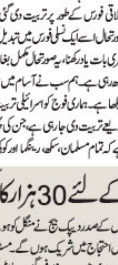

نئی دہلی، (یو این آئی) مغربی ایشیا میں جاری تنازعات اور بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، سابق آرمی چیف جنرل منوج پانڈے کا ایک ڈیپفیک ایڈیٹ شدہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا ہے، جس میں یہ کہتا دکھایا گیا ہے کہ اسرائیل نے ہندوستانی فوج کو اخلاقی قوت سے ایک نسلی طاقت میں تبدیل کر دیا ہے۔ حکومت نے اس ویڈیو کو پھیلانے والی کئی پوسٹوں کو ڈیپ فیک قرار دیتے ہوئے نشان زد کیا ہے اور کہا ہے کہ اسے پاکستان سے جڑے پروپیگنڈا اکاؤنٹس کی جانب سے مغربی ایشیا کے بحران کے دوران ہندوستان کو نشانہ بنانے والی ایک وسیع تر غلط معلوماتی مہم کے تحت پھیلایا جا رہا ہے۔ فیکٹر ویلا اگ سائٹ ایکس پر ایک سے زیادہ پوسٹز کے ذریعے شیئر کی گئی ایک حالیہ پوسٹ میں سابق آرمی چیف کو ایک تقریب میں خطاب کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ ڈیجیٹل طور پر ترمیم شدہ کلپ میں ریٹائرڈ جنرل پانڈے کو یہ کہتے ہوئے سنایا جا سکتا ہ

دہلی-دہرادون ایکسپریس وے پر خوفناک سڑک حادثے میں دولوگوں کی موت، تین زخمی

غازی آباد،16مارچ(یوا ین آئی)اترپردیش کے غازی آباد ضلع علاقے میں دہلی-دہرا دون ایکسپریس وے پر بڑے کو ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ٹرانزٹ کالنی علاقے میں دوٹرکوں کی آمنے سامنے کی ٹکر میں دو افراد جاں بحق اور تین شدید زخمی ہوگئے۔حادثے کے باعث ایکسپریس وے پر افراتفری مچ گئی اور ٹریفک کچھ دیر کے لیے متاثر رہی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی یوپی پولس اور رفتارٹرک آپس میں ٹکرا گئے۔عینی شاہدین نے بتایا کہ ایک ٹرک اچانک کنٹرول کھو بیٹھا اور مخالف سمت سے آنے والے دوسرے ٹرک سے ٹکرا گیا۔ٹکراتی شدید ٹکر کے دونوں ٹرکوں کے اگلے حصے مکمل طور پر تباہ ہو گئے اور ان میں سوار ڈرائیور اور دیگر لوگ کیبن کے اندر پھنس گئے۔

حادثے کے بعد ایکسپریس وے پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے درہم برہم ہوگئی۔پولس نے موقع پر پہنچ گئیں۔مقامی لوگوں کی مدد سے پولیس نے ریسکیو آپریشن شروع کیا اور ٹرکوں میں پھنسے لوگوں کو نکالا۔ٹرینوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان میں سے دو کو مردہ قرار دے دیا۔تین دیگر ٹرینوں کا علاج جاری ہے اور ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

پولس نے بتایا کہ صبح ایکسپریس وے پر دوتیز رفتار ٹرک آپس میں ٹکرا گئے۔مقامی لوگوں کی مدد سے پولیس نے ریسکیو آپریشن شروع کیا اور ٹرکوں میں پھنسے لوگوں کو نکالا۔ٹرینوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان میں سے دو کو مردہ قرار دے دیا۔تین دیگر ٹرینوں کا علاج جاری ہے اور ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

پولس نے بتایا کہ صبح ایکسپریس وے پر دوتیز رفتار ٹرک آپس میں ٹکرا گئے۔عینی شاہدین نے بتایا کہ ایک ٹرک اچانک کنٹرول کھو بیٹھا اور مخالف سمت سے آنے والے دوسرے ٹرک سے ٹکرا گیا۔ٹکراتی شدید ٹکر کے دونوں ٹرکوں کے اگلے حصے مکمل طور پر تباہ ہو گئے اور ان میں سوار ڈرائیور اور دیگر لوگ کیبن کے اندر پھنس گئے۔

حادثے کے بعد ایکسپریس وے پر ٹریفک کچھ دیر کے لیے درہم برہم ہوگئی۔پولس نے موقع پر پہنچ گئیں

ہر شخص کے ہر مسئلے کا ہر ممکن حل دیا جائے گا: کیشو پرساد موریہ

نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے جنتا درشن پروگرام کا اہتمام کیا

لکھنؤ:16مارچ۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے جنتا درشن کے لئے آئے شکایت کنندگان کو یقین دلایا کہ ہر شخص کی ہر مشکل کا ہر ممکن حل تلاش کیا جائے گا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ہر شکایت کنندہ کے مسئلہ کا فوری اور تسلی بخش حل فراہم کریں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ مسائل کو مکمل طور پر حل کیا جائے۔ مسائل کے حل کے لیے متعلقہ افراد کا احتساب کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہراساں کرنے، زمینوں پر ناجائز قبضوں کے معاملات کو انتہائی سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ حل کیا جائے اور جہاں ضرورت ہو سخت کارروائی کی جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ پیر کو اپنے کیمپ آفس 7 کالی داس مارگ میں مختلف اضلاع سے آئے لوگوں سے ملاقات کر رہے تھے اور ان کے مسائل سن رہے تھے۔ عوامی سماعت کے دوران انہوں نے ہر ایک کا مسئلہ سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ حکام کو مسائل کے حل کے لیے ہدایات دیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ مسائل کو اس طرح حل کیا جائے کہ پریشان حال عوام مکمل طور پر مطمئن ہوں اور انہیں بار بار یہاں بھٹکنا نہ پڑے۔ انہوں نے خواتین، معذور افراد، بزرگوں وغیرہ کے مسائل اور شکایات سنے اور ترجیحی بنیادوں پر جلد از جلد ان کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ جنتا درشن کے دوران ریاست کے مختلف اضلاع کے لوگوں نے زمین کے تنازعات، حادثات، غیر قانونی قبضے، تعلیم، صحت، مکانات کی الاٹمنٹ، زمینوں پر قبضے، تجاوزات ہٹانے، سڑک کی تعمیر، بجلی، ملازمتی کی گرفتاری، ہراساں کرنا وغیرہ سے متعلق مختلف مسائل اٹھائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ذاتی طور پر شکایت کنندگان سے ملاقات کی اور ان سے براہ راست رابطہ کر کے ہر فرد کے مسائل سنے۔ جنتا درشن میں سینکڑوں لوگ آئے اور اپنے مسائل پیش کئے۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے بلند شہر مرزا پور امیٹھی گورکھپور شاملی، پرتاپ گڑھ اور فرخ آباد کے ضلع مجسٹریٹوں، سشیل، چترکوٹ، للت پور، بدایوں، شاملی، رائے بریلی اور بہرائچ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سے فون پر بات کی اور اعلیٰ سرکاری افسران کو مسائل کے حل کے لیے مناسب ہدایات دیں۔

وی بی۔جی رام جی ایکٹ نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو نئی اُڑان دے گا، ایکٹ کے لوگو ڈیزائن، کوئز اور ریل مقابلوں کا آغاز

لکھنؤ:16مارچ۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے محکمہ جاتی افسران کو ہدایات دی ہیں کہ دیپ، معلواری اور یہی ترقی کوئی مقابلہ میں تک لے جانے کی سمت میں منعقدہ جاری وی بی۔جی رام جی ایکٹ کے لوگو ڈیزائن، کوئز اور ریل مقابلہ میں زیادہ سے زیادہ نوجوانوں اور شہریوں کی شرکت یقینی بنانے کے جرمگر کوشش کی جائے۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزارت دیہی ترقی کی جانب سے دسمبر بھارت گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن گرامین (وی بی۔جی رام جی) منصوبہ کے تحت دیہی ترقی اور جوت کوئی سمت دینے کے لیے تین بڑے مقابلوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس پہل کا بنیادی مقصد نوجوانوں کی فنکارانہ صلاحیت، علم اور تکنیکی مہارت کے ذریعے دیہی بھارت کی نئی شناخت کو سنوارنا اور انہیں ترقی کی مرکزی دھارے سے جوڑنا ہے۔ اس مہم کے تحت لوگو ڈیزائن، کوئز اور ریل میکنگ مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ مقابلے نہ صرف نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کریں گے بلکہ انہیں دیہی ثقافت اور خود انحصاری کے وژن سے بھی روشناس کرائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی وی بی۔جی رام جی ایکٹ کے بارے میں عام لوگوں کو زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل ہوں گی اور بعض غلط فہمیاں بھی دور ہوں گی۔ گرافک ڈیزائنرز اور مصوروں کے لیے ایک سپتاہ موضع ہے۔ شرط یہ کہ وہ اپنا سوشوٹ کو تیار کر ہوگا جو منصوبہ کے وژن کو ظاہر کرے۔ فاتح کو 000,50 روپے انعام دیا جائے گا۔ درخواست دینے کی آخری تاریخ 20 مارچ 2026 (شام 45:5 بجے تک) ہے۔ سوشل میڈیا کے اثر کو دیکھتے ہوئے 15 سے 29 سال کے نوجوانوں کے لیے ریل میکنگ مقابلہ شروع کیا گیا ہے۔ اس میں شرکا 30 سے 60 سیکنڈ کے ویڈیو کے ذریعے اپنے گاؤں کی خوبصورتی اور ترقی کی کہانیوں کو پیش کر سکیں گے۔ دیہی ترقی کی اسکیموں کے بارے میں بیداری بڑھانے کے لیے یہ قوی سمع کا آن لائن مقابلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ فاتحین کو وظیفہ سرٹیفکیٹ اور مرکزی وزراء سے ملاقات کا موقع ملے گا۔ دلچسپی رکھنے والے شرکا ‘ڈل یاڈل (दीनदयाल)’ پورٹل پر رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ یہ پہل دیہی علاقوں میں روزگار، کاروبار اور ہنری ترقی کو نئی توانائی دے گی۔ وزارت نے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیت اور جدت کے ذریعے خود کو مثیل دیہی بھارت کی تعمیر میں فعال حصہ دار بنائیں اور ملک کی ترقی کوئی قوتدریں۔

شارب ردولوی ایوارڈ کے لئے پروفیسر علی احمد فاطمی کے نام کا اعلان

لکھنؤ: شعباء فاطمہ چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام دیے جانے والے شارب ردولوی ایوارڈ کے لیے امسال مشہور و معروف ترقی پسند ناقد پروفیسر علی احمد فاطمی کے نام کا انتخاب کیا گیا ہے۔ شارب ردولوی ایوارڈ کا یہ تیسرا سال ہے اس سے قبل یہ ایوارڈ پروفیسر شفیق اللہ اور پروفیسر جواد حسین کو دیا جا چکا ہے۔ شعبہ نکہت و شارب ردولوی ایوارڈ ارگنائزنگ کمیٹی کے ممبران نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ تجلیل مشاورت کی رائے اور اور جیوری کمیٹی کے فیصلے کے بعد پروفیسر علی احمد فاطمی کے نام کو منتخب کیا گیا۔ پروفیسر علی احمد فاطمی الہ آباد سینٹرل یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے سابق صدر رہے ہیں۔ ساتھ ہی 35 سے زائد کتابوں کے مصنف ہیں۔ ترقی پسند تحریک سفر در سفر فیض کیا نیا مطالعہ، اعتصام حسین ذکر و فکر، باقیات علی سردار جعفری، ناول کی شعریات، پروفیسر قمر رئیس تحقید و تحریک اور مرحیے کی بحالیات ان کی خاصی معروف کتابیں ہے۔ اس ایوارڈ کے لئے کیٹل اعظمی اکیڈمی میں 5 اپریل 2026 کو شام 3 بجے سے جلسے کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں جسٹس سید فرحت رضوی جج الہ آباد ہائی کورٹ لکھنؤ بنچ یہ ایوارڈ پیش کریں گے۔ تقریب کی صدارت ڈاکٹر مارضی رضوی کریں گے جب کہ پروفیسر قمر جہاں، پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر محمد کاظم اور ڈاکٹر خان احمد فاروق اپنے تاثرات پیش کریں گے۔ اس موقع پر دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر خالد اشرف ‘شارب ردولوی کے تنقیدی افکار’ موضوع پر شارب ردولوی میموریل لیکچر پیش کریں گے۔ نظامت کے فرائض پروفیسر عباس رضا نیر انجام دیں گے۔

اللہ سے ہر وقت دعا مانگنے سے محبت الٰہی پیدا ہوتی ہے

لکھنؤ:16مارچ (پی این ایس) رمضان اللہ کی عبادت ہے، دعا مانگنے سے بے شمار ثواب ملتا ہے، رب سے نہ مانگنا بے پرواہی کی نشانی ہے، بندے کو چاہئے کی وہ اپنے اللہ سے ہر وقت دعا مانگتا رہے اس سے محبت الٰہی پیدا ہوتی ہے انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے اور زیادہ دعا مانگنے کا جذبہ آتا ہے، اللہ پاک اپنے بندے کی ہر خواہش کو مکمل کرتا ہے اگر وہ اسے دل سے مانگے تو۔ اللہ اپنے بندہ کا ہر گناہ معاف کر دیتا ہے اگر وہ نیک نیت سے استغفار کرتے تو۔ دعا رب کو عزیز ہے۔ دعا سے آنے والی ہر مصیبت ٹل جاتی ہے اور گناہوں کے نصیب کھل جاتے ہیں۔ دعا وہ ہے جس سے قسمتیں بدل جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے فرمایا کہ ایک کا مقصد تمہارا ہے اور ایک کام ہمارا، تمہارا کام دعا مانگنا ہے، ہمارا کام قبول کرنا۔ بے شک دعا مانگنے والا اللہ اور اس کے رسول سے بے حد قریب ہو اور اللہ کو دعا مانگنے والا اپنا بندہ بے پناہ پسند ہو لیکن یہ بھی واضح کر دیا کہ دعا مانگنے کی شرائط ہیں اور ان کے پورا ہونے سے اللہ پاک انہیں کیا نہ ہیں جن سے انسان کی دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔ کر کوئی شخص رشوت بھی کھاتا ہو اور مال غبن و خیانت بھی اڑاتا ہو، شراب بھی پیتا ہو اور غریبوں کا لہو بھی چوس کر جیتا ہو، اور ہر چیز حرام ہی اس کے یہاں عام ہو تو ایسے شخص کی پکار قبولیت کے درجے تک نہیں پہنچ سکتی۔ اور ایسے شخص جس کا ذرائع آمدنی مشکوک ہو ایسے انسان کا کھانا پینا اور مدعا پچھلا سب حرام ہوتا ہے اور ایسے انسان کا جسم کھلے بظاہر بہت خوشبودار اور آراستہ پیراستہ ہو مگر اس کی روح بہت متعفن ہوتی ہے اور یکسوئی کو پسند کرنے والا رب اس کی آواز کو بیس ستا ہے اسی طرح ایسے انسان کی دعا اللہ بھی قبول نہیں کرتا۔

پڑوسی، عزیز و اقارب اور علاقے کے مدرسہ عربیہ کی خوب مدد کریں: مفتی ابوالعرفان

محمدی مشن کے جانب سے ضرورت مندوں میں وظیفہ، ایک جوڑی سوٹ، راشن کٹ تقسیم

لکھنؤ 16 مارچ (پریس ریلیز) رمضان المبارک کے موقع پر آل انڈیا محمدی مشن کی جانب سے مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی سرپرست اعلیٰ آل انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی و سید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن کی صدارت میں مدرسہ ستار یا ردیہ کچلی محال میں ضرورت مندوں کو وظیفہ ایک جوڑی کپڑا اور راشن کٹ تقسیم کی گئی۔ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی سرپرست آل انڈیا محمدی مشن نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ رمضان المبارک کے تیسرے عشرے میں غریبوں کی مدد کرنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ اس عشرے میں غریبوں کی مدد کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور اجر و ثواب ملتا ہے۔ حضرت رسول اللہ نے فرمایا جو شخص رمضان المبارک کے تیسرے عشرے میں غریبوں کی مدد کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دے گا اور اس کے لیے جنت میں درجات بلند کر دے گا۔" (ترمذی) اس عشرے میں غریبوں کی مدد کرنے کے کچھ طریقے جس میں خصوصی طور پر زکوٰۃ✻ ادا کرنا فرض ہے اور اس سے غریبوں کی مدد ہوتی ہے، صدقہ دینا بہت ثواب کا کام ہے اور اس سے غریبوں کی مدد ہوتی ہے، غریبوں کو کھانا کھلانا بہت اجر و ثواب کا کام ہے، غریبوں کی ضروریات پوری کرنا بہت ثواب کا کام ہے۔ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی نے اپیل کرتے ہوئے عام مسلمانوں سے کہا کہ ہم کو کوشش کرنی چاہیے پہلے اپنے پڑوسی کی مدد کی جائے اور عزیز و اقارب کا خیال بھی رکھا جائے اپنے علاقے میں خدمات انجام دے رہے مدارس عربیہ پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ ہمارے سچے مکمل دین حاصل کرنے جو دینی جتنی ہوں اور اپ کو بھی زیادہ سے زیادہ ثواب مل سکے۔ مہمان خصوصی شیلا خان جنرل سیکرٹری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اولڈ بوائز ایسوسیشن نے اپنے خصوصی بیان میں فرمایا کہ محمدی مشن کے ساتھ مل کر میڈیکل کیمپ کے اہتمام کے ساتھ ساتھ کچلی محال میں ضرورت مندوں کے لیے انگلش، سائنس کوچنگ سینٹر اور سلائی مشین سینٹر قائم کیا گیا ہے جس سے ضرورت مند خواتین کی ضرورت بھی پوری ہوا اور روزگار کے راستے بھی کھلیں گے۔ سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ بہت سے غریب و مزدور جن کا گھر یومیہ مزدوری سے چلتا تھا، ان کے ساتھ مسائل ہیں۔ ایسے بہت سے گھروں میں معذوری ایک کے باعث فاقہ کی نوبت ہے۔ ایسے لوگوں کا خیال رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ سید اقبال ہاشمی صاحب نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ صاحب ثروت افراد آگے آکر پریشان حال لوگوں کی دل کھول کر مدد کریں۔ واضح رہے آل انڈیا محمدی مشن نے شہر کے مختلف علاقوں میں میڈیکل کیمپ لگا کر، رمضان کٹس تقسیم کر و مختلف زرائع سے خدمات انجام دے رہا ہے۔ فیضان فرنگی محلی ایڈوکیٹ پوتھ صدر محمدی مشن نے اپنے خطاب میں کہا کہ تمام حضرات اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعلیم دلائیں جہاں ضرورت ہو کی وہاں مشن کے ساتھ ساتھ دوسری تنظیموں کے ساتھ مل کر مدد کریں گے یہ بے روزگاری بھی ختم ہو گی جب ہمارے بچے تعلیم یافتہ ہو کر اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر سماج کو آگے بڑھائیں گے تبھی ہمارے سماج کے ساتھ ساتھ ملک کی بھی ترقی ہو گی یہی وقت کی ضرورت بھی ہے اور ہماری اپیل بھی۔ اس موقع پر رضوان احمد، ڈاکٹر سہیل احمد، سلیم زاوی، محمد نعیم صدیقی ایڈوکیٹ فیضان فرنگی محلی وغیرہ خاص طور سے موجود رہے۔

چنہٹ سی ایچ سی میں گندگی پر نائب وزیر اعلیٰ برہم

نائب وزیر اعلیٰ بر جیش پاٹھک ماسک پہنے مریضوں کی قطار میں کھڑے ہوئے

لکھنؤ: 16 مارچ۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک چیرو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر (سی ایچ سی) میں صفائی کے ناقص انتظامات، وارڈوں کی خراب حالت اور لاپرواہی پر برہم ہوئے۔ معائنے کے دوران انہیں جنرل وارڈ میں کئی بستروں سے چادریں غائب ملیں اور اسپتال کے احاطے میں موجود گندگی پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ذمہ داروں کو نوٹس اور صفائی ایجنسی کو ایک ہفتہ کی تنخواہ میں کٹوتی کا حکم دیا۔ انہوں نے یہ انتباہ بھی دیا کہ جب تک اسپتال کی صفائی تسفرانی کو بہتر نہیں کیا جاتا متعلقہ اہلکار گھر واپس نہیں جائیں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے چیرو کا جنبھی سی ایچ سی کا اچانک دورہ کیا۔ ماسک پہن کر وہ پہلے نسخے (پرچے) کے کاؤنٹر پر گئے اور مریضوں کے درمیان لائن میں کھڑے ہو گئے۔ اس دوران انہوں نے اسپتال کے انتظامات کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ اس کے بعد وہ پیتھالوجی تعلیم دلائیں جہاں ضرورت ہو کی وہاں مشن کے ساتھ ساتھ دوسری تنظیموں کے ساتھ مل کر مدد کریں گے یہ بے روزگاری بھی ختم ہو گی جب ہمارے بچے تعلیم یافتہ ہو کر اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر سماج کو آگے بڑھائیں گے تبھی ہمارے سماج کے ساتھ ساتھ ملک کی بھی ترقی ہو گی یہی وقت کی ضرورت بھی ہے اور ہماری اپیل بھی۔ اس موقع پر رضوان احمد، ڈاکٹر سہیل احمد، سلیم زاوی، محمد نعیم صدیقی ایڈوکیٹ فیضان فرنگی محلی وغیرہ خاص طور سے موجود رہے۔ کمرے کی حالت بہت خراب ملی۔ انہوں نے فوری صفائی کا حکم دیا۔ انہوں نے الماری بھی کھولی اور اسٹاک کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد وہ او پی ڈی کے کمرہ نمبر 5 میں گئے اور ڈاکٹر سے اسپتال کے انتظامات اور مریضوں کی تعداد کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈپٹی چیف منسٹر جب جنرل وارڈ نمبر 28 پہنچے تو وہاں کے حالات سے ناراض نظر آئے۔ وارڈ میں کئی بستر بغیر چادروں کے ملے۔ صفائی کا بھی برا حال تھا۔ انہوں نے عملے کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ مریضوں کی دیکھ بھال میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ معائنہ کے دوران انہوں نے بیت الخلا کا بھی معائنہ کیا جو انہیں غیر تسلی بخش پایا۔ انہوں نے عہدیداروں کو فوری بہتری لانے کی ہدایت دی۔ تاہم آگ بجھانے والے سلنڈر کی ایکسپائری ڈیٹ چیک کرنے پر یہ درست پایا گیا۔ اس وقت مرکز کے آئی یو ریم میں آشا ورکروں کو تربیت دی جا رہی تھی۔ آشا ورکروں نے ڈپٹی چیف منسٹر کو بتایا کہ ان کے موبائل فون خراب ملے جس کی وجہ سے ان کے کام میں دشواری ہو رہی ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے فوری طور پر ہی ایم او ڈاکٹر ارن پی سنگھ کو فون کیا اور انہیں ہدایت دی کہ وہ موبائل فون کو ٹھیک کرائیں یا تبدیل کرائیں۔ انہوں نے آشا ورکروں کی زیر التوا ادائیگیوں کو بھی فوری طور پر کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے سی ایم او کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر سی ایچ سی کا دورہ کریں اور مسائل کو حل کریں۔ معائنہ کے دوران پینے کے پانی کا نظام بھی غیر تسلی بخش پایا گیا۔ پانی کے پائپ جالیوں سے بندھے ہوئے تھے اور ارگرگ کا ماحول گندا تھا۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے اس پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسپتال میں صفائی اور بنیادی سہولیات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے عہدیداروں کو متنبہ کیا کہ جب تک نظام مکمل طور پر بحال نہیں ہو جاتا اسپتال کے احاطے سے باہر نہ نکلیں۔ میڈیسن کاؤنٹر پر بھی ظلم تھی۔ انہوں نے CHC سپرنٹنڈنٹ کو نظام کو بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کو اپنی دوائی پانچ منٹ کے اندر ملی چاہیے۔

سنت کبیر نگر میں ڈی سی ایم - کار کی ٹکر، دو صحافیوں کی موت

سنت کبیر نگر،16 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش کے سنت کبیر نگر ضلع کے تھانہ کوتوالی خلیل آباد کے تحت قومی شاہراہ 28 پر ایک خوفناک سڑک حادثے میں دو صحافیوں کی موت ہو گئی اور دو دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سشیل کمار سنگھ نے یہاں بتایا کہ گورکھپور سے لکھنؤ جا رہی ایک ڈی سی یو نے قابو ہو کر ڈیوائیڈر پار کر گئی۔ جہاں لکھنؤ سے گورکھپور جا رہی ویگن آر کار سے اس کی زبردست ٹکر ہوئی۔ اس حادثہ میں ویگن آر میں سوار چار میں افراد شدید زخمی ہو گئے۔ تھانہ امرتا شدید کا کہنا ہے کہ ویگن آر کار اتر پردیش میٹ پر چھتن گیا تھا۔ مقامی پوپ کے کارکنوں کی مدد سے گاڑی کا دروازہ توڑ کر اسے باہر نکالا گیا۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر ایمبولینس کی مدد سے ضلع اسپتال سنت کبیر نگر بھیجا گیا۔ اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے ویگن آر میں سوار صحافیوں دھنجے پانڈے (35) ساکن سرگر یا عرف رام نگر ضلع کشی نگر اور شمبھو شرما (45) ساکن لکھنوا خورد ضلع کشی نگر کو مردہ قرار دے دیا۔ وہیں اندر اگر پردیش، کشی نگر کے رہنے والے رمن کمار (42) اور جیتیش ناتھ کشی نگر کے رہنے والے سدیش شرما (42) کی حالت نازک بتی ہوئی ہے۔

سب انسپکٹر بھرتی امتحان: متنازعہ سوال کی جانچ کے لیے بورڈ

پرچے بنانے والی کمپنی ہو سکتی ہے بلیک لسٹ، ہوگی ایف آئی آر درج

لکھنؤ:16مارچ (پی این ایس) اتر پردیش میں سب انسپکٹر اور اس کے مساوی عہدوں کے لیے پولیس کے امتحان کے پہلے پیپر میں پوچھے گئے متنازعہ سوال پر کوہی موضوع بحث ہے۔ برہمن برادری کے احتجاج سوشل میڈیا پر نظر آ رہے ہیں۔ ریاستی حکومت نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ پولیس ریکرمنٹ اینڈ پروموشن بورڈ معاملے کی جانچ کر رہا ہے گا۔ جانچ میں ذمہ دار پائے جانے والوں کو کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پیپر سیٹ کرنے والی کمپنی کو بھی بلیک لسٹ کیا جا سکتا ہے۔ مقدمہ بھی درج ہو سکتا ہے۔ دراصل ہفتہ کے پہلے شفٹ امتحان کے جنرل ہندی سیکشن میں، ایک سوال پوچھا گیا تھا کہ کسی ایسے شخص کے لیے ایک لفظ لکھیں جو صرف پڑھ بول جاتا ہے۔ آپشنز میں پنڈت، موقع پرست، ایماندار اور نیک اور لکھ شامل تھے۔ امتحان کے بعد سوال نامے کا یہ حصہ سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گیا۔ لفظ پنڈت کو ایک اختیار کے طور پر شامل کرنے سے بڑے پیمانے پر احتجاج شروع ہوا۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے بی جے پی کے کئی ممبران اسمبلی اور لیڈروں کے ساتھ وزیر اعلیٰ کو خط لکھ کر کارروائی کا مطالبہ کیا۔ جانچ کا حکم دیا گیا۔ سوال نامے کس کمپنی نے ترتیب دیا؟ سوال میں وہ آپشن کیوں اور کس نے شامل کیا؟ کیا اس کے پیچھے کوئی سازش یا لاپرواہی تھی؟ تفتیشی افسران تمام سوالات کے جواب طلب کریں گے۔ جانچ رپورٹ کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔ کیس میں ایف آئی آر کی دفع 302 بھی ہو سکتی ہے۔ اہل تعلیم کے وزیر یوگیندر اپادھیائے نے اس سلسلے میں ایک خط جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ بھرتی امتحان کے سوال میں لفظ پنڈت کو بطور آپشن شامل کرنا انتہائی نامناسب اور قابل اعتراض ہے۔ کسی بھی ذات، طبقے یا روایت سے جڑے الفاظ کا اس انداز میں استعمال ناقابل قبول ہے۔ معاملے کی انکوائری کر کے مجرموں کی نشاندہی کی جائے۔ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کانپور کے بٹھور حلقے کی نمائندگی کرنے والے بی جے پی ایم ایل اے ابھیجیت سنگھ سانگا نے ایک ویڈیو بیان جاری کر کے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ سوال پر اپنے اعتراض کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سماج میں ذات پات کی بنیاد پر تفریق اور تقسیم پھیلانے والوں کے خلاف چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔

کورٹ کے حکم کے بعد گھر گرانے پہنچی انتظامیہ کی ٹیم

کسان اہل خانہ سمیت ٹنکی پر چڑھا

کھیمپور پوکھری،16مارچ (پی این ایس) لکھیمپور پوکھری کے بھیس نگر علاقہ کے تحت حسن پور کٹولی گاؤں میں پیر کو بس وقت ہنگامہ مچ گیا جب انتظامیہ نیم عدالت کے حکم پر برجیش سنگھ کے گھر کو گرانے پہنچی۔ کارروائی کی اطلاع ملتے ہی برجیش سنگھ اور اس کا خاندان گاؤں میں پانی کی ٹنکی پر چڑھ گیا۔ دو گھنٹے کی منت سماجت کے بعد انہیں نیچے لایا گیا۔ عدالت کے حکم کی تعمیل میں پیر کی صبح ایس ڈی ایم شمشی کانت مشی سی او شمشیر بہادر سنگھ اور پولیس سمیت ایک انتظامی ٹیم گاؤں پہنچی۔ جب گھر کو گرانے کی تیاری جاری تھی، برجیش سنگھ اور اس کا خاندان پانی کی ٹنکی پر چڑھ گئے۔ اس سے افراتفری پھیل گئی اور گاؤں والوں کا ایک بڑا اجتماع ہو گیا۔ اسی دوران کسان یونین (کمیت دھرے) کے ضلع صدر دلیپ سنگھ اپنے حامیوں کے ساتھ جائے قوعہ پر پہنچے اور ہنر نادیا اور انتظامیہ سے کارروائی روکنے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ انتظامیہ اور پولیس نے تقریباً دو گھنٹے تک انہیں منانے کی کوشش کی۔ کافی سمجھانے کے بعد برجیش سنگھ اور اس کے خاندان کو ٹنکی سے نیچے لایا گیا۔ اس کے بعد پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا۔ انتظامیہ گھر خالی کرنے کے بعد بلڈوزر استعمال کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ کٹو کے متاثرین کا بھوئی ہے کہ انہوں نے آباد ہونے کے لیے راجہ صاحب سے زمین خریدی تھی۔ کنٹاسٹرین کے مطابق، وہ جس زمین پر آباد تھے، وہ پہلے راج نارائن کے بیٹے جگدمبا کے نام پر رجسٹرڈ تھی۔ 2011 میں یہ اراضی وصیت کی بنیاد پر راجہ ابھیش سنگھ اور ایرا سنگھ کے نام درج کرائی گئی۔ گاؤں والوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے یہ زمین راجہ ابھیش سنگھ سے خریدی تھی، لیکن رجسٹریشن نام کم ہوئی۔ قابلہ زمین بعد میں شیشگر سینڈیکیٹ فورجت کر دی گئی اور 12 اگست 2025 کو اس کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ الزام ہے کہ ڈیڈ میں حدود کو غلط درج کیا گیا ہے۔ شیشگر سینڈیکیٹ نے 2015 میں ایک مقدمہ دائر کیا۔ طویل سماعت کے بعد 22 جنوری 2026 کو عدالت نے برجیش سنگھ کے گھر کو منہدم کرنے کا حکم دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ راجہ ابھیش سنگھ اور شیو شنکر سینڈیکیٹ کے درمیان زمین سے متعلق ایک مقدمہ بھی عدالت میں زیر التوا ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ جس خاندان کا گھر گرایا جا رہا ہے وہ انتہائی غریب ہے۔ ان میں بیوی، چار بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہیں۔

ٹریکٹر سے گر کر نوجوان کی موت

کاکوری، لکھنؤ۔ کاکوری علاقے میں پیر کی صبح ایک دردناک حادثے میں ٹریکٹر سے گر کر ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ واقعے کے بعد اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ معلومات کے مطابق پیر کی صبح تقریباً 5 بجے ایک مہندرا ٹریکٹر گاؤں خالص پور میں اینٹیں خالی کر کے واپس لوٹ رہا تھا۔ ٹریکٹر پر ڈرائیور سمیت چار لوگ سوار تھے۔ ٹریکٹر کو کاس یادو ولد بنا تھے ساکن گاؤں رودولی تھانہ اترولی ضلع ہردوئی چلا رہا تھا۔ بتایا گیا کہ راستے میں ٹریکٹر پر بیٹھا شوبھت (18) ولد رائیش ساکن رودولی تھانہ اترولی ضلع ہردوئی اچانک عدم توازن کے باعث ٹریکٹر سے نیچے گر گیا اور پچھلے ٹائر کی زد میں آ گیا۔ حادثے کے بعد ساتھیوں نے اسے فوراً کیمونٹی ہیلتھ سینٹر آباد پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ اطلاع ملنے پر متوفی کے اہل خانہ بھی اسپتال پہنچ گئے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانے بھیج دیا ہے۔ پولیس نے متعلقہ وفات کے تحت مقدمہ درج کر کے ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ واقعے کے بعد موقع پر امن و امان برقرار ہے۔

مسجد ایکنارہ اکبری گیٹ میں 28 رمضان کو تکمیل قرآن پاک

لکھنؤ16مارچ شہر کی تاریخی مسجد ایکنارہ اکبری گیٹ کے ترجمان قاری محمد صدیق صاحب نے بتایا کہ مسجد ایکنارہ اکبری گیٹ میں 56 یاں اور 28 رمضان کو بعد از نماز عشاء حافظ عبدالرشید صاحب کی سپرد تحویل میں قرآن پاک مکمل کریں گے جو دراصل معین سے گزرتی ہے کہ وقت کی پابندی کے ساتھ حافظ محمد عامر حافظ کو یوسف، حافظ فضل الہادی، حافظ طلحہ، حافظ محمد وقاص قاری محمد نعمان، حافظ عبدالغنی حافظ اقدس، حافظ فضل، حافظ نواز، حافظ افضل، حافظ محمد رمضان برد چہارشنبہ بعد نماز عشاء 10 بجے شب آخری تراویح میں قرآن پاک مکمل کریں گے جو دراصل معین سے گزرتی ہے کہ وقت کی پابندی کے ساتھ شریف الایمن آخر میں قاری محمد صدیق صاحب دعا فرمائیں گے۔